اَلصَّرفُ اُمُّ العُلُومِ وَالنَّحوُ اَبُوهَا

حصۂ اوّل

تالیف:

حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب محدّث پالنپوری مدظلہ

اُستاذِ حدیث دارُالعُلوم دیوبند

مکتبہ خدیجۃ الکبریٰ

دو باتیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

یہ آسان صرف "حصہ اول ہے۔ میں نے یہ رسالہ اپنے بچوں کی ضرورت سے مرتب کیا تھا۔ پھر خیال آیا کہ اس کو شائع کردوں شاید نونہالانِ قوم کے لئے بھی مفید ثابت ہو علم صرف کی تعلیم عربی زبان کی تعلیم کے ساتھ ہی شروع ہوتی ہے۔ اس وقت بچوں میں عربی کی استعداد نہ ہونے کے درجہ میں ہوتی ہے اس لئے میرا یہ طریقہ ہے کہ جب عربی کے سبق میں فعل ماضی کا استعمال آتا ہے تو میں بچوں کو فعل ماضی کی گردان لکھ کر دیتا ہوں اور رٹاتا ہوں کہ وہ بچوں کو یاد ہو جاتی ہے۔ یوں رفتہ رفتہ کافی گردانیں ان کو کتاب کے بغیر یاد کرا دیتا ہوں پھر میزان شروع کراتا ہوں اور ساری گردانیں بالترتیب یاد کراتا ہوں۔ کتاب الصرف بچوں کیلئے ابتداء میں مشکل ہے کیونکہ وہ مسائلِ فن کی جامع کتاب ہے اور "علم الصرف" نسبتاً آسان ہے مگر اس میں قواعد اشعار میں بیان کئے گئے ہیں جو ابتداء میں مناسب نہیں۔

اب میں نے اپنے طریقۂ تعلیم کے مطابق یہ رسالہ مرتب کیا ہے۔ اس میں اس بات کی رعایت رکھی ہے کہ بچوں پر ابتداء ہی سے قواعد کا بہت زیادہ بوجھ نہ پڑے نہ بہت زیادہ تمرینات دی ہیں۔ یہ سب باتیں حصہ دوم میں آئیں گی۔ اس حصہ میں بہت ہی سادہ انداز میں ضروری قواعد سمجھا کر گردانیں دی گئی ہیں۔ اگر بچوں نے توجہ سے گردانیں مضبوط کرلیں تو بیڑا پار ہے۔ ان شاء اللہ اگلی منزل ان کے لئے بہت آسان ہو جائے گی۔

والسلام سعید احمد عفا اللہ عنہ پالن پوری
خادم دار العلوم دیوبند
۱۷ جمادی الاولیٰ ۱۴۰۲ھ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

پہلا سبق

علم صرف وہ علم ہے جس سے لفظوں کی گردان، صیغوں کی پہچان، اور ایک صیغہ سے دوسرا صیغہ بنانے کا طریقہ معلوم ہو۔

فائدہ اس علم کا یہ ہے کہ اس سے الفاظ کو صحیح پڑھنا آجاتا ہے۔

چند ضروری اصطلاحات

ضَمَّہ: پیش (ـُ) **فَتحہ** زبر (ـَ) اور **کسرہ** زیر (ـِ) کو کہتے ہیں۔

مضموم پیش والا حرف **مفتوح** زبر والا حرف اور **مکسور** زیر والا حرف ہے

تنوین دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو کہتے ہیں[1] (ـً ـٍ ـٌ)

حرکت زبر، زیر اور پیش کو کہتے ہیں **متحرک** وہ حرف ہے جس پر کوئی حرکت ہو

سکون اور جزم حرکت نہ ہونے کو کہتے ہیں۔

ساکن وہ حرف ہے جس پر کوئی حرکت نہ ہو۔

تشدید ایک جنس کے دو حرفوں کو ایک لکھنا اور دو پڑھنا، جیسے رَبٌّ کی با اور حرف مشدَّد کی علامت (ـّ) کو بھی کہتے ہیں۔

مُشَدَّد تشدید والا حرف جیسے رَبٌّ کی با

---

[1] یہ بچوں کے لیے تعبیر ہے ورنہ تنوین نون ساکن کا نام ہے اس کی آواز دو حرکتیں لگا کر پیدا کی جاتی ہے یعنی زَیۡدٌ حروف میں زَیۡدُنۡ ہے ۱۲

دوسرا سبق

زمانہ وقت کو کہتے ہیں اور زمانے تین ہیں۔
ماضی گذرا ہوا زمانہ حال موجودہ زمانہ مستقبل[1] آئندہ زمانہ
فعل کام کو کہتے ہیں اور فاعل کام کرنے والے کو کہتے ہیں۔
فعل ماضی وہ فعل ہے جو گذرا ہوا زمانہ بتائے، جیسے ضَرَبَ (مارا اس نے یعنی گذشتہ زمانہ میں
فعل مضارع وہ فعل ہے جو موجودہ یا آئندہ زمانہ بتائے، جیسے یَضْرِبُ (فی الحال مارتا ہے وہ یا آئندہ مارے گا وہ)
فعل امر وہ فعل ہے جس کے ذریعہ کسی کام کا حکم دیا جائے، جیسے اِضْرِبْ (مار تو)
فعل نہی وہ فعل ہے جس کے ذریعہ کسی کام سے روکا جائے، جیسے لَا تَضْرِبْ (مت مار تو)
فعل معروف وہ فعل ہے جس کا فاعل (کرنے والا) معلوم ہو، جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ (زید نے مارا)
فعل مجہول وہ فعل ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے ضُرِبَ زَیْدٌ (زید مارا گیا)
فعل مُثبت وہ فعل ہے جو کام کے ہونے کو بتلائے، جیسے ضَرَبَ (مارا اس نے)
فعل منفی وہ فعل ہے جو کام کے نہ ہونے کو بتلائے، جیسے مَا ضَرَبَ (نہیں مارا اس نے)

تیسرا سبق

آدمی تین ہیں غائب، حاضر، اور متکلم

---

[1] مستقبل میں تا پر زبر اور زیر دونوں درست ہیں مگر مشہور زیر ہے ۱۲۔

غائب وہ شخص ہے جو بات کرتے وقت موجود نہ ہو۔
حاضر وہ شخص ہے جس سے بات کی جا رہی ہے۔ اس کو مخاطب بھی کہتے ہیں۔
متکلم وہ شخص ہے جو بات کر رہا ہے۔
اور گنتی کے اعتبار سے بھی آدمی تین ہیں **واحد، تثنیہ اور جمع**
واحد ایک کو **تثنیہ** دو۲ کو اور **جمع** دو۲ سے زیادہ کو کہتے ہیں۔
اور جنس[1] کے اعتبار سے آدمی[2] دو۲ طرح کے ہیں **مذکّر اور مؤنّث**
مذکّر مرد (نر) کو اور **مؤنّث** عورت (مادہ) کو کہتے ہیں۔
ماضی اور مضارع کے چودہ۱۴ صیغے ہوتے ہیں۔
تین مذکر غائب کے لئے تین مؤنث غائب کے لئے
تین مذکر حاضر کے لئے تین مؤنث حاضر کے لئے
اور دو۲ متکلم کے لئے۔

چوتھا۴ سبق

مذکّر غائب کا پہلا صیغہ واحد کے لئے ہے، دوسرا تثنیہ کے لئے اور تیسرا جمع کے لئے، اسی طرح مؤنث غائب، مذکر حاضر اور مؤنث حاضر کے صیغوں کو سمجھو اور متکلم کا پہلا صیغہ واحد مذکر اور واحد مؤنث دونوں کے لئے ہے اور دوسرا صیغہ چار کے لئے ہے یعنی تثنیہ مذکر، تثنیہ مؤنث، جمع مذکر اور جمع مؤنث کے لئے۔ سب صیغوں کے نام یہ ہیں۔

---

[1] علم القواعد میں جنس کے معنیٰ تذکیر و تانیث کے ہیں ۱۲۔
[2] آدمی یعنی انسان، بنی آدم خواہ مرد ہو یا عورت ۱۲۔

(۱) واحد مذکّر غائب (۲) تثنیہ مذکر غائب (۳) جمع مذکّر غائب
(۴) واحد مؤنث غائب (۵) تثنیہ مؤنث غائب (۶) جمع مؤنث غائب
(۷) واحد مذکّر حاضر (۸) تثنیہ مذکّر حاضر (۹) جمع مذکّر حاضر
(۱۰) واحد مؤنث حاضر (۱۱) تثنیہ مؤنث حاضر (۱۲) جمع مؤنث حاضر
(۱۳) واحد متکلّم (واحد مذکّر متکلّم اور واحد مؤنث متکلّم کے لئے مشترک ہے)
(۱۴) جمع متکلّم (تثنیہ[1] مذکّر متکلّم، تثنیہ[2] مؤنث متکلّم، جمع[3] مذکّر متکلّم اور جمع مؤنث متکلّم کے لئے مشترک ہے)

قاعدہ[له]

ماضی کے آخر میں فتحہ، مضارع کے آخر میں ضمّہ اور امر و نہی کے آخر میں جزم ہوتا ہے۔

صَرفِ کبیر

بڑی گردان کو کہتے ہیں، جس میں چودہ[۱۴] صیغے ہوتے ہیں، جو آئندہ سبق میں آرہی ہے۔

صَرف صَغیر

چھوٹی گردان کو کہتے ہیں، جو ہر بڑی گردان کا پہلا صیغہ لے کر بنائی جاتی ہے، جیسے۔ نَصَرَ، یَنْصُرُ، نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ الخ
یہ گردانیں حِصّہ دُوم میں آئیں گی۔

له یہ قاعدہ اس وقت ہے جب صیغوں کے آخر میں ضمیریں اور صیغوں کی علامتیں لگی ہوئی نہ ہوں۔

پانچواں سبق

گردان فعل ماضی مثبت معروف

گردان[1]	ترجمہ	صیغہ	بحث	صیغہ کی علامت
فَعَلَ	کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل ماضی مثبت معروف	علامت سے خالی
فَعَلَا	کیا ان دو مردوں نے	〃 تثنیہ 〃 〃	〃 〃 〃 〃	الف
فَعَلُوْا	کیا ان سب مردوں نے	〃 جمع 〃 〃	〃 〃 〃 〃	وا
فَعَلَتْ	کیا اس ایک عورت نے	〃 واحد مؤنث 〃	〃 〃 〃 〃	تْ (ساکن)
فَعَلَتَا	کیا ان دو عورتوں نے	〃 تثنیہ 〃 〃	〃 〃 〃 〃	تا
فَعَلْنَ	کیا ان سب عورتوں نے	〃 جمع 〃 〃	〃 〃 〃 〃	ن
فَعَلْتَ	کیا تو ایک مرد نے	〃 واحد مذکر حاضر	〃 〃 〃 〃	تَ (مفتوح)
فَعَلْتُمَا[2]	کیا تم دو مردوں نے	〃 تثنیہ 〃 〃	〃 〃 〃 〃	تُمَا
فَعَلْتُمْ	کیا تم سب مردوں نے	〃 جمع 〃 〃	〃 〃 〃 〃	تُمْ
فَعَلْتِ	کیا تو ایک عورت نے	〃 واحد مؤنث 〃	〃 〃 〃 〃	تِ (مکسور)
فَعَلْتُمَا[2]	کیا تم دو عورتوں نے	〃 تثنیہ 〃 〃	〃 〃 〃 〃	تُمَا
فَعَلْتُنَّ	کیا تم سب عورتوں نے	〃 جمع 〃 〃	〃 〃 〃 〃	تُنَّ
فَعَلْتُ	کیا میں ایک مرد نے یا ایک عورت نے	〃 واحد متکلم	〃 〃 〃 〃	تُ (مضموم)
فَعَلْنَا	کیا ہم دو مردوں نے یا دو عورتوں نے یا سب مردوں نے یا سب عورتوں نے۔	〃 جمع متکلم	〃 〃 〃 〃	نَا

[1] چونکہ یہ پہلی گردان ہے اسلئے استاذ کو چاہئے کہ وہ گردان یاد کرنے میں بچوں کی مدد کریں۔ پہلے عربی الفاظ یاد کرائیں، پھر ترجمہ ملائیں پھر صیغے اور گردان ملا کر پڑھائیں اور صیغوں کی علامتیں گردان میں شامل نہ کریں، یہ کسی وقت بچوں کو سمجھا دیں پہلے ہی دن سمجھانا ضروری نہیں ہے۔ [2] فَعَلْتُمَا تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مؤنث حاضر میں مشترک ہے اسلئے یہ گردان میں مکرر آئیگا۔ یہ بات بچوں کے ذہن نشین کر دیں ۱۲

چھٹا سبق

ماضی میں عین کلمہ پر تینوں حرکتیں (زبر، زیر اور پیش) آسکتی ہیں۔ اس لئے ماضی کے تین وزن ہیں فَعَلَ، فَعِلَ اور فَعُلَ جیسے نَصَرَ، سَمِعَ اور کَرُمَ عین پر زبر کی گردان آپ نے یاد کرلی اب زیر اور پیش کی گردانیں بھی یاد کرلو۔

ماضی مکسور العین کی گردان

فَعِلَ، فَعِلَا، فَعِلُوْا۔ فَعِلَتْ فَعِلَتَا فَعِلْنَ۔ فَعِلْتَ، فَعِلْتُمَا فَعِلْتُمْ۔ فَعِلْتِ، فَعِلْتُمَا، فَعِلْتُنَّ۔ فَعِلْتُ، فَعِلْنَا،

(ترجمہ اور صیغے وہی ماضی مفتوح العین والے ہیں)

ماضی مضموم العین کی گردان

فَعُلَ، فَعُلَا، فَعُلُوْا۔ فَعُلَتْ، فَعُلَتَا، فَعُلْنَ۔ فَعُلْتَ، فَعُلْتُمَا فَعُلْتُمْ۔ فَعُلْتِ، فَعُلْتُمَا، فَعُلْتُنَّ۔ فَعُلْتُ، فَعُلْنَا

(ترجمہ اور صیغے وہی ہیں، صرف عین کے پیش کا خیال رکھ کر گردان کرو)

امثلۂ مشقیہ

عین کلمہ کی حرکت کا خیال رکھ کر نیچے لکھے ہوئے فعلوں کی گردانیں ترجمہ کے ساتھ کرو۔

فَعَلَ کی مثالیں

نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے) فَتَحَ (کھولا اس ایک مرد نے) ضَرَبَ (مارا اس ایک مرد نے)

فَعِلَ کی مثالیں

سَمِعَ (سنا اس ایک مرد نے) شَرِبَ (پیا اس ایک مرد نے) عَلِمَ (جانا اس ایک مرد نے)

فَعُلَ کی مثالیں

کَرُمَ (بزرگ ہوا وہ ایک مرد) کَثُرَ (زیادہ ہوا وہ ایک مرد) قَرُبَ (نزدیک ہوا وہ ایک مرد)

ساتواں سبق

ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ

ماضی معروف کے صیغۂ واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو اس کے حال پر چھوڑ دو، اور آخر سے پہلے والے حرف کو زیر دو، اگر اس پر زیر نہ ہو، اور باقی جو بھی متحرک حرف ہو اس کو پیش دو، ماضی مجہول بن جائے گا، جیسے ضَرَبَ سے ضُرِبَ اور سَمِعَ سے سُمِعَ

گردان[1] فعل ماضی مثبت مجہول

فُعِلَ	فُعِلَا	فُعِلُوْا	فُعِلَتْ	فُعِلَتَا	فُعِلْنَ
کیا گیا وہ ایک مرد	کیے گئے وہ دو مرد	کیے گئے وہ سب مرد	کی گئی وہ ایک عورت	کی گئیں وہ دو عورتیں	کی گئیں وہ سب عورتیں
فُعِلْتَ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُمْ	فُعِلْتِ	فُعِلْتُمَا	فُعِلْتُنَّ
کیا گیا تو ایک مرد	کیے گئے تم دو مرد	کیے گئے تم سب مرد	کی گئی تو ایک عورت	کی گئیں تم دو عورتیں	کی گئیں تم سب عورتیں

فُعِلْتُ	فُعِلْنَا
کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت	کیے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

مشق کرو

نیچے لکھے ہوئے فعلوں کو مجہول بنا کر گردان کرو

نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے) ضَرَبَ (مارا اس ایک مرد نے) سَمِعَ (سنا اس ایک مرد نے) فَتَحَ (کھولا اس ایک مرد نے) کَتَبَ (لکھا اس ایک مرد نے) اَکَلَ (کھایا اس ایک مرد نے)

[1] پوری گردان صیغوں کے ساتھ کی جائے مثلاً فُعِلَ کیا گیا وہ ایک مرد، صیغہ واحد مذکر غائب، گردان فعل ماضی مثبت مجہول اسی طرح آخر تک ۱۲

آٹھواں سبق

ماضی منفی بنانے کا قاعدہ

ماضی مثبت پر مَا بڑھانے سے ماضی منفی بن جاتا ہے۔ یہ مَا لفظوں میں کچھ عمل نہیں کرتا صرف معنیٰ میں عمل کرتا ہے یعنی فعل مثبت کو منفی بناتا ہے۔ گردان یہ ہے

گردان فعل ماضی منفی معروف

مَا فَعَلَ	مَا فَعَلَا	مَا فَعَلُوْا	مَا فَعَلَتْ	مَا فَعَلَتَا	مَا فَعَلْنَ
نہیں کیا اس ایک مرد نے	نہیں کیا ان دو مردوں نے	نہیں کیا اُن سب مردوں نے	نہیں کیا اس ایک عورت نے	نہیں کیا ان دو عورتوں نے	نہیں کیا ان سب عورتوں نے
مَا فَعَلْتَ	مَا فَعَلْتُمَا	مَا فَعَلْتُمْ	مَا فَعَلْتِ	مَا فَعَلْتُمَا	مَا فَعَلْتُنَّ
نہیں کیا تو ایک مرد نے	نہیں کیا تم دو مردوں نے	نہیں کیا تم سب مردوں نے	نہیں کیا تو ایک عورت نے	نہیں کیا تم دو عورتوں نے	نہیں کیا تم سب عورتوں نے
	مَا فَعَلْتُ		مَا فَعَلْنَا		
	نہیں کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے		نہیں کیا ہم دو مردوں نے یا دو عورتوں نے یا سب مردوں نے یا سب عورتوں نے		

گردان فعل ماضی منفی مجہول

مَا فُعِلَ	مَا فُعِلَا	مَا فُعِلُوْا	مَا فُعِلَتْ	مَا فُعِلَتَا	مَا فُعِلْنَ
نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	نہیں کیے گئے وہ دو مرد	نہیں کیے گئے وہ سب مرد	نہیں کی گئی وہ ایک عورت	نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں	نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں
مَا فُعِلْتَ	مَا فُعِلْتُمَا	مَا فُعِلْتُمْ	مَا فُعِلْتِ	مَا فُعِلْتُمَا	مَا فُعِلْتُنَّ
نہیں کیا گیا تو ایک مرد	نہیں کیے گئے تم دو مرد	نہیں کیے گئے تم سب مرد	نہیں کی گئی تو ایک عورت	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں
	مَا فُعِلْتُ		مَا فُعِلْنَا		
	نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت		نہیں کیے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں		

مشق کرو

نیچے لکھے ہوئے فعلوں کو ماضی منفی معروف ومجہول بناکر گردان کرو۔

نَصَرَ ، ضَرَبَ ، فَتَحَ ، سَمِعَ ، اَکَلَ ، کَتَبَ

ایک گردان یہ بھی یاد کرو

کَانَ	کَانَا	کَانُوْا	کَانَتْ	کَانَتَا	کُنَّ
تھا وہ ایک مرد	تھے وہ دو مرد	تھے وہ سب مرد	تھی وہ ایک عورت	تھی وہ دو عورتیں	تھی وہ سب عورتیں
کُنْتَ	کُنْتُمَا	کُنْتُمْ	کُنْتِ	کُنْتُمَا	کُنْتُنَّ
تھا تو ایک مرد	تھے تم دو مرد	تھے تم سب مرد	تھی تو ایک عورت	تھیں تم دو عورتیں	تھیں تم سب عورتیں

کُنْتُ	کُنَّا
تھا میں ایک مرد یا ایک عورت	تھے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

نواں سبق

گردان[۱] فعل مُضارع مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ	بحث	علامت شروع میں	علامت آخر میں
یَفْعَلُ	کرتا ہے یا کریگا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل مضارع مثبت معروف	ی	خالی
یَفْعَلَانِ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	" تثنیہ " "	" " " "	"	ان
یَفْعَلُوْنَ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	" جمع " "	" " " "	"	ون
تَفْعَلُ[۲]	کرتی ہے یا کریگی وہ ایک عورت	" واحد مؤنث "	" " " "	ت	خالی
تَفْعَلَانِ[۳]	کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	" تثنیہ " "	" " " "	"	ان

۱؎ یہ گردان قاعدہ سمجھائے بغیر یاد کرائی جائے اور یاد کرنے میں استاذ مدد کریں ۲؎ تَفْعَلُ واحد مؤنث غائب اور واحد مذکر حاضر میں مشترک ہے اسلئے گردان میں یہ لفظ دو مرتبہ آئیگا ۳؎ تَفْعَلَانِ تثنیہ مؤنث غائب، تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مؤنث حاضر میں مشترک ہے اسلئے گردان میں یہ لفظ تین مرتبہ آئے گا ۱۲

يَفْعَلْنَ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب	فعل مضارع مثبت معروف	ی	ن
تَفْعَلُ	کرتا ہے یا کریگا تو ایک مرد	〃 واحد مذکر حاضر	〃 〃 〃 〃	ت	خالی
تَفْعَلَانِ	کرتے ہو یا کروگے تم دو مرد	〃 تثنیہ 〃	〃 〃 〃 〃	〃	ان
تَفْعَلُوْنَ	کرتے ہو یا کروگے تم سب	〃 جمع 〃	〃 〃 〃 〃	〃	ون
تَفْعَلِيْنَ	کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	〃 واحد مؤنث 〃	〃 〃 〃 〃	〃	ین
تَفْعَلَانِ	کرتی ہو یا کروگی تم دو عورتیں	〃 تثنیہ 〃	〃 〃 〃 〃	〃	ان
تَفْعَلْنَ	کرتی ہو یا کروگی تم سب عورتیں	〃 جمع 〃	〃 〃 〃 〃	〃	ن
أَفْعَلُ	کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	〃 واحد متکلم	〃 〃 〃 〃	ا	خالی
نَفْعَلُ	کرتے ہیں یا کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں	〃 جمع متکلم	〃 〃 〃 〃	ن	خالی

دسواں سبق

فعلِ مضارع بنانے کا قاعدہ[1]

ماضی معروف کے شروع میں علامتِ مضارع لگاؤ، اور پانچ صیغوں کے آخر میں پیش دو، اور سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی لگاؤ اور دو صیغوں کے آخر میں جمع مؤنث کا جو نون ماضی میں تھا اس کو باقی رکھو تو مضارع معروف کے تمام صیغے بن جائیں گے۔

علامت مضارع چار ہیں ی، ت، آ، ن، جن کا مجموعہ اَتَیْنَ ہے

یؔ۔ چار صیغوں میں لگتی ہے۔ وہ یہ ہیں واحد مذکر غائب، تثنیہ مذکر غائب، جمع مذکر غائب اور جمع مؤنث غائب۔

[1] یہ قاعدہ سمجھا کر مضارع کی گردان پر منطبق کریں ۱۲

تَ آٹھ صیغوں میں لگتی ہے۔ وہ یہ ہیں۔ واحد مؤنث غائب، تثنیہ مؤنث غائب اور چھ صیغے حاضر کے۔

اَ صرف واحد متکلم میں لگتا ہے۔

نَ صرف جمع متکلم میں لگتا ہے۔

وہ پانچ صیغے جن کے آخر میں پیش آتا ہے یہ ہیں واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم اور جمع متکلم۔

وہ سات صیغے جن کے آخر میں نونِ اعرابی[1] آتا ہے یہ ہیں، چار صیغے تثنیہ کے ان میں نون مکسور ہوتا ہے اور دو صیغے جمع مذکر غائب و حاضر کے اور واحد مؤنث حاضر میں نون مفتوح ہوتا ہے۔

وہ دو صیغے جن میں نون جمع مؤنث (نونِ فاعلی[2]) باقی رہتا ہے یہ ہیں، جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر۔

گیارہواں سبق

مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ

علامتِ مضارع کو پیش دو، اگر اس پر پیش نہ ہو[3]، اور آخر سے پہلے والے حرف کو زبر دو، اگر اس پر زبر نہ ہو[4]، اور باقی حروف کو ان کے حال پر چھوڑ دو، مضارع مجہول بن جائے گا۔

---

[1] نونِ اعرابی وہ نون ہے جو مضارع میں اعراب کے قائم مقام ہوتا ہے [2] نون جمع مؤنث کو نون فاعلی اس لئے کہتے ہیں کہ وہ فاعل ہوتا ہے ۱۲ [3] چار بابوں کے مضارع معروف میں علامتِ مضارع مضموم ہوتی ہے۔ وہ یہ ہیں باب افعال، تفعیل، مفاعلہ اور فعللہ: دَحْرَجَۃٌ [4] باب سمع اور فتح وغیرہ میں آخر کا ماقبل مفتوح ہوتا ہے ۱۲

گردان فعل مُضارع مثبت مجہول

یُفْعَلُ[1] ، یُفْعَلَانِ ، یُفْعَلُوْنَ ـ تُفْعَلُ ، تُفْعَلَانِ ، یُفْعَلْنَ
تُفْعَلُ ، تُفْعَلَانِ ، تُفْعَلُوْنَ ـ تُفْعَلِیْنَ، تُفْعَلَانِ ، تُفْعَلْنَ
اُفْعَلُ ، نُفْعَلُ

مُضارع منفی بنانے کا قاعدہ

مضارع مثبت پر لَا بڑھانے سے مضارع منفی بنتا ہے ۔یہ لَا لفظوں میں کچھ عمل نہیں کرتا صرف معنیٰ میں عمل کرتا ہے ۔یعنی مثبت کو منفی بناتا ہے۔

گردان فعل مُضارع منفی معروف

لَا یَفْعَلُ[2] ، لَا یَفْعَلَانِ ، لَا یَفْعَلُوْنَ ـ لَا تَفْعَلُ ، لَا تَفْعَلَانِ ، لَا یَفْعَلْنَ
لَا تَفْعَلُ ، لَا تَفْعَلَانِ ، لَا تَفْعَلُوْنَ ـ لَا تَفْعَلِیْنَ ، لَا تَفْعَلَانِ ، لَا تَفْعَلْنَ
لَا اَفْعَلُ ، لَا نَفْعَلُ

گردان فعل مُضارع منفی مجہول

لَا یُفْعَلُ[3] ، لَا یُفْعَلَانِ ، لَا یُفْعَلُوْنَ ـ لَا تُفْعَلُ ، لَا تُفْعَلَانِ ، لَا یُفْعَلْنَ
لَا تُفْعَلُ ، لَا تُفْعَلَانِ ، لَا تُفْعَلُوْنَ ـ لَا تُفْعَلِیْنَ ، لَا تُفْعَلَانِ ، لَا تُفْعَلْنَ
لَا اُفْعَلُ ، لَا نُفْعَلُ

قاعدہ:۔ مضارع کے عین کلمہ پر بھی ماضی کی طرح تینوں حرکتیں آتی ہیں، جیسے یَضْرِبُ ، یَسْمَعُ ، یَنْصُرُ، لہٰذا یہ گردانیں بھی پڑھو۔

---

[1] کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا وہ ایک مرد [2] نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا وہ ایک مرد [3] نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد۔

(۱) یَفْعِلُ ، یَفْعِلَانِ ، یَفْعِلُوْنَ آخر تک عین کے زیر کا خیال رکھ کر پڑھو۔
(۲) یَفْعُلُ ، یَفْعُلَانِ ، یَفْعُلُوْنَ آخر تک عین کے پیش کا خیال رکھ کر پڑھو۔

مشق کرو

نیچے لکھے ہوئے افعال کی مضارع کی چاروں گردانیں کرو۔

یَضْرِبُ یَنْصُرُ یَسْمَعُ یَفْتَحُ یَأْکُلُ یَکْتُبُ

بارہواں سبق

نفی تاکید بہ لَنْ بنانے کا قاعدہ

مضارع مثبت کو منفی بنانے کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اس پر لَنْ بڑھایا جائے تو مضارع منفی بن جائے گا۔ لَنْ لفظوں میں بھی تبدیلی کرتا ہے اور معنیٰ میں بھی۔

لفظوں میں تبدیلی:۔ لَنْ مضارع کے اُن پانچ صیغوں کو نصب دیتا ہے جن پر پیش ہوتا ہے اور سات صیغوں سے نونِ اِعرابی گراتا ہے اور دو صیغوں میں کچھ عمل نہیں کرتا۔

معنیٰ میں تبدیلی:۔ لَنْ مضارع مثبت کو مستقبل منفی کے معنیٰ میں کرتا ہے یعنی اب اس میں حال کے معنیٰ نہیں رہتے اور لَنْ نفی میں تاکید بھی پیدا کرتا ہے۔

گردان نفی تاکید بہ لَنْ در فعل مضارع معروف

لَنْ یَّفْعَلَ[۲] ، لَنْ یَّفْعَلَا ، لَنْ یَّفْعَلُوْا ــــ لَنْ تَفْعَلَ ، لَنْ تَفْعَلَا ، لَنْ یَّفْعَلْنَ

---

[۱] بہ فارسی کا حرف جر ہے جس کے معنیٰ ہیں "ذریعہ" جب وہ اسم یا حرف پر داخل ہوتا ہے تو مفتوح ہوتا ہے اور ھا سکتہ کی ہے حرکت کو ظاہر کرنے کیلئے ہے اصل لفظ صرف بَ ہے، جیسے کہ میں اصل حرف صرف کاف ہے اور ھا سکتہ کی ہے ۱۲ [۲] ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد ۱۲

لَنْ تَفْعَلَ ، لَنْ تَفْعَلَا ، لَنْ تَفْعَلُوْا ـــ لَنْ تَفْعَلِيْ ، لَنْ تَفْعَلَا ، لَنْ تَفْعَلْنَ
لَنْ اَفْعَلَ ، لَنْ نَفْعَلَ

گردان نفی تاکید بہ لَنْ در فعل مضارع مجہول

لَنْ یُّفْعَلَ ، لَنْ یُّفْعَلَا ، لَنْ یُّفْعَلُوْا ـــ لَنْ تُفْعَلَ ، لَنْ تُفْعَلَا ، لَنْ یُّفْعَلْنَ
لَنْ تُفْعَلَ ، لَنْ تُفْعَلَا ، لَنْ تُفْعَلُوْا ـــ لَنْ تُفْعَلِيْ ، لَنْ تُفْعَلَا ، لَنْ تُفْعَلْنَ
لَنْ اُفْعَلَ ، لَنْ نُّفْعَلَ

تیرہواں سبق

نفی جحد بہ لَمْ بنانے کا قاعدہ

مضارع مثبت کو منفی بنانے کا تیسرا طریقہ یہ ہے کہ اس پر لَمْ بڑھایا جائے تو مضارع منفی بن جائے گا۔ لَمْ لفظوں میں بھی تبدیلی کرتا ہے اور معنیٰ میں بھی۔

لفظوں میں تبدیلی: لَمْ مضارع کے ان پانچ صیغوں کو جزم دیتا ہے جن پر پیش ہوتا ہے، اگر لام کلمہ حرف علت[2] نہ ہو اور اگر لام کلمہ حرف علت ہو تو اس کو گراتا[3] ہے۔ اور سات صیغوں سے نونِ اعرابی گراتا ہے اور دو صیغوں میں کچھ عمل نہیں کرتا۔

معنیٰ میں تبدیلی: لَمْ مضارع مثبت کو ماضی منفی کے معنیٰ میں کرتا ہے اب اس میں حال اور استقبال کے معنیٰ نہیں رہتے بلکہ گذشتہ زمانہ میں کام کی نفی ہوتی ہے۔

---

[1] ہرگز نہیں کیا جائیگا وہ ایک مرد [2] حرف علت تین ہیں واؤ، الف اور یا جن کا مجموعہ وَاىْ ہے [3] جیسے یَدْعُوْ سے لَمْ یَدْعُ، یَرْمِیْ سے لَمْ یَرْمِ اور یَخْشٰی سے لَمْ یَخْشَ۔

گردان نفی جحد بہ لَمْ در فعل مضارع معروف

لَمْ یَفْعَلْ[1]، لَمْ یَفْعَلَا، لَمْ یَفْعَلُوْا ــ لَمْ تَفْعَلْ، لَمْ تَفْعَلَا، لَمْ یَفْعَلْنَ
لَمْ تَفْعَلْ، لَمْ تَفْعَلَا، لَمْ تَفْعَلُوْا ــ لَمْ تَفْعَلِيْ، لَمْ تَفْعَلَا، لَمْ تَفْعَلْنَ
لَمْ اَفْعَلْ، لَمْ نَفْعَلْ

گردان نفی جحد بہ لَمْ در فعل مضارع مجہول

لَمْ یُفْعَلْ[2]، لَمْ یُفْعَلَا، لَمْ یُفْعَلُوْا ــ لَمْ تُفْعَلْ، لَمْ تُفْعَلَا، لَمْ یُفْعَلْنَ
لَمْ تُفْعَلْ، لَمْ تُفْعَلَا، لَمْ تُفْعَلُوْا ــ لَمْ تُفْعَلِيْ، لَمْ تُفْعَلَا، لَمْ تُفْعَلْنَ
لَمْ اُفْعَلْ، لَمْ نُفْعَلْ

چودہواں[۱۴] سبق

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

مضارع کے معنیٰ میں تاکید پیدا کرنے کے لئے شروع میں لام تاکید مفتوح اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ[3] لگاؤ، جیسے لَیَفْعَلَنَّ (ضرور بالضرور کرے گا وہ ایک مرد) یا شروع میں لام تاکید مفتوح اور آخر میں نون تاکید خفیفہ[4] لگاؤ، جیسے لَیَفْعَلَنْ (ضرور بالضرور کرے گا وہ ایک مرد)

نون تاکید ثقیلہ سب صیغوں میں لگتا ہے اور نون تاکید خفیفہ صرف آٹھ صیغوں میں لگتا ہے۔ تثنیہ کے چار صیغوں میں اور جمع مؤنث غائب، اور جمع مؤنث حاضر میں نہیں لگتا۔

اور یہ دونوں نون مضارع کو مستقبل کے معنیٰ کے ساتھ خاص کر دیتے ہیں۔

---

[1] نہیں کیا اس ایک مرد نے [2] نہیں کیا گیا وہ ایک مرد۔ [3] نون ثقیلہ تشدید والے نون کو کہتے ہیں۔ [4] نونِ خفیفہ ساکن نون کو کہتے ہیں ۱۲

گردان لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مضارع معروف

لَيَفْعَلَنَّ[1]، لَيَفْعَلَانِّ، لَيَفْعَلُنَّ ــ لَتَفْعَلَنَّ، لَتَفْعَلَانِّ، لَيَفْعَلْنَانِّ

لَتَفْعَلَنَّ، لَتَفْعَلَانِّ، لَتَفْعَلُنَّ ــ لَتَفْعَلِنَّ، لَتَفْعَلَانِّ، لَتَفْعَلْنَانِّ

لَأَفْعَلَنَّ لَنَفْعَلَنَّ

گردان لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مضارع مجہول

لَيُفْعَلَنَّ[2]، لَيُفْعَلَانِّ، لَيُفْعَلُنَّ ــ لَتُفْعَلَنَّ، لَتُفْعَلَانِّ، لَيُفْعَلْنَانِّ

لَتُفْعَلَنَّ، لَتُفْعَلَانِّ، لَتُفْعَلُنَّ ــ لَتُفْعَلِنَّ، لَتُفْعَلَانِّ، لَتُفْعَلْنَانِّ

لَأُفْعَلَنَّ لَنُفْعَلَنَّ

گردان لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مضارع معروف

لَتَفْعَلَنْ	لَتَفْعَلَنْ[3]	لَيَفْعَلُنْ	لَيَفْعَلَنْ
ضرور بالضرور کریگا تو ایک مرد صیغہ واحد مذکر حاضر	ضرور بالضرور کریگی وہ ایک عورت صیغہ واحد مؤنث غائب	ضرور بالضرور کرینگے وہ سب مرد صیغہ جمع مذکر غائب	ضرور بالضرور کریگا وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب
لَنَفْعَلَنْ	لَأَفْعَلَنْ	لَتَفْعَلِنْ	لَتَفْعَلُنْ
ضرور بالضرور کرینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا عورتیں ۔ صیغہ جمع متکلم	ضرور بالضرور کرونگا میں ایک مرد یا ایک عورت صیغہ واحد متکلم	ضرور بالضرور کریگی تو ایک عورت صیغہ واحد مؤنث حاضر	ضرور بالضرور کروگے تم سب مرد صیغہ جمع مذکر حاضر

گردان لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مضارع مجہول

لَيُفْعَلَنْ[4] لَيُفْعَلُنْ لَتُفْعَلَنْ لَتُفْعَلَنْ لَتُفْعَلُنْ لَتُفْعَلِنْ لَأُفْعَلَنْ لَنُفْعَلَنْ

---

[1] لَيَفْعَلَنَّ ۔ ضرور بالضرور (ضرور ضرور) کریگا وہ ایک مرد، صیغہ واحد مذکر غائب، گردان لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مضارع معروف (اسی طرح آخر تک)، [2] ضرور بالضرور کیا جائیگا وہ ایک مرد، [3] لَتَفْعَلَنْ واحد مؤنث غائب اور واحد مذکر حاضر میں مشترک ہے اسلئے گردان میں یہ صیغہ دو مرتبہ آتا ہے ۱۲

[4] ضرور بالضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد ۱۲ ۔

پندرہواں سبق ۱۵

گردان امر حاضر معروف

اُنْصُرْ	اُنْصُرَا[1]	اُنْصُرُوْا	اُنْصُرِیْ	اُنْصُرَا	اُنْصُرْنَ
کر تو ایک مرد	کرو تم دو مرد	کرو تم سب مرد	کر تو ایک عورت	کرو تم دو عورتیں	کرو تم سب عورتیں
صیغہ واحد مذکر حاضر	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	صیغہ جمع مذکر حاضر	صیغہ واحد مؤنث حاضر	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	صیغہ جمع مؤنث حاضر

امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ

مضارع کے صیغہ واحد مذکر حاضر سے علامت مضارع کو دور کرو، پھر دیکھو، بعد والا حرف ساکن ہے یا متحرک؟ اگر متحرک ہو تو کچھ نہ بڑھاؤ۔ اور اگر ساکن ہو تو عین کلمہ کی حرکت دیکھو، اس پر فتحہ یا کسرہ ہو تو شروع میں ہمزۂ وصل مکسور بڑھاؤ، اور ضمہ ہو تو ہمزۂ وصل مضموم بڑھاؤ۔ اور آخر میں اگر حرف علت ہو تو اس کو گرا دو، ورنہ آخر کو ساکن کردو، جیسے تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ، تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ، تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ، تَعِدُ سے عِدْ، تَرْمِیْ سے اِرْمِ، تَخْشٰی سے اِخْشَ اور تَدْعُوْ سے اُدْعُ

قاعدہ امر میں نون اعرابی گر جاتا ہے اور نون جمع مؤنث (نونِ فاعلی) باقی رہتا ہے۔

قاعدہ ہمزۂ وصل وہ الف ہے جو درمیان کلام میں نہ پڑھا جائے، البتہ لکھا جائے۔ جیسے فَاطْلُبْ

نوٹ امر حاضر معروف کے صرف چھ صیغے آتے ہیں اور یہی اصلی امر ہے۔

---

[1] اُنْصُرَا تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مؤنث حاضر میں مشترک ہے اس لئے گردان میں مکرر آتا ہے ۱۲۔

سولہواں (۱۶) سبق

امرِ حاضرِ مجہول اور امرِ غائب و متکلم معروف و مجہول

امرِ حاضر مجہول، امرِ غائب و متکلم معروف اور مجہول کی گردانیں الگ نہیں ہیں مُضارع کی گردانیں ہی ان کی گردانیں ہیں بس اتنی تبدیلی کرلی جاتی ہے کہ مضارع کے شروع میں لامِ مکسور بڑھایا جاتا ہے اور آخر میں وہ عمل کیا جاتا ہے جو نفی جحد بلم کی گردان میں کیا جاتا ہے یعنی اگر آخر میں حرف علت ہو تو اس کو گرادیا جاتا ہے ورنہ آخری حرف کو جزم دیا جاتا ہے اور نون اعرابی کو بھی گرادیا جاتا ہے اور نون فاعلی باقی رہتا ہے۔

گردان امرِ حاضر مجہول

لِتُفْعَلْ[1] لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلُوْا۔ لِتُفْعَلِيْ لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلْنَ

گردان امرِ غائب و متکلم معروف

لِيَفْعَلْ[2] لِيَفْعَلَا لِيَفْعَلُوْا۔ لِتَفْعَلْ لِتَفْعَلَا لِيَفْعَلْنَ۔ لِاَفْعَلْ لِنَفْعَلْ

گردان امرِ غائب و متکلم مجہول

لِيُفْعَلْ[3] لِيُفْعَلَا لِيُفْعَلُوْا۔ لِتُفْعَلْ لِتُفْعَلَا لِيُفْعَلْنَ۔ لِاُفْعَلْ لِنُفْعَلْ

سترہواں (۱۷) سبق

امر کے معنی میں تاکید پیدا کرنے کے لئے، اس کے آخر میں بھی نون تاکید ثقیلہ

لہ چاہیے کہ کیا جائے تو ایک مرد، ۲ه چاہیے کہ کرے وہ ایک مرد ۳ه چاہیے کہ کیا جائے وہ ایک مرد

اور خفیفہ لگاتے ہیں مگر شروع میں لام تاکید مفتوح نہیں لگاتے، کیونکہ امر کے شروع میں لام امر مکسور[1] پہلے سے لگا ہوا ہے اور دو حرف جمع نہیں ہوسکتے اور امر حاضر معروف دونوں لاموں سے خالی ہوتا ہے۔

گردان امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ

اِفْعَلَنَّ (ضرور کر تو ایک مرد) اِفْعَلَانِّ اِفْعَلُنَّ ۔ اِفْعَلِنَّ اِفْعَلَانِّ اِفْعَلْنَانِّ

گردان امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِتُفْعَلَنَّ (چاہیئے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد) لِتُفْعَلَانِّ لِتُفْعَلُنَّ۔ لِتُفْعَلِنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِتُفْعَلْنَانِّ

گردان امر غائب ومتکلم معروف بانون تاکید ثقیلہ

لِيَفْعَلَنَّ[2] لِيَفْعَلَانِّ لِيَفْعَلُنَّ ۔ لِتَفْعَلَنَّ لِتَفْعَلَانِّ لِيَفْعَلْنَانِّ۔ لِاَفْعَلَنَّ لِنَفْعَلَنَّ

گردان امر غائب ومتکلم مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِيُفْعَلَنَّ[3] لِيُفْعَلَانِّ لِيُفْعَلُنَّ ۔ لِتُفْعَلَنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِيُفْعَلْنَانِّ۔ لِاُفْعَلَنَّ لِنُفْعَلَنَّ

گردان امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ

اِفْعَلَنْ	اِفْعَلُنْ	اِفْعَلِنْ
ضرور بالضرور کر تو ایک مرد صیغہ واحد مذکر حاضر	ضرور بالضرور کرو تم سب مرد صیغہ جمع مذکر حاضر	ضرور بالضرور کر تو ایک عورت صیغہ واحد مؤنث حاضر

[1] لام تاکید مفتوح ہوتا ہے اور اس کے معنیٰ ہیں "ضرور" اور لام امر مکسور ہوتا ہے اور اس کے معنیٰ ہیں "چاہیئے کہ"۔ [2] چاہیئے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد، [3] چاہیئے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد۔

گردان امر حاضر مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِتُفْعَلَنْ (چاہیے کہ مدد کیا جائے تو ایک مرد) لِتُفْعَلُنْ (چاہیے کہ مدد کیے جاؤ تم سب مرد) لِتُفْعَلِنْ (چاہیے کہ مدد کی جائے تو ایک عورت)

گردان امر غائب و متکلّم معروف با نون تاکید خفیفہ

لِيَفْعَلَنْ	لِيَفْعَلُنْ	لِتَفْعَلَنْ	لِاَفْعَلَنْ	لِنَفْعَلَنْ
چاہیے کہ مدد کرے وہ ایک مرد	چاہیے کہ مدد کریں وہ سب مرد	چاہیے کہ مدد کرے وہ ایک عورت	چاہیے کہ مدد کروں میں الخ	چاہیے کہ مدد کریں ہم دو مرد الخ
صیغہ واحد مذکر غائب	صیغہ جمع مذکر غائب	صیغہ واحد مؤنث غائب	صیغہ واحد متکلم	صیغہ جمع متکلم

گردان امر غائب و متکلّم مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِيُفْعَلَنْ (چاہیے کہ مدد کیا جائے وہ ایک مرد) لِيُفْعَلُنْ لِتُفْعَلَنْ لِاُفْعَلَنْ لِنُفْعَلَنْ

اٹھارہواں سبق

فعل نہی کی گردانیں بھی الگ نہیں ہیں۔ مضارع کی گردانیں ہی اس کی گردانیں ہیں۔ بس اتنی تبدیلی کرلی جاتی ہے کہ مضارع کے شروع میں لائے نہی بڑھایا جاتا ہے اور آخر میں وہی نفی جحد بہ لَمْ والا عمل کیا جاتا ہے۔

اور مضارع منفی اور فعل نہی میں یہ فرق ہے کہ مضارع منفی کے آخر میں پیش ہوتا ہے اور نونِ اعرابی اور حرف علت باقی رہتے ہیں اور نہی کے آخر میں جزم ہوتا ہے اور نون اعرابی اور حرف علت گر جاتے ہیں۔

اور نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ جس طرح مضارع میں لگتے ہیں نہی میں بھی لگتے ہیں۔ مگر شروع میں لام تاکید نہیں آتا کیونکہ نہی کے شروع میں پہلے سے لائے نہی لگا ہوا ہوتا ہے اور دو حرف جمع نہیں ہوتے۔

گردانِ فعلِ نہی معروف[1]

لَا يَفْعَلْ	لَا يَفْعَلَا	لَا يَفْعَلُوْا	لَا تَفْعَلْ	لَا تَفْعَلَا	لَا يَفْعَلْنَ
نہ کرے وہ ایک مرد صیغہ واحد مذکر غائب	نہ کریں وہ دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر غائب	نہ کریں وہ سب مرد صیغہ جمع مذکر غائب	نہ کرے وہ ایک عورت صیغہ واحد مؤنث غائب	نہ کریں وہ دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	نہ کریں وہ سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تَفْعَلْ	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلُوْا	لَا تَفْعَلِيْ	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلْنَ
نہ کر تو ایک مرد صیغہ واحد مذکر حاضر	نہ کرو تم دو مرد صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	نہ کرو تم سب مرد صیغہ جمع مذکر حاضر	نہ کر تو ایک عورت صیغہ واحد مؤنث حاضر	نہ کرو تم دو عورتیں صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	نہ کرو تم سب عورتیں صیغہ جمع مؤنث حاضر

لَا أَفْعَلْ	لَا نَفْعَلْ
نہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت صیغہ واحد متکلم	نہ کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں صیغہ جمع متکلم

گردانِ فعلِ نہی مجہول

لَا يُفْعَلْ (نہ کیا جائے وہ ایک مرد) لَا يُفْعَلَا لَا يُفْعَلُوْا ـ لَا تُفْعَلْ لَا تُفْعَلَا لَا يُفْعَلْنَ

لَا تُفْعَلْ (نہ کیا جائے تو ایک مرد) لَا تُفْعَلَا لَا تُفْعَلُوْا ـ لَا تُفْعَلِيْ لَا تُفْعَلَا لَا تُفْعَلْنَ

لَا أُفْعَلْ لَا نُفْعَلْ

گردانِ فعلِ نہی معروف بانونِ ثقیلہ

لَا يَفْعَلَنَّ (ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد) لَا يَفْعَلَانِّ لَا يَفْعَلُنَّ لَا تَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا يَفْعَلْنَانِّ

لَا تَفْعَلَنَّ (ہرگز نہ کر تو ایک مرد) لَا تَفْعَلَانِّ لَا تَفْعَلُنَّ لَا تَفْعَلِنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا تَفْعَلْنَانِّ

لَا أَفْعَلَنَّ لَا نَفْعَلَنَّ

---

[1] صاحب میزان نے فعل نہی کی گردانیں بھی امر کی طرح حاضر و غائب کی علٰحدہ علٰحدہ لکھی ہیں مگر اسمیں کچھ فائدہ نہیں ہے اور گردانوں کی کثرت بچوں کے لئے الجھن کا سبب ہے۔ امر میں تو مجبوری ہے کہ امر حاضر معروف کی گردان بالکل علٰحدہ ہے اور جب ایک گردان الگ لکھی جائے گی تو باقی کو علٰحدہ لکھنا ضروری ہوگا مگر نہی میں ایسی کوئی مجبوری نہیں ہے اسلئے میں نے علم الصرف کے مصنف کی پیروی کی ہے اور حاضر و غائب و متکلم کی گردانیں ملا کر لکھی ہیں۔

گردان فعل نہی مجہول بانون ثقیلہ

لَا یُفْعَلَنَّ (ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد) لَا یُفْعَلَانِّ لَا یُفْعَلُنَّ ۔ لَا تُفْعَلَنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا یُفْعَلْنَانِّ
لَا تُفْعَلَنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا تُفْعَلُنَّ ۔ لَا تُفْعَلِنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا تُفْعَلْنَانِّ ۔ لَا اُفْعَلَنَّ لَا نُفْعَلَنَّ

گردان فعل نہی معروف بانون خفیفہ

لَا یَفْعَلَنْ	لَا یَفْعَلُنْ	لَا تَفْعَلَنْ	لَا تَفْعَلَنْ	لَا تَفْعَلُنْ	لَا تَفْعَلِنْ
ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	ہرگز نہ کریں وہ سب مرد	ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	ہرگز نہ کر تو ایک مرد	ہرگز نہ کرو تم سب مرد	ہرگز نہ کر تو ایک عورت
صیغہ واحد مذکر غائب	صیغہ جمع مذکر غائب	صیغہ واحد مؤنث غائب	صیغہ واحد مذکر حاضر	صیغہ جمع مذکر حاضر	صیغہ واحد مؤنث حاضر

لَا اَفْعَلَنْ	لَا نَفْعَلَنْ
ہرگز نہ کروں میں ایک مرد الخ	ہرگز نہ کریں ہم دو مرد الخ
صیغہ واحد متکلم	صیغہ جمع متکلم

گردان فعل نہی مجہول بانون خفیفہ

لَا یُفْعَلَنْ (ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد) لَا یُفْعَلُنْ لَا تُفْعَلَنْ لَا تُفْعَلَنْ لَا تُفْعَلُنْ لَا تُفْعَلِنْ
لَا اُفْعَلَنْ لَا نُفْعَلَنْ

انیسواں سبق (۱۹)

ماضی چھ[6] ہیں:۔ ماضی[1] مطلق، ماضی[2] قریب، ماضی[3] بعید، ماضی[4] استمراری، ماضی[5] احتمالی اور ماضی[6] تمنائی۔

ماضی مطلق وہ ماضی ہے جس سے نزدیک اور دور کا لحاظ کئے بغیر گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو، جیسے فَعَلَ (کیا اس ایک مرد نے

جَلَسَ (بیٹھا وہ ایک مرد) ماضی مطلق کی گردانیں کتاب کے شروع میں گذر چکی ہیں۔

ماضی قریب وہ ماضی ہے جس سے قریب گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو۔ ماضی مطلق پر قَدْ بڑھانے سے ماضی قریب بنتی ہے جیسے قَدْ فَعَلَ (ابھی کیا ہے اس ایک مرد نے)

فِعل مَاضی قریب کی گردانیں

بحث ماضی قریب مثبت معروف	بحث ماضی قریب مثبت مجہول	بحث ماضی قریب منفی معروف	بحث ماضی قریب منفی مجہول	صیغے
قَدْ فَعَلَ کیا ہے اس ایک مرد نے	قَدْ فُعِلَ کیا گیا ہے وہ ایک مرد	قَدْ مَا فَعَلَ نہیں کیا ہے اس ایک مرد نے	قَدْ مَا فُعِلَ نہیں کیا گیا ہے وہ ایک مرد	✻ ✻ ✻ واحد مذکر غائب
قَدْ فَعَلَا	قَدْ فُعِلَا	قَدْ مَا فَعَلَا	قَدْ مَا فُعِلَا	تثنیہ مذکر غائب
قَدْ فَعَلُوْا	قَدْ فُعِلُوا	قد مَا فعلوا	قد ما فعلوا	جمع مذکر غائب
قَد فعلتْ	قد فعلت	قد مَا فعلت	قد ما فعلت	واحد مؤنث غائب
قد فعلتا	قد فعلتا	قد ما فعلتا	قد ما فعلتا	تثنیہ مؤنث غائب
قد فعلن	قد فُعِلْنَ	قد ما فَعَلْنَ	قد ما فُعِلن	جمع مؤنث غائب
قد فعلت	قد فُعِلت	قد ما فعلتَ	قَدْ مَا فُعِلْتَ	واحد مذکر حاضر
قد فعلتما	قد فعلتما	قد ما فعلتما	قد ما فعلتما	تثنیہ مذکر حاضر
قد فعلتم	قَد فُعِلْتُمْ	قد ما فعلتم	قد ما فعلتم	جمع مذکر حاضر
قد فعلتِ	قَد فُعِلْتِ	قد ما فَعَلتِ	قد ما فُعلتِ	واحد مؤنث حاضر
قد فعلتما	قد فعلتما	قد ما فعلتما	قد ما فعلتما	تثنیہ مؤنث حاضر
قد فعلتن	قَد فُعِلْتُنَّ	قَدْ مَا فَعَلْتُنَّ	قَدْ مَا فُعِلْتُنَّ	جمع مؤنث حاضر
قد فَعَلتُ	قَد فُعِلْتُ	قَدْ مَا فعلتُ	قَدْ مَا فُعِلتُ	واحد متکلم
قد فعلنا	قد فُعِلْنَا	قد ما فعلنا	قَدمَا فُعِلْنَا	جمع متکلم

بیسواں سبق

ماضی بعید وہ ماضی ہے جس سے دور گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو۔ ماضی مطلق پر کَانَ بڑھانے سے ماضی بعید بنتی ہے۔ جیسے کَانَ فَعَلَ (کیا تھا اس ایک مرد نے) گردانیں یہ ہیں۔ خیال رہے کہ فعل کے ساتھ کَانَ کے بھی صیغے بدلیں گے۔

فعل ماضی بعید کی گردانیں

بحث ماضی بعید مثبت معروف	بحث ماضی بعید مثبت مجہول	بحث ماضی بعید منفی معروف	بحث ماضی بعید منفی مجہول	صیغے
کَانَ فَعَلَ کیا تھا اس ایک مرد نے	کَانَ فُعِلَ کیا گیا تھا وہ ایک مرد	مَا کَانَ فَعَلَ نہیں کیا تھا اس ایک مرد نے	مَا کَانَ فُعِلَ نہیں کیا گیا تھا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب ※ ※ ※ ※
کَانَا فَعَلَا	کَانَا فُعِلَا	مَا کَانَا فَعَلَا	مَا کَانَا فُعِلَا	تثنیہ مذکر غائب
کَانُوْا فَعَلُوْا	کَانُوْا فُعِلُوْا	مَا کَانُوْا فَعَلُوْا	مَا کَانُوْا فُعِلُوْا	جمع مذکر غائب
کَانَتْ فَعَلَتْ	کَانَتْ فُعِلَتْ	مَا کَانَتْ فَعَلَتْ	مَا کَانَتْ فُعِلَتْ	واحد مؤنث غائب
کَانَتَا فَعَلَتَا	کَانَتَا فُعِلَتَا	مَا کَانَتَا فَعَلَتَا	مَا کَانَتَا فُعِلَتَا	تثنیہ مؤنث غائب
کُنَّ فَعَلْنَ	کُنَّ فُعِلْنَ	مَا کُنَّ فَعَلْنَ	مَا کُنَّ فُعِلْنَ	جمع مؤنث غائب
کُنْتَ فَعَلْتَ	کُنْتَ فُعِلْتَ	مَا کُنْتَ فَعَلْتَ	مَا کُنْتَ فُعِلْتَ	واحد مذکر حاضر
کُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	کُنْتُمَا فُعِلْتُمَا	مَا کُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	مَا کُنْتُمَا فُعِلْتُمَا	تثنیہ مذکر حاضر
کُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	کُنْتُمْ فُعِلْتُمْ	مَا کُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	مَا کُنْتُمْ فُعِلْتُمْ	جمع مذکر حاضر
کُنْتِ فَعَلْتِ	کُنْتِ فُعِلْتِ	مَا کُنْتِ فَعَلْتِ	مَا کُنْتِ فُعِلْتِ	واحد مؤنث حاضر
کُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	کُنْتُمَا فُعِلْتُمَا	مَا کُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	مَا کُنْتُمَا فُعِلْتُمَا	تثنیہ مؤنث حاضر
کُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ	کُنْتُنَّ فُعِلْتُنَّ	مَا کُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ	مَا کُنْتُنَّ فُعِلْتُنَّ	جمع مؤنث حاضر
کُنْتُ فَعَلْتُ	کُنْتُ فُعِلْتُ	مَا کُنْتُ فَعَلْتُ	مَا کُنْتُ فُعِلْتُ	واحد متکلم
کُنَّا فَعَلْنَا	کُنَّا فُعِلْنَا	مَا کُنَّا فَعَلْنَا	مَا کُنَّا فُعِلْنَا	جمع متکلم

۲۱ اکیسواں سبق

ماضی استمراری (یا ماضی ناتمام) وہ ماضی ہے جس سے گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا مسلسل ہونا یا کرنا معلوم ہو۔ مُضارع پر کَانَ بڑھانے سے ماضی استمراری بنتی ہے، جیسے کَانَ یَفْعَلُ (کیا کرتا تھا وہ ایک مرد)

فعل ماضی استمراری کی گردانیں

صیغے	بحث ماضی استمراری منفی مجہول	بحث ماضی استمراری منفی معروف	بحث ماضی استمراری مثبت مجہول	بحث ماضی استمراری مثبت معروف
واحد مذکر غائب ※ ※ ※	مَا کَانَ یُفْعَلُ نہیں کیا جاتا تھا وہ ایک مرد	مَا کَانَ یَفْعَلُ نہیں کیا کرتا تھا وہ ایک مرد	کَانَ یُفْعَلُ کیا جاتا تھا وہ ایک مرد	کَانَ یَفْعَلُ کیا کرتا تھا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	مَا کَانَا یُفْعلان	مَا کَانَا یَفْعَلَانِ	کَانَا یُفْعَلَانِ	کَانَا یَفْعَلَانِ
جمع مذکر غائب	مَا کَانُوا یُفْعَلونَ	مَا کَانُوا یَفْعَلُونَ	کَانُوا یُفْعَلُوْنَ	کَانُوْا یَفْعَلُوْنَ
واحد مؤنث غائب	مَا کَانت تُفعل	مَا کَانت تَفعل	کَانَتْ تُفْعَلُ	کَانَتْ تَفْعَلُ
تثنیہ مؤنث غائب	مَا کَانتَا تُفعلان	مَا کَانَتَا تَفعَلَانِ	کَانَتَا تُفعَلان	کَانَتَا تَفْعَلَانِ
جمع مؤنث غائب	مَا کُنَّ یُفْعَلْنَ	مَا کُنَّ یَفْعَلْنَ	کُنَّ یُفْعَلْنَ	کُنَّ یَفْعَلْنَ
واحد مذکر حاضر	مَا کُنتَ تُفعلُ	مَا کُنتَ تَفعلُ	کُنتَ تُفعَلُ	کُنتَ تَفعَلُ
تثنیہ مذکر حاضر	مَا کُنتُمَا تُفعَلان	مَا کُنتُمَا تَفعَلَانِ	کُنتُمَا تُفعَلَانِ	کُنتُمَا تَفعلَانِ
جمع مذکر حاضر	مَا کُنتُم تُفعلون	مَا کُنتُم تَفعلُونَ	کُنتم تُفعلُونَ	کُنتُم تَفعلُونَ
واحد مؤنث حاضر	مَا کُنتِ تُفعلین	مَا کُنتِ تَفعلِینَ	کُنتِ تُفعلینَ	کُنتِ تَفعَلِینَ
تثنیہ مؤنث حاضر	مَا کُنتُمَا تُفعلانِ	مَا کُنتمَا تَفعلانِ	کُنتمَا تُفعلانِ	کُنتمَا تَفعلَانِ
جمع مؤنث حاضر	مَا کُنتُنَّ تُفعلنَ	مَا کُنتُنَّ تَفعلن	کُنتُنَّ تُفعَلْنَ	کُنتُنَّ تَفعَلْنَ
واحد متکلم	مَا کُنتُ اُفعَلُ	مَا کُنتُ اَفعَلُ	کُنتُ اُفعَلُ	کُنتُ اَفعَلُ
جمع متکلم	مَا کُنَّا نُفعَلُ	مَا کُنَّا نَفعَلُ	کُنَّا نُفعَلُ	کُنَّا نَفعَلُ

بائیسواں۲۲ سبق

ماضی احتمالی یا ماضی شکّی وہ ماضی ہے جس سے گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے کرنے یا ہونے میں شک معلوم ہو۔ ماضی مطلق پر لَعَلَّمَا[1] بڑھانے سے ماضی احتمالی بنتی ہے۔ جیسے لَعَلَّمَا فَعَلَ (شاید کیا ہوگا اس ایک مرد نے)

فِعل مَاضِی احتمالی کی گردانیں

بحث ماضی احتمالی مثبت معروف	بحث ماضی احتمالی مثبت مجہول	بحث ماضی احتمالی منفی معروف	بحث ماضی احتمالی منفی مجہول	صیغے
لعلّما فَعَلَ شاید کیا ہوگا اس ایک مرد نے	لعلّما فُعِلَ شاید کیا گیا ہوگا وہ ایک مرد	لعلّما ما فَعَلَ شاید نہیں کیا ہوگا اس ایک مرد نے	لعلّما ما فُعِلَ شاید نہیں کیا گیا ہوگا وہ ایک مرد	٭ ٭ ٭ ٭ واحد مذکر غائب
لَعَلَّمَا فَعَلا	لَعَلَّمَا فُعِلَا	لَعَلَّمَا مَا فَعَلا	لَعَلَّمَا مَا فُعِلا	تثنیہ مذکر غائب
لَعَلَّمَا فَعَلُوا	لَعَلَّمَا فُعِلُوا	لَعَلَّمَا مَا فَعَلُوا	لَعَلَّمَا مَا فُعِلُوا	جمع مذکر غائب
لَعَلَّمَا فَعَلَتْ	لَعَلَّمَا فُعِلَتْ	لَعَلَّمَا مَا فَعَلَتْ	لَعَلَّمَا مَا فُعِلَت	واحد مؤنث غائب
لَعَلَّمَا فَعَلَتَا	لَعَلَّمَا فُعِلَتَا	لَعَلَّمَا مَا فَعَلَتَا	لَعَلَّمَا مَا فُعِلَتَا	تثنیہ مؤنث غائب
لَعَلَّمَا فَعَلْنَ	لَعَلَّمَا فُعِلْنَ	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْنَ	لَعَلَّمَا مَا فُعِلْنَ	جمع مؤنث غائب
لَعَلَّمَا فَعَلْتَ	لَعَلَّمَا فُعِلْتَ	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتَ	لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتَ	واحد مذکر حاضر
لَعَلَّمَا فَعَلْتُمَا	لَعَلَّمَا فُعِلْتُمَا	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُمَا	لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتُمَا	تثنیہ مذکر حاضر
لَعَلَّمَا فَعَلْتُمْ	لَعَلَّمَا فُعِلْتُمْ	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُمْ	لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتُمْ	جمع مذکر حاضر
لَعَلَّمَا فَعَلْتِ	لَعَلَّمَا فُعِلْتِ	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتِ	لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتِ	واحد مؤنث حاضر
لَعَلَّمَا فَعَلْتُمَا	لَعَلَّمَا فُعِلْتُمَا	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُمَا	لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتُمَا	تثنیہ مؤنث حاضر
لَعَلَّمَا فَعَلْتُنَّ	لَعَلَّمَا فُعِلْتُنَّ	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُنَّ	لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتُنَّ	جمع مؤنث حاضر
لَعَلَّمَا فَعَلْتُ	لَعَلَّمَا فُعِلْتُ	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُ	لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتُ	واحد متکلم
لَعَلَّمَا فَعَلْنَا	لَعَلَّمَا فُعِلْنَا	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْنَا	لَعَلَّمَا مَا فُعِلْنَا	جمع متکلم

[1] لَعَلَّ اور لَیْتَ حروف مشبہ بالفعل ہیں اور مَا کافہ ہے جو عمل کو روک دیتا ہے اور اب ان کا فعل پر داخل ہونا صحیح ہوگیا

تیئیسواں ۲۳ سبق

ماضی تمنّائی وہ ماضی ہے جس سے گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کی آرزو معلوم ہو۔ ماضی مطلق پر لَیْتَمَا بڑھانے سے ماضی تمنّائی بنتی ہے۔
جیسے لَیْتَمَا فَعَلَ (کاش کرتا وہ ایک مرد)

فعل ماضی تمنّائی کی گردانیں

بحث ماضی تمنّائی مثبت معروف	بحث ماضی تمنّائی مثبت مجہول	بحث ماضی تمنّائی منفی معروف	بحث ماضی تمنّائی منفی مجہول	صیغے
لَیْتَمَا فَعَلَ کاش کرتا وہ ایک مرد	لَیْتَمَا فُعِلَ کاش کیا جاتا وہ ایک مرد	لَیْتَمَا مَا فَعَلَ کاش نہیں کرتا وہ ایک مرد	لَیْتَمَا مَا فُعِلَ کاش نہیں کیا جاتا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب * * * *
لَیْتَمَا فَعَلَا	لَیْتَمَا فُعِلَا	لَیْتَمَا مَا فَعَلَا	لَیْتَمَا مَا فُعِلَا	تثنیہ مذکر غائب
لَیْتَمَا فَعَلُوْا	لَیْتَمَا فُعِلُوْا	لَیْتَمَا مَا فَعَلُوْا	لَیْتَمَا مَا فُعِلُوْا	جمع مذکر غائب
لَیْتَمَا فَعَلَتْ	لَیْتَمَا فُعِلَتْ	لَیْتَمَا مَا فَعَلَتْ	لَیْتَمَا مَا فُعِلَتْ	واحد مؤنث غائب
لَیْتَمَا فَعَلَتَا	لَیْتَمَا فُعِلَتَا	لَیْتَمَا مَا فَعَلَتَا	لَیْتَمَا مَا فُعِلَتَا	تثنیہ مؤنث غائب
لَیْتَمَا فَعَلْنَ	لَیْتَمَا فُعِلْنَ	لَیْتَمَا مَا فَعَلْنَ	لَیْتَمَا مَا فُعِلْنَ	جمع مؤنث غائب
لَیْتَمَا فَعَلْتَ	لَیْتَمَا فُعِلْتَ	لَیْتَمَا مَا فَعَلْتَ	لَیْتَمَا مَا فُعِلْتَ	واحد مذکر حاضر
لَیْتَمَا فَعَلْتُمَا	لَیْتَمَا فُعِلْتُمَا	لَیْتَمَا مَا فَعَلْتُمَا	لَیْتَمَا مَا فُعِلْتُمَا	تثنیہ مذکر حاضر
لَیْتَمَا فَعَلْتُمْ	لَیْتَمَا فُعِلْتُمْ	لَیْتَمَا مَا فَعَلْتُمْ	لَیْتَمَا مَا فُعِلْتُمْ	جمع مذکر حاضر
لَیْتَمَا فَعَلْتِ	لَیْتَمَا فُعِلْتِ	لَیْتَمَا مَا فَعَلْتِ	لَیْتَمَا مَا فُعِلْتِ	واحد مؤنث حاضر
لَیْتَمَا فَعَلْتُمَا	لَیْتَمَا فُعِلْتُمَا	لَیْتَمَا مَا فَعَلْتُمَا	لَیْتَمَا مَا فُعِلْتُمَا	تثنیہ مؤنث حاضر
لَیْتَمَا فَعَلْتُنَّ	لَیْتَمَا فُعِلْتُنَّ	لَیْتَمَا مَا فَعَلْتُنَّ	لَیْتَمَا مَا فُعِلْتُنَّ	جمع مؤنث حاضر
لَیْتَمَا فَعَلْتُ	لَیْتَمَا فُعِلْتُ	لَیْتَمَا مَا فَعَلْتُ	لَیْتَمَا مَا فُعِلْتُ	واحد متکلم
لَیْتَمَا فَعَلْنَا	لَیْتَمَا فُعِلْنَا	لَیْتَمَا مَا فَعَلْنَا	لَیْتَمَا مَا فُعِلْنَا	جمع متکلم

چوبیسواں سبق

اسمِ فاعل کا بیان

اسمِ فاعل وہ اسم ہے جو کام کرنے والے کو بتائے، جیسے ضَارِبٌ (مارنے والا)

قاعدہ جب ماضی تین حرفی (ثلاثی مجرد) ہو تو اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے۔

گردان اسمِ فاعل

فَاعِلٌ	فَاعِلَانِ	فَاعِلُوْنَ	فَاعِلَةٌ	فَاعِلَتَانِ	فَاعِلَاتٌ
کرنے والا ایک مرد	کرنے والے دو مرد	کرنے والے سب مرد	کرنے والی ایک عورت	کرنے والی دو عورتیں	کرنے والی سب عورتیں
صیغہ واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث

اسمِ مفعول کا بیان

اسمِ مفعول وہ اسم ہے جو اس چیز کو بتائے جس پر کام واقع ہوا ہے جیسے مَضْرُوْبٌ (مارا ہوا)

قاعدہ جب ماضی تین حرفی ہو تو اسم مفعول کا صیغہ واحد مذکر مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آتا ہے۔

گردان اسمِ مفعول

مَفْعُوْلٌ	مَفْعُوْلَانِ	مَفْعُوْلُوْنَ	مَفْعُوْلَةٌ	مَفْعُوْلَتَانِ	مَفْعُوْلَاتٌ
کیا ہوا ایک مرد	کئے ہوئے دو مرد	کئے ہوئے سب مرد	کی ہوئی ایک عورت	کی ہوئیں دو عورتیں	کی ہوئیں سب عورتیں
صیغہ واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث

پچیسواں سبق

اسم ظرف کا بیان

اسم ظرف وہ اسم ہے جو کام کی جگہ یا وقت بتائے، جیسے مَکْتَبٌ (لکھنے کی جگہ)
قاعدہ ماضی تین حرفی سے اسم ظرف کے دو وزن ہیں مَفْعَلٌ اور مَفْعِلٌ
اگر مضارع کے عین کلمہ پر پیش یا زبر ہو تو اسم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے
جیسے یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ (مدد کرنے کی جگہ یا وقت) اور یَفْتَحُ سے مَفْتَحٌ
(کھولنے کی جگہ یا وقت) اور اگر مضارع کے عین کلمہ پر زیر ہو تو مَفْعِلٌ کے
وزن پر آتا ہے، جیسے یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ (مارنے کی جگہ یا وقت)

گردان اسم ظرف

مَفَاعِلُ[1]	مَفْعِلَانِ	مَفْعِلٌ
کام کے سب وقت یا سب جگہیں	کام کے دو وقت یا دو جگہیں	کام کا ایک وقت یا ایک جگہ
صیغہ جمع	صیغہ تثنیہ	صیغہ واحد

اسم آلہ کا بیان

اسم آلہ وہ اسم ہے جو کام کرنے کے اوزار اور آلے کو بتائے، جیسے مِبْرَدٌ
(ریتی[2]) مِکْنَسَةٌ (جھاڑو) اور مِفْتَاحٌ (چابی)
قاعدہ اسم آلہ کے تین وزن ہیں۔ مِفْعَلٌ، مِفْعَلَةٌ اور مِفْعَالٌ
اور ان میں مذکر و مؤنث کا کچھ فرق نہیں ہے۔

---

[1] مَفَاعِلُ کا وزن اسم ظرف اور اسم آلہ میں مشترک ہے [2] ریتی، سوہن، ریتنے کا اوزار ۱۲

اسم آلہ کی گردانیں

صیغہ واحد	صیغہ تثنیہ	صیغہ جمع
(۱) مِفْعَلٌ (۲) مِفْعَلَةٌ (۳) مِفْعَالٌ	مِفْعَلَانِ مِفْعَلَتَانِ مِفْعَالَانِ	مَفَاعِلُ مَفَاعِلُ مَفَاعِيْلُ
کرنے کا ایک آلہ	کرنے کے دو آلے	کرنے کے سب آلے

چھبیسواں سبق

اسم تفضیل کا بیان

اسم تفضیل وہ اسم ہے جو دوسرے کی بنسبت معنیٰ کی زیادتی بتائے، جیسے اَکْبَرُ (بڑا) اَصْغَرُ (چھوٹا)

قاعدہ۔ ماضی تین حرفی سے اسم تفضیل کا واحد مذکر اَفْعَلُ کے وزن پر اور واحد مؤنث فُعْلٰی کے وزن پر آتا ہے اور جس ماضی میں تین حرف سے زیادہ ہوں اس کا اسم تفضیل نہیں آتا۔

گردان اسم تفضیل

اَفْعَلُ	اَفْعَلَانِ	اَفْعَلُوْنَ	اَفَاعِلُ
زیادہ کرنے والا ایک مرد	زیادہ کرنے والے دو مرد	زیادہ کرنے والے سب مرد	زیادہ کرنے والے سب مرد
صیغہ واحد مذکر	صیغہ تثنیہ مذکر	صیغہ جمع مذکر سالم	صیغہ جمع مذکر مکسر
فُعْلٰی	فُعْلَیَانِ	فُعْلَیَاتٌ	فُعَلٌ
زیادہ کرنے والی ایک عورت	زیادہ کرنے والی دو عورتیں	زیادہ کرنے والی سب عورتیں	زیادہ کرنے والی سب عورتیں
صیغہ واحد مؤنث	صیغہ تثنیہ مؤنث	صیغہ جمع مؤنث سالم	صیغہ جمع مؤنث مکسر

ستائیسواں سبق

وزن لفظوں کو تولنے کے لئے علم صرف والوں نے ف، ع، ل کو پیمانہ مقرر کیا ہے جو وزن کہلاتا ہے۔

فاکلمہ وہ حرف ہے جو فَ کے مقابل واقع ہو۔

عین کلمہ وہ حرف ہے جو عَ کے مقابل واقع ہو۔

لام کلمہ وہ حرف ہے جو لَ کے مقابل واقع ہو۔

جیسے ضَرَبَ، فَعَلَ کے وزن پر ہے پس ضَ فاکلمہ رَ عین کلمہ اور بَ لام کلمہ ہے۔

حروف اصلی وہ حروف ہیں جو وزن کرنے میں فَ، عَ، لَ کے مقابل واقع ہوں، جیسے نَصَرَ، فَعَلَ کے وزن پر ہے اور اس میں سب حروف اصلی ہیں کیونکہ نَ فا کے مقابل صَ عین کے مقابل اور رَ لام کے مقابل واقع ہیں

حروف زائد وہ حروف ہیں جو وزن کرنے میں فَ، عَ، لَ کے مقابل واقع نہ ہوں، جیسے اَکْرَمَ، اَفْعَلَ کے وزن پر ہے، اس میں الف زائد ہے

حروف اصلی کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں ثلاثی اور رباعی

ثلاثی وہ فعل ہے جس میں اصلی حروف تین ہوں، جیسے نَصَرَ (مدد کی اس نے)

رباعی وہ فعل ہے جس میں اصلی حروف چار ہوں، جیسے دَحْرَجَ (لڑھکایا اس نے)

اٹھائیسواں سبق

پھر حروف اصلی اور حروف زائد کے اعتبار سے ثلاثی اور رباعی میں سے ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں۔

ثلاثی مجرّد، ثلاثی مزید فیہ — رباعی مجرّد، رباعی مزید فیہ

ثلاثی مجرد وہ ثلاثی ہے جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی زائد حرف نہ ہو، جیسے نَصَرَ

ثلاثی مزید فیہ وہ ثلاثی ہے جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی زائد حرف بھی ہو، جیسے اِجْتَنَبَ بروزن اِفْتَعَلَ۔ اس میں الف اور تا زائد ہیں۔

رُباعی مجرد وہ رباعی ہے جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی زائد حرف نہ ہو، جیسے دَحْرَجَ بروزن فَعْلَلَ اس میں کوئی زائد حرف نہیں ہے۔ دونوں لام اصلی ہیں۔

رُباعی مزید فیہ وہ رُباعی ہے جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی زائد حرف بھی ہو جیسے تَدَحْرَجَ بروزن تَفَعْلَلَ اس میں تا زائد ہے۔

پھر ثلاثی مجرد کی دو قسمیں ہیں۔ مُطَّرِدْ اور شَاذْ

مُطّرد وہ ثلاثی مجرد ہے جس کا استعمال زیادہ ہو۔

شاذ وہ ثلاثی مجرد ہے جس کا استعمال کم ہو۔

الحاق ثلاثی مجرد میں کوئی حرف اس لئے بڑھانا کہ وہ رُباعی کے ہم وزن ہو جائے، جیسے جَلَبَ سے جَلْبَبَ بروزن دَحْرَجَ بنایا گیا ہے۔

مُلْحَقْ (ملایا ہوا) وہ کلمہ ہے جس کو حروف بڑھا کر دوسرے کلمہ کے ہم وزن کیا گیا ہو، جیسے جَلْبَبَةٌ، دَحْرَجَةٌ کے ساتھ ملحق ہے۔

مُلْحَقْ بِہٖ وہ اصل کلمہ ہے جس کے ساتھ کوئی دوسرا کلمہ ملایا گیا ہو، جیسے دَحْرَجَةٌ ملحق بہ ہے کیونکہ اس کے ساتھ جَلْبَبَةٌ ملایا گیا ہے۔
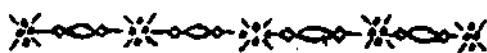
انتیسواں سبق

(۱) ثلاثی مجرد مطرد کے پانچ باب ہیں (۲) ثلاثی مجرد شاذ کے تین باب ہیں
(۳) ثلاثی مزید فیہ باہمزۂ وصل کے نو باب ہیں (۴) ثلاثی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کے پانچ باب ہیں
(۵) رُباعی مجرد کا ایک باب ہے (۶) رُباعی مزید فیہ باہمزۂ وصل کے دو باب ہیں
(۷) رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کا ایک باب ہے (۸) ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد کے سات باب ہیں
(۹) ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ تَدَحْرَجَ کے آٹھ باب ہیں۔ (۱۰) ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دو باب ہیں۔

پس کل ابواب تینتالیس ہیں۔

تیسواں سبق

ثلاثی مجرد مطرد کے پانچ باب ہیں نَصَرَ، ضَرَبَ، سَمِعَ، فَتَحَ، کَرُمَ

(۱) نَصَرَ یَنْصُرُ بروزن فَعَلَ یَفْعُلُ (اَلنَّصْرُ: مدد کرنا)
(۲) ضَرَبَ یَضْرِبُ بروزن فَعَلَ یَفْعِلُ (اَلضَّرْبُ: مارنا)
(۳) سَمِعَ یَسْمَعُ بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ (اَلسَّمْعُ: سُننا)
(۴) فَتَحَ یَفْتَحُ بروزن فَعَلَ یَفْعَلُ (اَلْفَتْحُ: کھولنا)
(۵) کَرُمَ یَکْرُمُ بروزن فَعُلَ یَفْعُلُ (اَلْکَرَامَۃُ: بزرگ ہونا)

ثلاثی مجرد شاذ کے تین باب ہیں حَسِبَ، فَضِلَ اور کَادَ

(۱) حَسِبَ یَحْسِبُ بروزن فَعِلَ یَفْعِلُ (اَلْحَسْبُ وَالْحِسْبَانُ: گمان کرنا)
(۲) فَضِلَ یَفْضُلُ بروزن فَعِلَ یَفْعُلُ (اَلْفَضْلُ: زیادہ ہونا)

(۳) کَادَ یَکَادُ بروزن فَعِلَ یَفْعَلُ (اَلْکَوْدُ وَ اَلْکَیْدُوْدَۃُ: نزدیک ہونا، چاہنا)[لہ]

اکتیسواں[۳۱] سبق

ثلاثی مزید فیہ باہمزۂ وصل کے نَو باب ہیں ؎

اِجْتِنَابٌ است و دیگر اِسْتِنْصَارٌ ٭ اِنْفِطَارٌ و اِحْمِرَارٌ و اِحْمِیْرَارٌ

باز اِخْشِیْشَانٌ است و اِجْلِوَّاذٌ ٭ در آخر اِثَّاقُلٌ و اِطَّہُّرٌ از بردار

(۱) باب اِفْتِعَالٌ جیسے اَلْاِجْتِنَابُ (بچنا)

(۲) باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے اَلْاِسْتِنْصَارُ (مدد طلب کرنا)

(۳) باب اِنْفِعَالٌ جیسے اَلْاِنْفِطَارُ (پھٹنا)

(۴) باب اِفْعِلَالٌ جیسے اَلْاِحْمِرَارُ (سُرخ ہونا)

(۵) باب اِفْعِیْلَالٌ جیسے اَلْاِحْمِیْرَارُ (سرخ ہونا)

(۶) باب اِفْعِیْعَالٌ جیسے اَلْاِخْشِیْشَانُ (سخت کھردرا ہونا)

(۷) باب اِفْعِوَّالٌ جیسے اَلْاِجْلِوَّاذُ (اونٹ کا دوڑنا)

(۸) باب[لہ] اِفَّاعُلٌ جیسے اَلْاِثَّاقُلُ (بھاری بوجھ والا ہونا)

(۹) باب اِفَّعُّلٌ جیسے اَلْاِطَّہُّرُ (پاک ہونا)

لہ کَادَ اصل میں کَوِدَ تھا واو متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدلا اور یَکَادُ اصل میں یَکْوَدُ تھا واو کی حرکت ماقبل کو دی اور واؤ کو الف سے بدلا ہے ۱۲

لہ یہ آخری دو باب یعنی اِفَّاعُل اور اِفَّعُّلٌ درحقیقت تَفَاعُل اور تَفَعُّلٌ ہیں ت اور ف مخرج میں ہم جنس تھے اس لئے ت کو ف بنا کر ف میں ادغام کیا تو پہلا حرف ساکن ہوگیا اس لئے شروع میں ہمزۂ وصل بڑھایا تو یہ دو باب پیدا ہوگئے پس باہمزۂ وصل کے اصلی ابواب سات ہیں۔

بتیسواں سبق [۳۲]

ثلاثی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کے پانچ باب ہیں اِفْعَالٌ، تَفْعِیْلٌ تَفَعُّلٌ، مُفَاعَلَۃٌ اور تَفَاعُلٌ

(۱) باب اِفْعَالٌ جیسے اَلْاِکْرَامُ (عزت کرنا)
(۲) باب تَفْعِیْلٌ جیسے اَلتَّصْرِیْفُ (پھرانا)
(۳) باب تَفَعُّلٌ جیسے اَلتَّقَبُّلُ (قبول کرنا)
(۴) باب مُفَاعَلَۃٌ جیسے اَلْمُقَاتَلَۃُ (باہم لڑنا)
(۵) باب تَفَاعُلٌ جیسے اَلتَّقَابُلُ (آمنے سامنے ہونا)

رُباعی مجرد کا ایک[۱] باب ہے فَعْلَلَۃٌ جیسے دَحْرَجَۃٌ (لڑھکانا)

رُباعی مزید فیہ با ہمزۂ وصل کے دو[۲] باب ہیں

(۱) باب اِفْعِنْلَالٌ جیسے اَلْاِبْرِنْشَاقُ (خوش ہونا)
(۲) باب اِفْعِلَّالٌ جیسے اَلْاِقْشِعْرَارُ (رونگٹے کھڑے ہونا)

رُباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کا ایک باب ہے تَفَعْلُلٌ جیسے تَدَحْرُجٌ (لڑھکنا)

تینتیسواں سبق [۳۳]

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد کے سات باب ہیں ؎

جَلْبَبَ، قَلْنَسَ پس جَوْرَبَ داں ٭ سَرْوَلَ، خَیْعَلَ پس شَرْیَفَ خواں

ہفتمیں باب[لہ] قَلْسَاتَ است بے گماں

(۱) باب فَعْلَلَۃٌ جیسے اَلْجَلْبَبَۃُ (چادر یا قمیص پہنانا)

لہ یہی وزن رُباعی مجرد کا بھی ہے۔ دونوں میں فرق یہ ہے کہ رباعی مجرد میں دونوں لام اصلی حروف ہیں اور اس باب میں دوسرا لام زائد حرف ہے۔

(۲) باب فَعْنَلَةٌ جیسے اَلْقَلْنَسَةُ (ٹوپی پہنانا)
(۳) باب فَوْعَلَةٌ جیسے اَلْجَوْرَبَةُ (پاتابہ پہنانا)
(۴) باب فَعْوَلَةٌ جیسے اَلسَّرْوَلَةُ (پاجامہ پہنانا)
(۵) باب فَيْعَلَةٌ جیسے اَلْخَيْعَلَةُ (بغیر آستین کا کرتا پہنانا)
(۶) باب فَعْيَلَةٌ جیسے اَلشَّرْيَفَةُ (کھیتی کے بڑھے ہوئے پتے کاٹنا)
(۷) باب فَعْلَاةٌ جیسے اَلْقَلْسَاةُ[له] (ٹوپی پہنانا)

چونتیسواں سبق

ثلاثی مزید فیہ، ملحق بہ تَدَحْرُج کے آٹھ باب ہیں ۔

اَلتَّجَلْبُبُ دِگر تَقَلْنُسُ خواں ※ پس تَمَسْكُنُ دیگر تَعَفْرُتُ داں
پس تَجَوْرُبُ ہم از تَسَرْوُلُ گو ※ پس تَخَيْعُلُ، تَقَلْسِ اے خوشخو

(۱) باب تَفَعْلُلٌ[۲] جیسے اَلتَّجَلْبُبُ (چادر یا قمیص پہننا)
(۲) باب تَفَعْنُلٌ جیسے اَلتَّقَلْنُسُ (ٹوپی پہننا)
(۳) باب تَمَفْعُلٌ جیسے اَلتَّمَسْكُنُ (مسکین ومفلس ہونا)
(۴) باب تَفَعْلُتٌ جیسے اَلتَّعَفْرُتُ (بھوت بننا)
(۵) باب تَفَوْعُلٌ جیسے اَلتَّجَوْرُبُ (پاتابہ پہننا)

له قَلْسَاةٌ اصل میں قَلْسَيَةٌ تھا، یٰ متحرک ماقبل مفتوح، یا کو الف سے بدلا۔ ۱۲

۲ه رباعی مزید فیہ میں ہمزۂ وصل کا بھی یہی باب گذرا ہے دونوں میں فرق یہ ہے کہ رباعی مزید فیہ میں دونوں لام اصلی ہیں کیونکہ وہ رباعی ہے۔ صرف تا زائد ہے اور اس باب میں تا اور دوسرا لام زائد ہیں کیونکہ یہ ثلاثی مزید فیہ ہے۔ ۱۲

(۶) باب تَفَعْوُلٌ جیسے اَلتَّسَرْوُلُ (پائجامہ پہننا)
(۷) باب تَفَیْعُلٌ جیسے اَلتَّخَیْعُلُ (بغیر آستین کا کرتا پہننا)
(۸) باب تَفَعْلِیٌ[۱] جیسے تَقَلْسٍ (ٹوپی پہننا)

ثلاثی مزید فیہ، ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دو[۲] باب ہیں۔

(۱) باب اِفْعِنْلَالٌ[۲] جیسے اَلْاِقْعِنْسَاسُ (سینہ نکلنا اور پیٹھ دھنسنا)
(۲) باب اِفْعِنْلَاءٌ جیسے اَلْاِسْلِنْقَاءُ (چت لیٹنا)

پینتیسواں[۳۵] سبق

ہفت اقسام کا بیان

(۱) صحیح وہ کلمہ ہے جس کے حروفِ اصلی میں ہمزہ، حرف علت[۳] اور دو[۲] حرف ایک جنس کے نہ ہوں، جیسے ضَرَبَ، بَعْثَرَ، رَجُلٌ، جَعْفَرٌ۔

(۲) مہموز وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلی میں ہمزہ ہو، جیسے اَمَرَ، سَاَلَ

---

[۱] تَقَلْسٍ اصل میں تَقَلْسُیٌ تھا پس تَفَعْلٍ بھی اصل میں تَفَعْلُیٌ تھا، یا کے ماقبل کسرہ چاہئے اس لئے سین کے ضمہ کو زیر سے بدلا تَقَلْسِیٌ ہوا پھر یا پر ضمہ بھاری تھا اس کو حذف کر دیا تو دو ساکن جمع ہونے ایک یا دوسرا تنوین پس یا کو حذف کر کے تنوین سین کو دیدی تو تَقَلْسٍ ہوا۔ یہی تعلیل وزن تَفَعْلٍ میں کی گئی ہے ۱۲

[۲] رُباعی مزید فیہ باہمزۂ وصل کا بھی یہی باب گذرا ہے۔ یہاں بھی وہی فرق ہے اِبْرَنْشَقَ میں حرف زائد دو ہیں ہمزۂ وصل اور نون دوسرا لام اصلی ہے اور اِقْعَنْسَسَ میں حرف زائد تین ہیں ہمزۂ وصل، نون اور آخری سین کیونکہ اس کا مادہ قَعَسَ ہے ۱۲

[۳] حرف علت واو، الف، ی ہیں جن کا مجموعہ وَای ہے۔ اگر یہ ساکن ہوں اور ماقبل کی حرکت ان کے موافق ہو تو مدہ اور ماقبل کی حرکت موافق نہ ہو تو لین کہلاتے ہیں ۱۲

قرأَ۔ اگر ف کلمہ کی جگہ ہمزہ ہو تو مہموز الفاء ع کلمہ کی جگہ ہو تو مہموز العین اور ل کلمہ کی جگہ ہو تو مہموز اللام کہتے ہیں۔

مُعتَلٌ وہ کلمہ ہے جس کے حروفِ اصلی میں حرف علت ہو، پھر اگر ایک حرف علت ہے تو اس کی تین قسمیں ہیں۔

(۳) **مثال** وہ معتل ہے جس کے ف کلمہ کی جگہ حرف علت ہو، جیسے وَعَدَ، وَرْدٌ

(۴) **اجوف** وہ معتل ہے جس کے ع کلمہ کی جگہ حرف علت ہو، جیسے قَالَ، لَيْلٌ

(۵) **ناقِص** وہ معتل ہے جس کے ل کلمہ کی جگہ حرف علت ہو، جیسے رَمیٰ، ظَبْیٌ

(۶) **لفیف** وہ کلمہ ہے جس میں دو۲ حرف علت ہوں، اور اس کی دو۲ قسمیں ہیں

لفیف مفروق وہ لفیف ہے جس میں دو۲ حرف علت جُدا ہوں، جیسے وَلِیَ، وَحْیٌ

لفیف مقرون وہ لفیف ہے جس میں دو۲ حرف علت ملے ہوئے ہوں، جیسے طَویٰ، یَوْمٌ

(۷) **مُضاعَف** وہ کلمہ ہے جس میں دو۲ حرف ایک جنس کے ہوں، جیسے مَدَّ سَبَبٌ، زَلْزَلَۃٌ

اس شعر کو یاد کریں اس میں ساتوں قسمیں جمع ہیں ؎

صحیح است و مثال است و مضاعف ٭ لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

الحمد للہ

آسان صرف کا حصہ اوّل تمام ہوا

اَلصَّرْفُ اُمُّ الْعُلُوْمِ وَالنَّحْوُ اَبُوْهَا

آسان صرف

تالیف:

حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب محدّث پالنپوری مدظلہ

اُستاذِ حدیث دار العلوم دیو بند

مکتبہ خدیجۃ الکبریٰ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

چند باتیں

الحمد للہ و کفٰی و سلام علی عبادہ الذین اصطفٰی اما بعد:

یہ آسان صرف کا حصہ دوم ہے، اس میں حصہ اول ہی کے مضامین تفصیل سے پیش کئے گئے ہیں۔ حصہ اول میں قواعد پر زیادہ توجہ نہیں دی گئی تھی، گردانوں ہی کو مقصد بنایا گیا تھا۔ اب اس حصہ میں میزان و منشعب کے مضامین مکمل دیدیئے ہیں۔ گردانیں یاد کرنے کے بعد اب بچے سہولت کے ساتھ بہت جلد یہ حصہ پڑھ لیں گے۔ اساتذۂ کرام کو چاہئے کہ اس حصہ میں قواعد کی طرف پوری توجہ دیں اور گردانوں اور تمرینات کے ذریعہ ان کو خوب ذہن نشیں کرائیں۔

ہفت اقسام کی گردانیں اس حصہ میں بھی نہیں دی گئی ہیں، کیونکہ ان کے ساتھ قواعد تعلیل کو جاننا ضروری ہے اور ابھی بچے اس کا بوجھ برداشت نہیں کر سکتے۔ ان شاء اللہ یہ گردانیں حصہ سوم میں آئیں گی۔

یہ حصہ بھی سال اول ہی میں پڑھایا جائے۔ حصہ اول ختم ہونے کے بعد اس کو مکمل سن لیا جائے پھر یہ حصہ شروع کرادیا جائے اور اس حصہ میں خصوصی توجہ اسمائے مشتقہ کے قواعد کی طرف دی جائے۔ اس لئے کہ یہ قواعد عام طور پر کچے رہ جاتے ہیں یا طلبہ ان کو بھول جاتے ہیں۔

حواشی اساتذہ کے لئے ہیں البتہ ان میں سے کوئی بات طلبہ کو بتانی مفید ہو تو بتائی جاسکتی ہے اور ایک خاص بات یہ عرض کرنی ہے کہ قواعد کا اجرا ضروری ہے یعنی دوسری عربی کتابوں میں صرف کے قواعد بار بار پوچھے جائیں اور کہیں کہیں صرف صغیر یا صرف کبیر بھی کرائی جائے اس طرح قواعد ذہن نشیں ہو جائیں گے اور گردانوں کی خوب مشق ہو جائے گی۔

دعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ نونہالوں کے لئے علم صرف آسان فرمادیں اور ان کو دلچسپی سے یہ فن پڑھنے کی توفیق عطا فرمائیں (آمین)

سعید احمد پالن پوری
خادم دار العلوم دیوبند
یکم محرم الحرام ۱۴۱۹ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علم صرف: وہ علم ہے جس سے ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ بنانے کا طریقہ معلوم ہو، اس علم کا موضوع کلمہ ہے، گردانے کے اعتبار سے [1] اور غرض کلمات کو صحیح پڑھنا ہے۔
کلمہ کی تین قسمیں ہیں: اسم، فعل اور حرف۔
اسم: وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی بتانے میں دوسرے کلمہ کا محتاج نہ ہو، اور اس کے صیغہ (وزن) سے تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی نہ سمجھا جائے، جیسے فَرَسٌ، کِتَابٌ
فعل: وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی بتانے میں دوسرے کلمہ کا محتاج نہ ہو، اور اس کے صیغہ سے تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ سمجھا جائے۔ جیسے کَتَبَ (لکھا اس نے گذشتہ زمانہ میں) یَکْتُبُ (لکھتا ہے وہ فی الحال یا لکھے گا وہ آئندہ زمانہ میں)
حرف: وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی بتانے میں دوسرے کلمہ کا محتاج ہو، جیسے مِنْ (سے) اِلٰی (تک) ان کے پورے معنی دوسرے کلمہ کو ملائے بغیر سمجھ میں نہیں آتے۔
﴿فائدہ﴾ فعل میں گردان بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اسم میں اس سے کم [2] اور حرف میں بالکل نہیں ہوتی، اس لئے علم صرف میں فقط اسم و فعل سے بحث کی جاتی ہے۔
افعال متصرفہ: وہ افعال ہیں جن کی گردان ہوتی ہے، جیسے نَصَرَ، ضَرَبَ
افعال غیر متصرفہ: وہ افعال ہیں جن کی گردان نہیں ہوتی، جیسے عَسٰی، کَرَبَ کہ ان کے مضارع وغیرہ نہیں آتے۔
فعل لازم: وہ فعل ہے جو فاعل پر پورا ہو جائے مفعول کی اس کو حاجت نہ ہو، جیسے جَلَسَ زَیْدٌ (زید بیٹھا) فعل لازم سے مجہول اور اسم مفعول نہیں آتے
فعل متعدی: وہ فعل ہے جو فاعل پر پورا نہ ہو بلکہ اس کو مفعول کی بھی حاجت ہو،

(۱) علم نحو کا موضوع بھی کلمہ ہی ہے مگر معرب و مبنی ہونے کے اعتبار سے ہے ۱۲
(۲) جیسے اسمائے مشتقہ (اسم فاعل، اسم مفعول وغیرہ) کی گردانیں ۱۲

جیسے اَکَلَ زَیْدٌ خُبْزًا (زید نے روٹی کھائی) فعل متعدی کا مجہول بھی بنتا ہے اور اسم مفعول بھی آتا ہے۔

فعل معروف: وہ فعل ہے جس کی فاعل (کام کرنے والے) کی طرف نسبت ہو، جیسے قَالَ مُحَمَّدٌ (محمد نے کہا) اس میں، قَالَ فعل معروف ہے کیونکہ اس کی محمد کی طرف نسبت ہے جو بات کہنے والا ہے۔

فعل مجہول: وہ فعل ہے جس کی مفعول (کیے ہوئے کام) کی طرف نسبت ہو، جیسے قِیْلَ الحَقُّ (سچی بات کہی گئی) اس میں قِیْلَ فعل مجہول ہے کیونکہ اس کی نسبت اَلحَقُّ (سچی بات) کی طرف کی گئی ہے جو مفعول ہے۔

فعل مُثْبَت: وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ (زید نے مارا) نَامَ زَیْدٌ (زید سویا)

فعل منفی: وہ فعل ہے جس سے کسی کام کا نہ کرنا یا نہ ہونا معلوم ہو، جیسے مَاضَرَبَ زَیْدٌ (زید نے نہیں مارا) مَانَامَ زَیْدٌ (زید نہیں سویا)[1]

صیغہ: کلمہ کی صورت (ہیئت) کو کہتے ہیں جس سے زمانہ، مفرد، تثنیہ، جمع ہونا اور مذکر و مؤنث ہونا سمجھا جاتا ہے، جیسے ماضی کے چودہ صیغے۔

بحث: گردان کو کہتے ہیں، جیسے بحث فعل ماضی یعنی فعل ماضی کی گردان۔

صرف: کے بھی یہی معنی ہیں۔

صرف صغیر: چھوٹی گردان، جو ہر بڑی گردان کا پہلا صیغہ لے کر بنائی جاتی ہے۔ جیسے ضَرَبَ یَضْرِبُ، ضَرْبًا فھو ضَارِبٌ الخ

صرف کبیر: بڑی گردان، جس میں سب صیغے ہوتے ہیں، جیسے ضَرَبَ، ضَرَبَا،

---

(۱) معروف و مجہول فعل کی قسمیں ہیں، فاعل معلوم ہونے نہ ہونے کے اعتبار سے۔ بالفاظ دیگر فاعل کی طرف یا مفعول کی طرف نسبت کرنے کے اعتبار سے اور مثبت و منفی فعل کی قسمیں ہیں کام ہونے نہ ہونے کے اعتبار سے ۱۲

ضَرَبُوْا الخ صرف کبیر میں چودہ صیغے ہوتے ہیں[1]

وزن کے معنی ہیں پیمانہ اور تولنا، صرفیوں نے کلمات کو تولنے کے لئے ف، ع، ل کو پیمانہ مقرر کیا ہے جو وزن کہلاتا ہے اور مادہ کا جو حرف ف کے مقابل ہوتا ہے اس کو **فا کلمہ**، اور جو ع کے مقابل ہوتا ہے اس کو **عین کلمہ** اور جو ل کے مقابل ہوتا ہے اس کو **لام کلمہ** کہتے ہیں۔

حروف اصلی: کلمہ کے وہ حروف ہیں جو وزن کرنے میں ف، ع، ل کے مقابل واقع ہوں۔

حروف زائد: کلمہ کے وہ حروف ہیں جو وزن کرنے میں ف، ع، ل، کے مقابل واقع نہ ہوں۔

مادہ: لفظ کے وہ بنیادی حروف ہیں جن سے کلمہ بنتا ہے اور جو کلمہ کی تمام گردانوں میں برقرار رہتے ہیں۔

﴿**مثال**﴾ اِسْتَنْصَرَ بروزن اِسْتَفْعَلَ ہے اور ن ص، ر اصلی حروف ہیں اور ء، س، ت زائد حروف ہیں۔ اور ن، ص، ر مادّہ ہیں اور ن فا کلمہ، ص عین کلمہ اور ر لام کلمہ ہے

فعل کی قسمیں: فعل کی تین قسمیں ہیں: ماضی مضارع اور امر (فعل نہی امر میں داخل ہے)

---

(۱) بڑی گردان میں دراصل اٹھارہ صیغے ہوتے ہیں تین مذکر غائب (واحد، تثنیہ، جمع) کے لئے، تین مؤنث غائب کے لئے، تین مذکر حاضر کے لئے، تین مؤنث حاضر کے لئے، تین مذکر متکلم کے لئے اور تین مؤنث متکلم کے لئے۔ پوری گردان یہ ہے: فَعَلَ فَعَلَا فَعَلُوْا۔ فَعَلَتْ فَعَلَتَا فَعَلْنَ۔ فَعَلْتَ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُمْ۔ فَعَلْتِ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُنَّ۔ فَعَلْتُ فَعَلْنَا فَعَلْنَا۔ فَعَلْتُ فَعَلْنَا فَعَلْنَا چونکہ فَعَلْتُ ایک بار مکرر ہے اور فَعَلْنَا تین بار، اس لئے چار صیغے کم کر دیئے تو چودہ صیغے باقی رہے اور فَعَلْتُمَا بھی مکرر ہے مگر اس کو اس لئے کم نہیں کیا کہ گردان میں خلل پڑتا۔ پس اب فَعَلْتُ دو صیغوں کے لئے ہے (۱) واحد متکلم مذکر کے لئے (۲) واحد متکلم مؤنث کے لئے اور فَعَلْنَا چار صیغوں کے لئے ہے (۱) تثنیہ متکلم مذکر کے لئے (۲) جمع متکلم مذکر کے لئے۔ (۳) تثنیہ متکلم مؤنث کے لئے (۴) جمع متکلم مؤنث کے لئے۔ نیز طلبہ کو یہ بھی سمجھا دیں کہ ماضی کی گردان میں جو دو صیغوں (جمع مؤنث غائب و حاضر) میں نون ہے وہ نون فاعلی ہے۔ یہ نون تمام گردانوں میں باقی رہتا ہے کہیں ساقط نہیں ہوتا ۱۲

فعل ماضی کا بیان

فعل ماضی: وہ فعل ہے جس سے گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو۔ فعل ماضی کی چھ [۱] قسمیں ہیں: ماضی مطلق، ماضی قریب، ماضی بعید، ماضی استمراری (ماضی ناتمام) ماضی احتمالی (ماضی شکّی) ماضی تمنائی۔

① ماضی مطلق: وہ فعل ماضی ہے جس سے نزدیک اور دور کا لحاظ کیے بغیر گذشتہ زمانہ میں کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو [۲] جیسے كَتَبَ (لکھا اس نے یعنی مطلق گذشتہ زمانہ میں) ماضی مطلق کی چار قسمیں [۳] ہیں (۱) ماضی مطلق مثبت معروف: فَعَلَ فَعَلَا فَعَلُوْا الخ (۲) ماضی مطلق مثبت مجہول: فُعِلَ فُعِلَا فُعِلُوْا الخ (۳) ماضی مطلق منفی معروف: مَا فَعَلَ مَافَعَلَا الخ (۴) ماضی مطلق منفی مجہول: مَافُعِلَ مَافُعِلَا الخ.

② ماضی قریب: وہ فعل ماضی ہے جس سے نزدیک گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو۔ ماضی مطلق پر قَدْ بڑھانے سے ماضی قریب بنتی ہے جیسے قَدْ ضَرَبَ (مارا ہے اس نے) ماضی قریب کی چار قسمیں ہیں: (۱) ماضی قریب مثبت معروف: قَدْ فَعَلَ ، قَدْ فَعَلَا الخ (۲) ماضی قریب مثبت مجہول: قَدْ فُعِلَ الخ (۳) ماضی قریب منفی معروف: قَدْ مَافَعَلَ الخ (۴) ماضی قریب منفی مجہول: قَدْ مَافُعِلَ الخ.

③ ماضی بعید: وہ فعل ماضی ہے جس سے دور گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا کرنا یا

---

(۱) ماضی کی یہ چھ قسمیں اور ان کے نام فارسی زبان کی دین ہیں، عربی صرف کی کتابوں میں یہ اقسام نہیں ہیں، البتہ ہر ماضی کے معنی عربی میں موجود ہیں اصل میزان الصرف میں بھی یہ اقسام نہیں ہیں، فارسی مترجم نے بطور ضمیمہ بڑھائی ہیں۔ اصل میزان الصرف عربی میں ہے۔ عربی نسخہ کتب خانہ دارالعلوم دیوبند میں موجود ہے۔ رائج فارسی میزان اس کا آزاد ترجمہ ہے ۱۲

(۲) مطلق کے معنی ہیں آزاد، بے قید، عام یعنی قریب و بعید کا لحاظ کیے بغیر ۱۲ (۳) اساتذہ ہر قسم کی پوری گردان مع ترجمہ و صیغہ و بحث کرائیں۔

ہونا معلوم ہو جیسے کَانَ نَصَرَ (مدد کی تھی اس نے) ماضی بعید، ماضی مطلق پر کَانَ بڑھانے سے بنتی ہے، اور اس کی بھی چار قسمیں ہیں: (۱) ماضی بعید مثبت معروف: کَانَ فَعَلَ الخ (۲) ماضی بعید مثبت مجہول: کَانَ فُعِلَ الخ (۳) ماضی بعید منفی معروف: کَانَ مَا فَعَلَ الخ (۴) ماضی بعید منفی مجہول: کَانَ مَا فُعِلَ الخ .

④ ماضی استمراری (ماضی ناتمام)[1] وہ فعل ماضی ہے جس سے گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا مسلسل ہونا یا کرنا معلوم ہو، جیسے کَانَ یَضْرِبُ (مارا کرتا تھا وہ)، ماضی استمراری، فعل مضارع پر کَانَ بڑھانے سے بنتی ہے اور اس کی بھی چار قسمیں ہیں: (۱) ماضی استمراری مثبت معروف: کَانَ یَفْعَلُ الخ (۲) ماضی استمراری مثبت مجہول: کَانَ یُفْعَلُ الخ (۳) ماضی استمراری منفی معروف: مَا کَانَ یَفْعَلُ الخ (۴) ماضی استمراری منفی مجہول: مَا کَانَ یُفْعَلُ الخ

⑤ ماضی احتمالی (ماضی شکی) وہ فعل ماضی ہے جس سے گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے کرنے یا ہونے میں شک معلوم ہو، جیسے لَعَلَّمَا اَکَلَ (شاید کھایا ہوگا اس نے) ماضی احتمالی، ماضی مطلق پر لَعَلَّمَا[2] بڑھانے سے بنتی ہے، اور اس کی بھی چار قسمیں ہیں: (۱) ماضی احتمالی مثبت معروف: لَعَلَّمَا فَعَلَ الخ (۲) ماضی احتمالی مثبت مجہول: لَعَلَّمَا فُعِلَ الخ (۳) ماضی احتمالی منفی معروف: لَعَلَّمَا مَا فَعَلَ الخ (۴) ماضی احتمالی منفی مجہول: لَعَلَّمَا مَا فُعِلَ الخ

⑥ ماضی تمنائی: وہ فعل ماضی ہے جس سے گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے کرنے کی یا ہونے کی آرزو معلوم ہو، جیسے لَیْتَمَا قَرَأَ (کاش پڑھتا وہ) ماضی تمنائی، ماضی مطلق پر لَیْتَمَا بڑھانے سے بنتی ہے، اور اس کی بھی چار قسمیں ہیں: (۱) ماضی تمنائی مثبت معروف: لَیْتَمَا فَعَلَ الخ (۲) ماضی تمنائی مثبت مجہول: لَیْتَمَا فُعِلَ الخ

(۱) یعنی وہ کام جو زمانۂ ماضی میں مسلسل ہو تا رہا ہو تمام (پورا) نہ ہوا ہو ۱۲

(۲) لعل اور لیت حروف مشبہ بالفعل ہیں اور ما کافّہ ہے جس نے لعل اور لیت کے عمل کو روک دیا ہے ۱۲

(۳) ماضی تمنائی منفی معروف: لَیْتَمَا مَا فَعَلَ الخ (۴) ماضی تمنائی منفی مجہول: لَیْتَمَا مَا فُعِلَ الخ

﴿ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ﴾ یہ ہے کہ ماضی معروف کے پہلے صیغہ کے آخری حرف کو اس کے حال پر چھوڑ دو اور آخر سے پہلے والے حرف کو زیر دو اگر اس پر زیر نہ ہو، اور باقی جو بھی متحرک حرف ہو اس کو پیش دیدو، ماضی مجہول بن جائیگی، جیسے ضَرَبَ سے ضُرِبَ اور سَمِعَ سے سُمِعَ۔

﴿ماضی منفی بنانے کا قاعدہ﴾ یہ ہے کہ ماضی مثبت پر مَا بڑھادو[1] ماضی منفی بن جائے گی، یہ مَا لفظوں میں کچھ عمل نہیں کرتا، صرف معنی میں عمل کرتا ہے یعنی مثبت کو منفی بنادیتا ہے جیسے کَتَبَ سے مَا کَتَبَ (نہیں لکھا اس نے)

﴿فائدہ﴾ اردو ترجمہ میں ماضی مطلق کی کوئی علامت نہیں ہے سب علامتوں سے خالی ہونا ہی اس کی علامت ہے، باقی ماضیوں کی علامتیں یہ ہیں:

ماضی قریب کے ترجمہ میں ماضی مطلق کے ترجمہ کے بعد "ہے یا ہیں" آئے گا، جیسے قَدْ کَتَبَ: لکھا ہے اس نے۔ قَدْ مَا کَتَبَ: نہیں لکھا ہے اس نے

ماضی بعید کے ترجمہ میں ماضی مطلق کے ترجمہ کے بعد "تھا، تھے، تھی" آئے گا، جیسے کَانَ کَتَبَ: لکھا تھا اس نے۔ کَانَ مَا کَتَبَ: نہیں لکھا تھا اس نے

ماضی استمراری کے ترجمہ میں ماضی مطلق کے ترجمہ کے بعد "کرتا تھا، کرتے تھے، کرتی تھی" آئے گا، جیسے کَانَ یَکْتُبُ: لکھا کرتا تھا وہ۔

---

(۱) منفی بنانے کے لئے ماضی مثبت پر لا بھی بڑھاتے ہیں مگر اس کا استعمال کم ہے۔ اور دو ہی صورتوں میں لا سے نفی کی جاتی ہے (۱) بد دعا کے موقعہ پر، جیسے لَابَارَكَ اللّٰهُ (اللہ برکت نہ کریں) (۲) جب لا دوسرے فعل ماضی کے ساتھ مکرر آئے۔ خواہ تحقیقاً ہو جیسے فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی (نہ تو اس نے تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی) خواہ تقدیراً ہو جیسے فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ (سو وہ شخص گھاٹی میں سے ہو کر نہ نکلا) اس کی تقدیر عبارت فَلَا فَكَّ رَقَبَةً وَلَا اَطْعَمَ مِسْكِيْنًا ہے یعنی گھاٹی میں ہو کر نہ نکلنا یہ ہے کہ نہ تو اس نے غلام آزاد کیا نہ غریب کو کھانا کھلایا ۱۲

ماضی احتمالی کے ترجمہ میں ماضی مطلق کے ترجمہ سے پہلے "شاید" اور بعد میں "ہوگا، ہوگی، ہوں گے" آئے گا جیسے لَعَلَّمَا کَتَبَ: شاید لکھا ہوگا اس نے۔

ماضی تمنائی کے ترجمہ میں ماضی مطلق کے ترجمہ سے پہلے "کاش" اور بعد میں "تا، تے، تی" آئے گا، جیسے لَیْتَمَا کَتَبَ کاش لکھتا وہ۔

مشق

(۱) درج ذیل افعال[1] سے تمام ماضیوں کی متفرق گردانیں[2]، ترجمہ، صیغہ اور بحث کی تعیین کے ساتھ کرو۔

طَلَبَ یَطْلُبُ طَلَبًا (ڈھونڈھنا، طلب کرنا)	سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا وسَمَاعًا (سننا)
کَتَبَ یَکْتُبُ کَتْبًا و کِتَابَةً (لکھنا)	تَرَكَ یَتْرُكُ تَرْكًا (چھوڑنا)
قَتَلَ یَقْتُلُ قَتْلاً (مارڈالنا)	نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا وَ نُصْرَةً (مدد کرنا)
ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا (مارنا)	عَلِمَ یَعْلَمُ عِلْمًا (جاننا)
فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحًا (کھولنا)	عَبَدَ یَعْبُدُ عِبَادَةً (پوجنا)

(۲) درج ذیل مثالوں میں صیغے، معنی اور بحث (گردان) بتاؤ۔

مَاکُنَّا نَطْلُبُ	لَعَلَّمَا سَمِعْتِ	طَلَبُوْا	مَانَصَرْتُمْ
قَدْ قُتِلُوْا	لیتما عَبَدْتُمْ	مَاکُنْتُمْ ضَرَبْتُمْ	کُنَّ یَفْتَحْنَ
نَصَرَا	لَعَلَّمَا نَصَرُوْا	لَعَلَّمَا مَا نَصَرْتُمْ	لیتما مَا عَلِمَ
کَانَ یَعْبُدُ	مَا کُنَّا ضَرَبْنَا	قَتَلْتُنَّ	لَیْتَمَا فَتَحَ

(۱) یہ افعال، ماضی، مضارع اور مصدر کے صحیح اعراب کے ساتھ یاد کرائے جائیں تاکہ ان کا باب زبان پر چڑھ جائے، (۲) اساتذہ یہ گردانیں زیادہ سے زیادہ کرائیں تاکہ طلبہ کی استعداد پختہ ہو۔

سوالات

● افعال متصرفہ کون سے افعال ہیں؟

● افعال غیر متصرفہ کون سے افعال ہیں؟

● فعل لازم کس کو کہتے ہیں؟

● فعل متعدی کس کو کہتے ہیں؟

● فعل معروف کس کو کہتے ہیں؟

● فعل مجہول کس کو کہتے ہیں؟

● فعل مثبت کس کو کہتے ہیں؟

● فعل منفی کس کو کہتے ہیں؟

● صیغہ کس کو کہتے ہیں؟

● بحث اور صرف کس کو کہتے ہیں؟

● صرف صغیر کس کو کہتے ہیں؟

● صرف کبیر کس کو کہتے ہیں؟

● صرف کبیر میں کتنے صیغے ہوتے ہیں؟

● وزن کس کو کہتے ہیں؟

● مادّہ کس کو کہتے ہیں؟

● ف کلمہ، ع کلمہ، اور ل کلمہ کس کو کہتے ہیں؟

● حروف اصلی کس کو کہتے ہیں؟

● حروف زائد کس کو کہتے ہیں؟

● فعل ماضی کی تعریف کرو

● فعل ماضی کی کتنی قسمیں ہیں؟

● ماضی مطلق کی تعریف مع مثال بیان کرو

● ماضی قریب کی تعریف، مثال اور بنانے کا طریقہ بیان کرو

● ماضی بعید کی تعریف، مثال اور بنانے کا طریقہ کیا ہے؟

● ماضی استمراری کی تعریف، مثال اور بنانے کا طریقہ کیا ہے؟

● ماضی احتمالی کی تعریف، مثال اور بنانے کا طریقہ کیا ہے؟

● ماضی تمنائی کی تعریف، مثال اور بنانے کا طریقہ کیا ہے؟

● ماضی مجہول بنانے کا طریقہ کیا ہے؟

● ماضی منفی بنانے کا طریقہ کیا ہے؟

● ماضی قریب کے ترجمہ میں کیا بڑھتا ہے؟

● ماضی بعید کے ترجمہ میں کیا بڑھتا ہے؟

● ماضی استمراری کے ترجمہ میں کیا بڑھتا ہے؟

● ماضی احتمالی کے ترجمہ میں کیا بڑھتا ہے؟

● ماضی تمنائی کے ترجمہ میں کیا بڑھتا ہے؟

● ماضی مطلق کی اردو ترجمہ میں کیا علامت ہے؟

فعل مضارع کا بیان

فعل مضارع وہ فعل ہے جس سے موجودہ یا آئندہ زمانہ میں کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو، جیسے یَکْتُبُ (لکھتا ہے یا لکھے گا وہ یعنی فی الحال یا آئندہ زمانہ میں)

فعل مضارع بنانے کا قاعدہ: ماضی مطلق معروف کے شروع میں علامت مضارع لگاؤ اور پانچ صیغوں[1] کے آخر میں پیش دو، اور سات صیغوں[2] کے آخر میں نون اعرابی[3] لگاؤ، اور دو صیغوں[4] کے آخر میں فعل ماضی والا نون فاعلی[5] باقی رکھو، تو مضارع معروف کے تمام صیغے بن جائیں گے۔

مضارع کی علامتیں چار ہیں: ا، ت، ی، ن۔ جن کا مجموعہ اَتَیْنَ ہے[6] ی چار صیغوں میں، ت آٹھ صیغوں میں الف، ایک صیغہ میں اور ن ایک صیغہ میں لگتا ہے۔

گردان یہ ہے۔ یَفْعَلُ (کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد) یَفْعَلَانِ یَفْعَلُوْنَ الخ

﴿مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ﴾ یہ ہے کہ علامتِ مضارع کو پیش دو، اگر اس پر پیش نہ ہو[7] اور آخر سے پہلے والے حرف کو زبر دو، اگر اس پر زبر نہ ہو[8]، اور

(۱) وہ پانچ صیغے یہ ہیں: واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم اور جمع متکلم ۱۲
(۲) وہ سات صیغے یہ ہیں: چار صیغے تثنیہ کے اور جمع مذکر غائب، جمع مذکر حاضر اور واحد مؤنث حاضر ۱۲ (۳) نون اعرابی وہ نون ہے جو مضارع کے آخر میں اعراب (رفع) کی جگہ آتا ہے ۱۲
(۴) یعنی جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر ۱۲ (۵) نون فاعلی نون جمع مؤنث غائب و حاضر کو کہتے ہیں۔ کیونکہ وہ نون فاعل ہے ۱۲ (۶) اَتَیْنَ فعل ماضی معروف صیغہ جمع مؤنث غائب ہے اس کا ترجمہ ہے "آگئیں وہ" یعنی مضارع کی علامتیں یعنی وہ تمہیں بتا دیں، کتنی بار پوچھو گے ؟! (۷) چار بابوں کے مضارع معروف میں علامت مضارع مضموم ہوتی ہے: باب اِفْعَال، باب تَفْعِیْل، باب مُفَاعَلَة اور باب فَعْلَلَة (اور اس کے سات ملحقات) جیسے یُکْرِمُ، یُقَبِّلُ، یُقَاتِلُ اور یُدَحْرِجُ۔ باقی تمام ابواب میں علامت مضارع مفتوح ہوتی ہے۔ (۸) باب سمع اور فتح میں پہلے سے زبر موجود ہوتا ہے ۱۲

باقی حروف کو ان کے حال پر چھوڑ دو۔ مضارع مثبت مجہول بن جائے گا۔ گردان یہ ہے یُفْعَلُ (کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد) یُفْعَلَانِ یُفْعَلُوْنَ الخ۔

﴿مضارع منفی بنانے کا قاعدہ﴾ یہ ہے کہ مضارع مثبت کے شروع میں لا بڑھاؤ، یہ لا لفظوں میں کچھ عمل نہیں کرتا، صرف معنی میں عمل کرتا ہے یعنی مثبت کو منفی بنا دیتا ہے، جیسے لَایَضْرِبُ (نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا وہ)

مضارع کی گردانیں

(۱) مضارع مثبت معروف: یَفْعَلُ یَفْعَلَانِ یَفْعَلُوْنَ الخ (۲) مضارع مثبت مجہول: یُفْعَلُ یُفْعَلَانِ الخ (۳) مضارع منفی معروف: لَایَفْعَلُ لَایَفْعَلَانِ الخ

(۴) مضارع منفی مجہول: لَایُفْعَلُ لَایُفْعَلَانِ لَایُفْعَلُوْنَ الخ

﴿نوٹ﴾ مضارع کو منفی بنانے کے دو طریقے اور بھی ہیں۔ (۱) لَنْ کے ذریعہ (۲) لَمْ کے ذریعہ، ان کا بیان آگے آئے گا۔

﴿قاعدہ﴾ جب مضارع پر لام مفتوح آئے تو فعل مضارع زمانۂ حال کیلئے خاص ہو جاتا ہے۔ اب اس میں زمانۂ مستقبل نہیں رہتا جیسے لَیَنْصُرُ البتہ مدد کرتا ہے وہ ایک مرد۔

﴿قاعدہ﴾ جب مضارع پر س یا سَوْفَ آئیں تو فعل مضارع استقبال کے لئے خاص ہو جاتا ہے، اب اس میں زمانۂ حال نہیں رہتا، س استقبال قریب کے لئے ہے جیسے سَیَنْصُرُ ابھی مدد کرے گا وہ، اور سَوْفَ استقبال بعید کے لئے ہے، جیسے سَوْفَ یَنْصُرُ عنقریب مدد کرے گا وہ۔

مشق

(۱) افعال ذیل سے مضارع کی چاروں گردانیں، معنی، صیغہ اور بحث کے ساتھ کرو۔

یَفْتَحُ	یسمَعُ	یضرِبُ	یطلُبُ	یجلِسُ	یَمْدَحُ

(۲) صیغے، معنی اور بحث بتاؤ۔

لاتجلسون	تُنصرون	یَجْلس	لاأَذْهَبُ	لایُفتحُ
یُحْمَدان	یَذْهبون	سأجلس	سوف تسمع	یَمدحون
لانکتبُ	یُضربون	لاتُضربین	لاتکتبُ	یُحْمَدُ

(۳) افعال یاد کرو اور فعل مضارع کی گردانیں کرو۔

مَدَحَ یَمْدَحُ مَدْحًا: تعریف کرنا	جَلَسَ یَجْلِسُ جُلُوْسًا: بیٹھنا
قَعَدَ یَقْعُدُ قُعُوْدًا : بیٹھنا	رَزَقَ یرْزُقُ رَزْقًا(۱): روزی پہنچانا
خَرَجَ یَخْرُجُ خُرُوْجًا: نکلنا	قَرُبَ یَقْرُبُ قُرْبًا وقُرْبَانًا: نزدیک ہونا
دَخَلَ یَدْخُلُ دُخُوْلاً: اندر آنا	حَمِدَ یَحْمَدُ حَمْدًا : تعریف کرنا
ذَهَبَ یَذْهَبُ ذَهَابًا: جانا	ظَلَمَ یَظْلِمُ ظُلْمًا : ظلم کرنا

نفی تاکید بلَنْ کا بیان

مضارع کو لا کی طرح لن کے ذریعہ بھی منفی بناتے ہیں، اس کو نفی تاکید بہ لن کہتے ہیں۔

نفی تاکید بلَنْ: وہ فعل مضارع ہے جس سے آئندہ زمانہ میں تاکید کے ساتھ کسی کام کا نہ کرنا یا نہ ہونا معلوم ہو، جیسے لَنْ یَّضْرِبَ : ہرگز نہیں مارے گا وہ، لَنْ یَّذْهَبَ: ہرگز نہیں جائے گا وہ۔

نفی تاکید بلن بنانے کا قاعدہ: مضارع مثبت کے شروع میں لنْ لگاؤ۔ یہ لنْ مضارع میں لفظی اور معنوی دونوں طرح کا تغیر کرتا ہے۔

لفظی تغیر: مضارع کے جن پانچ صیغوں کے آخر میں پیش ہوتا ہے ان کو لن نصب دیتا ہے، اور سات صیغوں سے نون اعرابی گراتا ہے اور دو صیغوں میں کچھ عمل نہیں کرتا۔

---

(۱) ر کے زیر کے ساتھ رِزْقٌ اسم ہے بمعنی روزی ۱۲

معنوی تغیر: لَنْ مضارع مثبت (معروف و مجہول) کو مستقبل کے معنی میں کرتا ہے۔ اور نفی میں تاکید بھی پیدا کرتا ہے، یعنی لَنْ کے داخل ہونے کے بعد مضارع میں حال کے معنی نہیں رہتے، استقبال کے ساتھ خاص ہو جاتا ہے۔ اردو میں نفی کی تاکید کے لئے لفظ "ہرگز" بڑھاتے ہیں۔ گردانیں یہ ہیں۔ (۱) نفی تاکید بلن در فعل مضارع معروف: لَنْ یَّفْعَلَ (ہرگز نہیں کرے گا وہ) لَنْ یَّفْعَلَا لَنْ یَّفْعَلُوْا الخ (۲) نفی تاکید بلن در فعل مضارع مجہول: لَنْ یُّفْعَلَ (ہرگز نہیں کیا جائے گا وہ) لَنْ یُّفْعَلَا الخ۔

﴿فائدہ﴾ اَنْ ، کَیْ، اِذَنْ بھی لَنْ کی طرح فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں اور وہی لفظی تغیر کرتے ہیں جو لَنْ کرتا ہے۔

تمرین

(۱) درج ذیل افعال سے نفی تاکید بلن معروف و مجہول کی گردانیں کرو۔

مَدَحَ	ظَلَمَ	دَخَلَ	قَعَدَ	حَمِدَ	رَزَقَ

(۲) صیغے، معنی اور بحث بتاؤ۔

لن یمنعا	لن یُفتح	لن نُضرب	لن یسمَعْ	لن اکتُبَ
لن یُرزقْنَ	لن تخرجوا	لن تنصری	لن یقربوا	لن اَدْخُلَ
لن یُحْمَدُوا	لَنْ تَمْنَعِیْ	لَنْ یَقْرُبُوا	لن یَدْخُلَا	لن تُرزق

(۳) افعال یاد کرو۔

وَضَعَ یَضَعُ وَضْعًا: رکھنا	وَعَدَ یَعِدُ وَعْدًا: وعدہ کرنا
وَقَی یَقِیْ وِقَایَۃً: بچانا، حفاظت کرنا	قَالَ یَقُوْلُ قَوْلًا: کہنا
دَعٰی یَدْعُوْ دُعَاءً: پکارنا	خَشِیَ یَخْشٰی خَشْیَۃً: ڈرنا

﴿نوٹ﴾ پہلے تین فعل معتل فا (مثال) ہیں چوتھا معتل عین (اجوف) ہے اور آخری دو معتل لام (ناقص) ہیں

نفی جَحَد بہ لَمْ کا بیان

فعل مضارع کو لا اور لن کی طرح لَمْ کے ذریعہ بھی منفی بناتے ہیں، اور اس کو نفی جَحَد بَلَمْ کہتے ہیں۔

نفی جحد بلم: وہ فعل مضارع ہے جس سے گذشتہ زمانہ میں کسی کام کا نہ ہونا یا نہ کرنا معلوم ہو، جیسے لَمْ یَجْلِسْ نہیں بیٹھا وہ، لَمْ یَضْرِبْ: نہیں مارا اس نے۔

نفی جحد بلم بنانے کا قاعدہ: فعل مضارع مثبت معروف و مجہول کے شروع میں لَمْ لگاؤ، لَمْ مضارع میں لفظی اور معنوی دونوں طرح کا تغیر کرتا ہے۔

لفظی تغیر: لَمْ مضارع کے ان پانچ صیغوں کو جزم دیتا ہے جن پر پیش ہوتا ہے۔ اور اگر لام کلمہ حرف علت ہو تو اس کو گرا دیتا ہے، جیسے یَدْعُوْ سے لَمْ یَدْعُ، یَخْشٰی سے لَمْ یَخْشَ اور یَرْمِیْ سے لَمْ یَرْمِ اور سات صیغوں سے نون اعرابی گراتا ہے اور دو صیغوں میں کچھ عمل نہیں کرتا۔

معنوی تغیر: لَمْ مضارع مثبت کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

﴿فائدہ﴾ لَمَّا بھی لَمْ کا کام کرتا ہے مگر دونوں میں فرق یہ ہے کہ لَمْ ماضی مطلق میں نفی کرتا ہے اور لَمَّا پورے زمانہ ماضی میں، زمانہ تکلم تک نفی کرتا ہے، جیسے لَمْ یَأْتِ: نہیں آیا وہ، اور لَمَّا یَأْتِ (۱) ابھی تک نہیں آیا وہ۔

نفی جحد بلم کی گردانیں یہ ہیں (۱) نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف: لَمْ یَفْعَلْ (نہیں کیا اس نے) لَمْ یَفْعَلَا الخ (۲) نفی جحد بلم در فعل مضارع مجہول لَمْ یُفْعَلْ (نہیں کیا گیا وہ) لَمْ یُفْعَلَا الخ۔

---

(۱) لَمْ اور لَمَّا میں یہ فرق بھی ہے کہ لَمَّا میں فعل آئندہ زمانہ میں متوقع الوجود ہوتا ہے اور لَمْ کی اس پر نفیاً یا اثباتاً کوئی دلالت نہیں ہوتی۔ جیسے لَمَّا یَأْتِ: ابھی تک نہیں آیا وہ مگر آنے کی امید ہے اور لَمْ یَأْتِ (نہیں آیا وہ) اس میں اس پر کوئی دلالت نہیں ہے کہ آئندہ آئے گا یا نہیں؟

تمرین

(۱) افعال ذیل سے نفی جحد بلم کی گردانیں ترجمہ کے ساتھ کرو۔

يَضَعُ	يُفْتَحُ	يَجْلِسُ	يُضْرَبُ	يَنْصُرُ
يقول	يَدْعُوْ	يَرْمِيْ	يَذْهَبُ	يَخْشٰی

(۲) صیغے، معنی اور گردان بتاؤ۔

لم تُضْرَبِيْ	لَنْ يُّحْمَدُوا	لَمْ يَسْمَعْنَ
لَمْ تَفْتَحْنَ	لَنْ يَّدْخُلاَ	لَمْ نُتْرَكْ

(۳) افعال یاد کرو۔

شَرِبَ يَشْرَبُ شُرْبًا: پینا	عَدَلَ يَعْدِلُ عَدْلاً: انصاف کرنا
بَعُدَ يَبْعُدُ بُعْدًا: دور ہونا	سَقَطَ يَسْقُطُ سُقُوْطًا: گرنا
شَهِدَ يَشْهَدُ شَهَادَةً: گواہی دینا	جَعَلَ يَجْعَلُ جَعْلاً: بنانا
كَسَرَ يَكْسِرُ كَسْرًا: توڑنا	قَطَعَ يَقْطَعُ قَطْعًا: کاٹنا
بَصَرَ يَبْصُرُ بَصَرًا وبَصَارَةً: دیکھنا، جاننا	كَشَفَ يَكْشِفُ كَشْفًا: ظاہر کرنا کھولنا

لام تاکید با نون تاکید کا بیان

مضارع مثبت کے معنی میں تاکید پیدا کرنے کے لئے شروع میں لام تاکید[1] مفتوح اور آخر میں نون تاکید لگاتے ہیں۔ نون تاکید کی دو قسمیں ہیں: نون مشدد اور نون ساکن، اول کو نون ثقیلہ اور ثانی کو نون خفیفہ کہتے ہیں۔ نون تاکید بھی مضارع میں لفظی اور معنوی دونوں طرح کا تغیر کرتا ہے۔

(۱) کبھی لام تاکید مفتوح کے بجائے اِمَّا آتا ہے، جیسے اِمَّا تَرَيِنَّ (سورۂ مریم آیت ۲۶) اِمَّا يَبْلُغَنَّ (پارہ ۱۵ آیت ۲۳)

لفظی تغیر: نون تاکید ثقیلہ سات صیغوں[1] سے نون اعرابی گراتا ہے، کیونکہ نون اعرابی اور نون تاکید جمع نہیں ہو سکتے ــــــ اور جمع مذکر غائب اور جمع مذکر حاضر میں واو جمع کو بھی گراتا ہے، البتہ اس سے پہلے جو ضمہ ہوتا ہے وہ باقی رہتا ہے تاکہ واو کے حذف پر دلالت کرے ــــــ اور واحد مؤنث حاضر میں یا کو بھی گراتا ہے اور اس سے پہلے جو کسرہ ہوتا ہے وہ باقی رہتا ہے تاکہ یا کے حذف پر دلالت کرے ــــــ اور دو صیغوں میں جن میں نونِ فاعلی ہوتا ہے نون ثقیلہ سے پہلے الف فاصل بڑھالیا جاتا ہے۔

نون ثقیلہ سے پہلے پانچ صیغوں[2] میں فتحہ ہوتا ہے اور دو صیغوں[3] میں ضمہ ہوتا ہے، اور ایک صیغہ[4] میں کسرہ ہوتا ہے، اور چھ صیغوں[5] میں الف ہوتا ہے۔

اور نون تاکید خفیفہ کا حال نون تاکید ثقیلہ جیسا ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ نون تاکید ثقیلہ مضارع کے سب صیغوں میں لگتا ہے، اور نون تاکید خفیفہ صرف آٹھ صیغوں میں لگتا ہے۔ جن چھ صیغوں میں نون ثقیلہ سے پہلے الف ہوتا ہے ان میں نون خفیفہ نہیں لگتا، تاکہ دو ساکن جمع نہ ہو جائیں۔

معنوی تغیر: نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ فعل مضارع کو زمانۂ مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتے ہیں یعنی اب اس میں زمانۂ حال باقی نہیں رہتا۔

﴿فائدہ﴾ جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر میں نون ثقیلہ سے پہلے جو الف ہوتا ہے وہ "الف فاصل"[6] کہلاتا ہے کیونکہ وہ نونِ جمع مؤنث اور نونِ تاکید کے درمیان فصل (جدائی) کرتا ہے۔

---

(۱) وہ سات صیغے یہ ہیں: چار تثنیہ کے اور جمع مذکر غائب وحاضر اور واحد مؤنث حاضر کا صیغہ۔
(۲) وہ پانچ صیغے یہ ہیں: واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم۔ اور جمع متکلم۔ (۳) یعنی جمع مذکر غائب وحاضر۔ (۴) یعنی واحد مؤنث حاضر۔ (۵) وہ چھ صیغے یہ ہیں چار تثنیہ کے اور جمع مؤنث غائب وحاضر۔ (۶) الف فاصل وہ الف ہے جو پے در پے تین زائد نونوں کے درمیان جدائی کرنے کے لئے لایا جاتا ہے کیونکہ تین زائد نونوں کا جمع ہونا ثقل پیدا کرتا ہے اور لَیَکُوْنَنَّ میں پہلا نون اصلی ہے ۱۲

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کی گردانیں

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مضارع معروف	لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مضارع مجہول	لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مضارع معروف	لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مضارع مجہول
لَیَفْعَلَنَّ (ضرور(۱) کرے گا وہ ایک مرد)	لَیُفْعَلَنَّ (ضرور(۱) کیا جائے گا وہ ایک مرد)	لَیَفْعَلَنْ (ضرور(۱) کرے گا وہ ایک مرد)	لَیُفْعَلَنْ (ضرور(۱) کیا جائے گا وہ ایک مرد)
لَیَفْعَلَانِّ	لَیُفْعَلَانِّ	....	....
لَیَفْعَلُنَّ	لَیُفْعَلُنَّ	لَیَفْعَلُنْ	لَیُفْعَلُنْ
لَتَفْعَلَنَّ	لَتُفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنْ	لَتُفْعَلَنْ
لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	....	....
لَیَفْعَلْنَانِّ	لَیُفْعَلْنَانِّ	....	....
لَتَفْعَلَنَّ	لَتُفْعَلَنَّ	لَتَفْعَلَنْ	لَتُفْعَلَنْ
لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	....	....
لَتَفْعَلُنَّ	لَتُفْعَلُنَّ	لَتَفْعَلُنْ	لَتُفْعَلُنْ
لَتَفْعَلِنَّ	لَتُفْعَلِنَّ	لَتَفْعَلِنْ	لَتُفْعَلِنْ
لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ	....	....
لَتَفْعَلْنَانِّ	لَتُفْعَلْنَانِّ	....	....
لَاَفْعَلَنَّ	لَاُفْعَلَنَّ	لَاَفْعَلَنْ	لَاُفْعَلَنْ
لَنَفْعَلَنَّ	لَنُفْعَلَنَّ	لَنَفْعَلَنْ	لَنُفْعَلَنْ

(۱) ان سب میں "ضرور بالضرور" بھی ترجمہ کیا جاسکتا ہے ۱۲

تمرین

(۱) درج ذیل افعال سے لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کی گردانیں کرو۔

يضرب	يقتل	يكتب	يمدح	يسمع

(۲) صیغے، معنی اور بحث بتاؤ۔

لَيَقْتُلَنْ	لَتَخْرُجَنْ	لَتُكْتَبَنْ	لَنَخْرُجَنْ	لَتَسْمَعَنْ
لَيَكْتُبَانِّ	لَأَكْذِبَنْ	لَيَخْرُجَانِّ	لَتُقْتَلَانِّ	لَيَنْصُرُنْ
لَأَمْنَعَنْ	لَنَخْرُجَنْ	لَيَسْمَعَنْ	لَنَمْنَعَنْ	لَتَفْتَحِنْ

سوالات

- فعل مضارع کی تعریف کرو اور مثال دو
- فعل مضارع بنانے کا قاعدہ بیان کرو
- مضارع کی علامتیں کیا ہیں؟
- ی کہاں کہاں لگتی ہے؟
- ت کن صیغوں میں لگتی ہے؟
- الف کس صیغہ میں لگتا ہے؟
- ن کس صیغہ میں لگتا ہے؟
- نون اعرابی کن صیغوں میں لگتا ہے؟
- نون فاعلی کن صیغوں میں ہوتا ہے؟
- مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ بیان کرو
- مضارع منفی بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟ مع مثال بیان کرو
- مضارع پر لام مفتوح آئے تو مضارع میں کونسا زمانہ ہوتا ہے؟
- لا مضارع میں لفظوں میں اور معنی میں کیا تغیر کرتا ہے؟
- مضارع پر سین یا سوف آئیں تو مضارع میں کونسا زمانہ ہوتا ہے؟
- سین اور سوف میں کیا فرق ہے؟
- نفی تاکید بلن کی تعریف بیان کرو
- نفی تاکید بلن بنانے کا طریقہ کیا ہے؟
- لن مضارع میں کیا لفظی تغیر کرتا ہے؟
- لن مضارع میں کیا معنوی تغیر کرتا ہے؟
- لن کے علاوہ کونسے حروف لن جیسا عمل کرتے ہیں؟
- نفی جحد بلم کس کو کہتے ہیں؟
- نفی جحد بلم بنانے کا قاعدہ کیا ہے؟

● لم مضارع میں کیا لفظی تغیر کرتا ہے؟
● لم مضارع میں کیا معنوی تغیر کرتا ہے؟
● لام تاکید یا نون تاکید کا کیا مقصد ہے؟
● نون تاکید کی کتنی قسمیں ہیں؟
● لام تاکید پر کیا حرکت ہوتی ہے؟
● نون ثقیلہ کتنے صیغوں میں آتا ہے؟
● نون خفیفہ کتنے صیغوں میں آتا ہے؟ اور باقی صیغوں میں کیوں نہیں آتا؟
● نون ثقیلہ کہاں مکسور اور کہاں مفتوح ہوتا ہے؟
● نون ثقیلہ سے پہلے کتنے صیغوں میں زبر، کتنے صیغوں میں زیر، اور کتنے صیغوں میں پیش ہوتا ہے؟
● کیا نون تاکید اور نون اعرابی جمع ہو سکتے ہیں؟
● کتنے صیغوں میں نون ثقیلہ سے پہلے الف ہوتا ہے؟
● نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ مضارع میں کیا لفظی تغیر کرتے ہیں؟
● نون تاکید مضارع میں کیا معنوی تغیر کرتا ہے؟
● الف فاصل کس کو کہتے ہیں اور وہ کتنے صیغوں میں آتا ہے؟

فعل امر کا بیان

فعل امر: وہ فعل ہے جس کے ذریعہ کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے، جیسے اُكْتُبْ: (لکھ) فعل امر کے بھی چودہ صیغے ہوتے ہیں، مگر امر حاضر معروف کے بنانے کا طریقہ اور ہے اور باقی صیغوں کے بنانے کا طریقہ اور ہے۔

﴿نوٹ﴾ اصل امر، امر حاضر معروف ہے باقی بس نام کے امر (حکم) ہیں اس لئے ان کے ترجمہ میں "چاہئے کہ" آتا ہے۔

امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع واحد مذکر حاضر معروف سے علامتِ مضارع ت کو حذف کیا جائے، پھر دیکھا جائے اگر پہلا حرف متحرک ہو تو شروع میں کچھ نہ بڑھایا جائے، اور ساکن ہو تو عین کلمہ کی حرکت دیکھی جائے، اگر وہ مفتوح یا مکسور ہو تو شروع میں ہمزۂ وصل مکسور بڑھایا جائے، اور مضموم ہو تو ہمزۂ

وصل مضموم بڑھایا جائے ــــــ پھر آخر کو دیکھا جائے، اگر آخر میں حرف علت نہ ہو تو آخر کو ساکن کر دیا جائے، اور اگر آخر میں حرف علت ہو تو اس کو گرادیا جائے، امر واحد مذکر حاضر بن جائے گا، باقی صیغوں کے لئے ان کی علامتیں لگائی جائیں۔

جیسے تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ، تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ، تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ، تَضَعُ سے ضَعْ، تَعِدُ سے عِدْ، تَقُوْلُ سے قُلْ، تَدْعُوْ سے اُدْعُ، تَخْشٰی سے اِخْشَ، تَرْمِیْ سے اِرْمِ، تَقِیْ سے قِ، تَرٰی سے رَ(۱)

امر حاضر مجہول اور امر غائب و متکلم معروف و مجہول بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع کے شروع میں لام امر مکسور بڑھایا جائے، اور آخر میں حرف علت ہو تو گرادیا جائے، ورنہ آخری حرف کو ساکن کر دیا جائے، اور نون اعرابی کو بھی گرا دیا جائے، اور نون فاعلی کو باقی رکھا جائے جیسے یَدْعُوْ سے لِیَدْعُ، یَخْشٰی سے لِیَخْشَ، یَرْمِیْ سے لِیَرْمِ، یَنْصُرُ سے لِیَنْصُرْ

امر با نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ: امر کے معنی میں تاکید پیدا کرنے کے لئے آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ بڑھاتے ہیں، مگر شروع میں لام تاکید مفتوح نہیں بڑھاتے، کیونکہ امر کے شروع میں لام امر مکسور پہلے سے موجود ہوتا ہے، اور دو حرف ایک طرح کے جمع نہیں ہوسکتے، اور امر حاضر معروف دونوں لاموں سے خالی ہوتا ہے۔

﴿فائدہ﴾ حروف علت و، ا، ی ہیں جن کا مجموعہ وَایْ ہے(۲)

﴿فائدہ﴾ الف ہمیشہ ساکن اور اس کا ما قبل مفتوح ہوتا ہے اور بغیر جھٹکے کے پڑھا جاتا ہے، جیسے ما اور لا۔

---

(۱) اِسْمَعْ: سن تو، اِضْرِبْ: مار تو، اُنْصُرْ: مدد کر تو، ضَعْ: رکھ تو، عِدْ: وعدہ کر تو، قُلْ: کہہ تو، اُدْعُ: پکار تو، اِخْشَ: ڈر تو، اِرْمِ: پھینک تو، قِ: بچ تو، رَ: دیکھ تو،

(۲) عرب بیماری میں "وائے" پکارتے ہیں اس لئے ان حروف کا نام حروف علت ہوا، علت کے معنی بیماری کے ہیں ۱۲

ہمزہ: وہ الف ہے جو متحرک ہو یا ساکن ہو اور جھٹکے سے نکلے، جیسے اَمْرٌ اور رَأْسٌ۔
ہمزہ کی دو قسمیں ہیں: ہمزۂ وصلی اور ہمزۂ قطعی
ہمزۂ وصلی: وہ ہمزہ ہے جو درج کلام (درمیان کلام) میں گر جائے، جیسے فَاجْتَنِبُوْا۔
ہمزۂ قطعی: وہ ہمزہ ہے جو درج کلام میں بھی نہ گرے۔ جیسے فَاَكْرَمَهٗ۔

امر کی گردانیں

امر معروف	امر مجہول	امر بانون تاکید ثقیلہ معروف	امر بانون تاکید ثقیلہ مجہول	امر بانون تاکید خفیفہ معروف	امر بانون تاکید خفیفہ مجہول
لِيَفْعَلْ	لِيُفْعَلْ	لِيَفْعَلَنَّ	لِيُفْعَلَنَّ	لِيَفْعَلَنْ	لِيُفْعَلَنْ
لِيَفْعَلَا	لِيُفْعَلَا	لِيَفْعَلَانِّ	لِيُفْعَلَانِّ	......	......
لِيَفْعَلُوْا	لِيُفْعَلُوْا	لِيَفْعَلُنَّ	لِيُفْعَلُنَّ	لِيَفْعَلُنْ	لِيُفْعَلُنْ
لِتَفْعَلْ	لِتُفْعَلْ	لِتَفْعَلَنَّ	لِتُفْعَلَنَّ	لِتَفْعَلَنْ	لِتُفْعَلَنْ
لِتَفْعَلَا	لِتُفْعَلَا	لِتَفْعَلَانِّ	لِتُفْعَلَانِّ	......	......
لِيَفْعَلْنَ	لِيُفْعَلْنَ	لِيَفْعَلْنَانِّ	لِيُفْعَلْنَانِّ	......	......
اِفْعَلْ(۱)	لِتُفْعَلْ	اِفْعَلَنَّ(۱)	لِتُفْعَلَنَّ	اِفْعَلَنْ(۱)	لِتُفْعَلَنْ
اِفْعَلَا	لِتُفْعَلَا	اِفْعَلَانِّ	لِتُفْعَلَانِّ	......	......
اِفْعَلُوْا	لِتُفْعَلُوْا	اِفْعَلُنَّ	لِتُفْعَلُنَّ	اِفْعَلُنْ	لِتُفْعَلُنْ
اِفْعَلِيْ	لِتُفْعَلِيْ	اِفْعَلِنَّ	لِتُفْعَلِنَّ	اِفْعَلِنْ	لِتُفْعَلِنْ
اِفْعَلَا	لِتُفْعَلَا	اِفْعَلَانِّ	لِتُفْعَلَانِّ	......	......
اِفْعَلْنَ	لِتُفْعَلْنَ	اِفْعَلْنَانِّ	لِتُفْعَلْنَانِّ	......	......
لِاَفْعَلْ	لِاُفْعَلْ	لِاَفْعَلَنَّ	لِاُفْعَلَنَّ	لِاَفْعَلَنْ	لِاُفْعَلَنْ
لِنَفْعَلْ	لِنُفْعَلْ	لِنَفْعَلَنَّ	لِنُفْعَلَنَّ	لِنَفْعَلَنْ	لِنُفْعَلَنْ

(۱) امر حاضر کی گردان میں معروف کے یہ چھ صیغے مختلف ہیں، گردان میں ان کا خیال رکھا جائے۔

تمرین

(۱) درج ذیل افعال سے امر کی ساری گردانیں کرو۔

ضرب	نصر	سمع	علم	کتب	فتح	طلب

(۲) صیغے، معنی اور بحث بتاؤ۔

اِفْتَحُوْا	لِأَنْصُرْ	اِضْرِبْ	لِيُضْرَبَا	لِنَفْتَحَنَّ
اِضْرِبِنَّ	لِأَطْلَبَنَّ	اِفْتَحَنَّ	لِنَشْهَدَنْ	لِنُشْهَدَنْ
لِأَمْدَحَنْ	لِنَكْتُبْ	اِسْمَعَا	لِتُفْتَحَا	لِيُقْتَلَنَّ
اِعْلَمْنَانِّ	لِأَسْمَعَنَّ	لِيُضْرَبَانِّ	اِسْمَعُنْ	لِتَضْرِبِنْ

(۳) افعال یاد کرو۔(۱)

أَمَرَ يَأْمُرُ أَمْرًا: حکم دینا۔	اَكَلَ يَاْكُلُ اَكْلاً: کھانا
سَأَلَ يَسْأَلُ سُؤَالاً: پوچھنا	قَرَأَ يَقْرَأُ قِرَاءَةً: پڑھنا
أَتٰى يَأْتِيْ اِتْيَانًا: آنا	أَمَلَ يَأْمُلُ أَمَلاً: امید کرنا
سَئِمَ يَسْئَمُ سَأَمًا: اکتا جانا	بَدَأَ يَبْدَأُ بَدْءًا: شروع کرنا

فعل نہی کا بیان

فعل نہی: وہ فعل ہے جس کے ذریعہ کسی کام سے روکا جائے، جیسے لَاتَضْرِبْ (مت مار) فعل نہی حقیقت میں فعل امر ہے، فعل امر میں کسی کام کے کرنے کا حکم

(۱) یہ سب افعال مہموز ہیں۔ طلبہ کو مہموز اور اس کی تینوں قسموں (مہموز الفا، مہموز العین اور مہموز اللام) سے آشنا کرایا جائے ۱۲

ہوتا ہے اور فعل نہی میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ اصلی فعل نہی، نہی حاضر معروف ہے مگر امر حاضر معروف کی طرح اس کے بنانے کا علیحدہ قاعدہ نہیں ہے۔

فعل نہی: مضارع سے بنتا ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع کے شروع میں لائے نہی لگایا جائے، اور آخر میں حرف علت ہو تو اس کو گرادیا جائے، ورنہ آخر کو ساکن کردیا جائے، جیسے یَدْعُوْ سے لاَیَدْعُ، یَرْمِیْ سے لاَیَرْمِ، یَرْضٰی سے لاَیَرْضَ، یَنْصُرُ سے لاَیَنْصُرْ۔

فعل نہی میں بھی نون اعرابی گر جاتا ہے اور نون فاعلی باقی رہتا ہے اور نہی کے معنیٰ میں تاکید پیدا کرنے کے لئے اس کے آخر میں بھی نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ لگاتے ہیں مگر شروع میں لام تاکید مفتوح نہیں لگاتے، کیونکہ شروع میں لائے نہی پہلے سے موجود ہوتا ہے اور دو حرف ایک طرح کے جمع نہیں ہوتے۔

﴿فائدہ﴾ مضارع منفی اور فعل نہی میں لفظی فرق یہ ہے کہ مضارع منفی کے آخر میں پیش ہوتا ہے اور اس میں نون اعرابی اور حروف علت باقی رہتے ہیں اور فعل نہی کے آخر میں جزم ہوتا ہے اور نون اعرابی اور حروف علت گر جاتے ہیں۔

اور معنوی فرق یہ ہے کہ مضارع منفی کے ذریعہ کسی بات کے نہ ہونے کی خبر دی جاتی ہے جیسے لاَیَأْکُلُ: (نہیں کھاتا ہے یا نہیں کھائے گا وہ) اور فعل نہی میں کسی کام سے روکا جاتا ہے، جیسے لاَتَأْکُلْ (مت کھا تو)

فعل نہی کی چھ گردانیں[۱]

فعل نہی معروف	فعل نہی مجہول	فعل نہی بانون تاکید ثقیلہ معروف	فعل نہی بانون تاکید ثقیلہ مجہول	فعل نہی بانون تاکید خفیفہ معروف	فعل نہی بانون تاکید خفیفہ مجہول
لَايَفْعَلْ	لَايُفْعَلْ	لَايَفْعَلَنَّ	لَايُفْعَلَنَّ	لَايَفْعَلَنْ	لَايُفْعَلَنْ
لَايَفْعَلَا	لَايُفْعَلَا	لَايَفْعَلَانِّ	لَايُفْعَلَانِّ	......	......
لَايَفْعَلُوْا	لَايُفْعَلُوْا	لَايَفْعَلُنَّ	لَايُفْعَلُنَّ	لَايَفْعَلُنْ	لَايُفْعَلُنْ
لَاتَفْعَلْ	لَاتُفْعَلْ	لَاتَفْعَلَنَّ	لَاتُفْعَلَنَّ	لَاتَفْعَلَنْ	لَاتُفْعَلَنْ
لَاتَفْعَلَا	لَاتُفْعَلَا	لَاتَفْعَلَانِّ	لَاتُفْعَلَانِّ	......	......
لَايَفْعَلْنَ	لَايُفْعَلْنَ	لَايَفْعَلْنَانِّ	لَايُفْعَلْنَانِّ	......	......
لَاتَفْعَلْ	لَاتُفْعَلْ	لَاتَفْعَلَنَّ	لَاتُفْعَلَنَّ	لَاتَفْعَلَنْ	لَاتُفْعَلَنْ
لَاتَفْعَلَا	لَاتُفْعَلَا	لَاتَفْعَلَانِّ	لَاتُفْعَلَانِّ	......	......
لَاتَفْعَلُوْا	لَاتُفْعَلُوْا	لَاتَفْعَلُنَّ	لَاتُفْعَلُنَّ	لَاتَفْعَلُنْ	لَاتُفْعَلُنْ
لَاتَفْعَلِيْ	لَاتُفْعَلِيْ	لَاتَفْعَلِنَّ	لَاتُفْعَلِنَّ	لَاتَفْعَلِنْ	لَاتُفْعَلِنْ
لَاتَفْعَلَا	لَاتُفْعَلَا	لَاتَفْعَلَانِّ	لَاتُفْعَلَانِّ	......	......
لَاتَفْعَلْنَ	لَاتُفْعَلْنَ	لَاتَفْعَلْنَانِّ	لَاتُفْعَلْنَانِّ	......	......
لَااَفْعَلْ	لَااُفْعَلْ	لَااَفْعَلَنَّ	لَااُفْعَلَنَّ	لَااَفْعَلَنْ	لَااُفْعَلَنْ
لَانَفْعَلْ	لَانُفْعَلْ	لَانَفْعَلَنَّ	لَانُفْعَلَنَّ	لَانَفْعَلَنْ	لَانُفْعَلَنْ

(۱) نون تاکید کی گردانیں مضارع لام تاکید بانون تاکید کی طرح ہیں فرق صرف یہ ہے کہ مضارع میں شروع میں لام تاکید مفتوح ہوتا ہے اور فعل نہی میں لائے نہی ہوتا ہے ۱۲

تمرین

(۱) افعال ذیل سے فعل نہی کی ساری گردانیں کرو۔

کتب	فتح	عَلم	نصر	مَنعَ	حَسِبَ

(۲) صیغے، معنی اور گردان بتاؤ۔

لَاتَسْمَعْ	لَاتَجْعَلْنَ	لَاتُفتح	لَایَنْصَرْنَ
لَانَجْلِسَنَّ	لَاتَجْلِسَنَّ	لَایَشْرَبَنَّ	لَاتَسقُطِنْ
لَا اُخْرُجْنَ	لَاآمْنَعْ	لَایَعُدْ	لَاتَضْرِبِی
لَاتُکْشَفْ	لَاتُقْطَعُوْا	لَاتَنْصُرَنَّ	لَانَجْلِسَنَّ
لَاآمْنَعَنَّ	لَانَضْرِبْنْ	لَاتُقْتَلْنَ	لَاتُحْمَدْنَ
لَاتَجْلِسْنَانِّ	لَاتُسْمَعِی	لَاتَخْرُجْ	لَایَکْتُبْ

سوالات

- فعل امر کی تعریف مع مثال بیان کرو
- امر حاضر معروف بنانے کا کیا طریقہ ہے؟
- امر غائب و متکلم بنانے کا طریقہ کیا ہے؟
- لام تاکید اور لام امر میں کیا فرق ہے؟
- لام امر لفظوں میں کیا عمل کرتا ہے؟
- نون ثقیلہ امر کے کتنے صیغوں میں لگتا ہے؟
- نون خفیفہ امر کے کتنے صیغوں میں لگتا ہے؟
- حروف علت کیا ہیں؟
- الف اور ہمزہ میں کیا فرق ہے؟
- ہمزہ وصلی اور ہمزہ قطعی کی تعریف بیان کرو
- فعل نہی کی تعریف کرو
- فعل نہی بنانے کا طریقہ بیان کرو
- فعل نہی اور مضارع منفی میں لفظی فرق کیا ہے؟
- فعل نہی اور مضارع منفی میں معنوی فرق کیا ہے؟

اسمائے مشتقّہ کا بیان

اسم کی تین قسمیں ہیں: مصدر، مشتق اور جامد۔

(۱) مصدر [۱] وہ اسم ہے جس سے افعال اور اسمائے مشتقہ بنتے ہیں، جیسے ضَرْبٌ سے ضَرَبَ، یَضْرِبُ، ضَارِبٌ، مَضْرُوْبٌ وغیرہ کلمات بنتے ہیں اس لئے ضَرْبٌ مصدر ہے۔

(۲) مشتق وہ اسم ہے جو مصدر سے نکلے، جیسے ضَارِبٌ، مَضْرُوْبٌ وغیرہ اسماء مصدر ضَرْبٌ سے نکلے ہیں، اس لئے اسمائے مشتقہ کہلاتے ہیں۔

(۳) جامد وہ اسم ہے جو نہ خود کسی سے بنا ہو، نہ کوئی اور لفظ اس سے بنے، جیسے رَجُلٌ، فَرَسٌ وغیرہ۔

اسم مشتق کا فعل سے گہرا تعلق ہے [۲]، وہ فعل کا ضمیمہ کہلاتا ہے، اس لئے افعال کے بعد اب اسمائے مشتقہ کو بیان کیا جاتا ہے مشہور اسمائے مشتقہ آٹھ ہیں:

اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف، اسم آلہ، اسم تفضیل، اسم مبالغہ، صفتِ مُشَبَّہ اور مصدر [۳]۔

---

(۱) مصدر کے لغوی معنی ہیں نکلنے کی جگہ ۱۲ (۲) کیونکہ جب ضَرَبَ کہا تو کوئی مارنے والا بھی ہوگا، جس پر دلالت کرنے والا لفظ اسم فاعل کہلائے گا، اور وہ شخص بھی ہوگا جس کو مارا گیا ہے، اس پر دلالت کرنے والا لفظ اسم مفعول کہلائے گا۔ اور مارنے کا کوئی آلہ بھی ہوگا، جس سے مارا گیا ہوگا، وہ اسم آلہ کہلائیگا اور مارنے کی کوئی جگہ اور وقت بھی ہوگا جو اسم ظرف کہلائے گا۔ رہے اسم تفضیل، اسم مبالغہ اور صفت مشبہ تو وہ اسم فاعل کے حکم میں ہیں جیسا کہ آگے معلوم ہوگا۔ (۳) کوفیوں کے نزدیک مصدر بھی فعل سے مشتق ہوتا ہے ۱۲

اسم فاعل کا بیان

① اسم فاعل وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس سے فعل (کام) صادر ہوا ہو یا جس کے ساتھ فعل قائم ہو۔ جیسے ضَارِبٌ (مارنے والا) اس ذات کو بتاتا ہے جس سے مارنا صادر ہوا ہے اور جَالِسٌ (بیٹھنے والا) اس ذات کو بتاتا ہے جس کے ساتھ بیٹھنا قائم ہے۔

اسم فاعل بنانے کا قاعدہ: (۱) ثلاثی مجرد کے اکثر ابواب سے اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے۔

(۲) باب کَرُمَ سے اسم فاعل فَعِیْلٌ کے وزن پر آتا ہے۔

(۳) مزید فیہ اور رباعی کے تمام ابواب سے اسم فاعل اسی باب کے مضارع معروف سے بنتا ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مضموم لگائی جائے، اور آخر سے پہلے والے حرف کو کسرہ دیا جائے، اگر اس پر کسرہ نہ ہو اور لام کلمہ کو تنوین دی جائے تو اسم فاعل واحد مذکر بن جائے گا، باقی صیغوں کے لئے ان کی علامتیں لگائی جائیں، جیسے یَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ، یُقَاتِلُ سے مُقَاتِلٌ، یَسْتَنْصِرُ سے مُسْتَنْصِرٌ۔

گردانیں یہ ہیں: (۱) فَاعِلٌ، فَاعِلَانِ الخ (۲) فَعِیْلٌ، فَعِیْلَانِ، فَعِیْلُوْنَ، فَعِیْلَةٌ، فَعِیْلَتَانِ، فَعِیْلَاتٌ (۳) مُجْتَنِبٌ، مُجْتَنِبَانِ، مُجْتَنِبُوْنَ، مُجْتَنِبَةٌ، مُجْتَنِبَتَانِ، مُجْتَنِبَاتٌ۔

﴿فائدہ﴾ اسم فاعل میں غائب، حاضر، متکلم، مفرد، تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث کا فرق ضمیروں کے ذریعہ کیا جاتا ہے، جیسے ھُوَ ضَارِبٌ، ھُمَا ضَارِبَانِ، ھُمْ ضَارِبُوْنَ، ھِیَ ضَارِبَةٌ، ھُمَا ضَارِبَتَانِ، ھُنَّ ضَارِبَاتٌ، اَنْتَ ضَارِبٌ الخ۔

تمرین

(۱) درج ذیل افعال سے اسم فاعل بنا کر گردان کرو۔

مَنَعَ یَمْنَعُ مَنْعًا: روکنا	کَبُرَ یَکْبُرُ کِبْرًا و کُبْرًا: بڑے مرتبہ والا ہونا
اَمُنَ یَامُنُ اَمَانَةً: امانت دار ہونا	تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً: قبول کرنا
اِسْتَنْصَرَ یَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا: مدد طلب کرنا	اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا: بچنا
اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا: عزت کرنا	دَحْرَجَ یُدَحْرِجُ دَحْرَجَةً: لڑھکانا

اسم مفعول کا بیان

(۲) اسم مفعول: وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس پر فعل واقع ہوا ہے، جیسے مَضْرُوْبٌ (مارا ہوا) اس ذات کو بتاتا ہے جس پر مار پڑی ہے۔

اسم مفعول بنانے کا قاعدہ: (۱) ثلاثی مجرد کے ہر متعدی باب سے اسم مفعول کا صیغہ واحد مذکر مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آتا ہے، باقی صیغوں کے لئے ان کی علامتیں لگائی جاتی ہیں۔

(۲) مزید فیہ اور رباعی کے ہر متعدی باب سے اسم مفعول اسی باب کے مضارع مجہول سے بنتا ہے، جس کا طریقہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مضموم لگائی جائے، اور آخر سے پہلے والے حرف کو فتحہ دیا جائے، اگر اس پر فتحہ نہ ہو، اور لام کلمہ کو تنوین دی جائے تو اسم مفعول کا پہلا صیغہ بن جائے گا، باقی صیغوں کے لئے ان کی علامتیں لگائی جائیں۔ جیسے یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ (عزت کیا ہوا) یُجْتَنَبُ سے مُجْتَنَبٌ (بچا ہوا) یُسْتَنْصَرُ سے مُسْتَنْصَرٌ (مدد طلب کیا ہوا)

﴿فائدہ﴾ اسم مفعول صرف فعل متعدی سے بنتا ہے فعل لازم سے اسم مفعول نہیں آتا۔

﴿فائدہ﴾ مزید فیہ کے ابواب میں اسم فاعل اور اسم مفعول میں صرف یہ فرق ہے کہ اسم فاعل میں آخر سے پہلے والے حرف پر کسرہ ہوتا ہے، اور اسم مفعول میں فتحہ۔
﴿فائدہ﴾ اسم مفعول میں بھی غائب، حاضر، متکلم، مفرد، تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث کا فرق ضمیروں کے ذریعہ کیا جاتا ہے، جیسے هُوَ مَضْرُوْبٌ، هُمَا مَضْرُوْبَانِ، هم مضروبون، هی مضروبة الخ۔
اسم مفعول کی گردانیں (۱) مفعول، مفعُولاَن الخ (۲) مُجْتَنَبٌ، مُجْتَنَبَانِ، مُجْتَنَبُوْنَ، مُجْتَنَبَةٌ، مُجْتَنَبَتَانِ، مُجْتَنَبَاتٌ۔

تمرین

(۱) افعال ذیل یاد کرو اور ان سے اسم مفعول بنا کر معنی کے ساتھ گردان کرو۔

غَسَلَ يَغْسِلُ غَسْلاً وَغُسْلاً: دھونا	كَذَبَ يَكْذِبُ كِذْبًا: جھوٹ بولنا
قَتَلَ يَقْتِلُ قَتْلاً: بٹنا	غَلَبَ يَغْلِبُ غَلَبًا: غالب ہونا
فَصَلَ يَفْصِلُ فَصْلاً: جدا کرنا	فَصَّلَ يُفَصِّلُ تَفْصِيْلاً: جدا جدا کرنا
كَسَّرَ يُكَسِّرُ تَكْسِيْرًا: ٹکڑے ٹکڑے کرنا	كَذَّبَ يُكَذِّبُ تَكْذِيْبًا: جھوٹا بتانا

(۲) صیغے اور معنی بتاؤ۔

مُكْرَمٌ	مَقْتُوْلَةٌ	مَشْهُوْدَاتٌ	مَنْصُوْرٌ
مَظْلُوْمُوْنَ	مُسْتَنْصَرَاتٌ	مَطْلُوْبَانِ	مَغْلُوْبُوْنَ

اسم ظرف کا بیان

(۳) اسم ظرف: وہ اسم مشتق ہے جو کسی کام کی جگہ یا وقت بتائے، جیسے مَكْتَبٌ (لکھنے کی جگہ، ڈیسک) مَوْعِدٌ (وعدہ کا وقت) جگہ بتانے والے اسم ظرف کو ظرف مکان اور وقت بتانے والے کو ظرف زمان کہتے ہیں۔

اسم ظرف بنانے کا قاعدہ: (۱) ثلاثی مجرد سے اسم ظرف دو وزنوں پر آتا ہے، اگر مضارع کا عین کلمہ مضموم یا مفتوح ہو تو مَفعَلٌ کے وزن پر، اور مکسور ہو تو مَفعِلٌ کے وزن پر آتا ہے، مگر مثال سے ہمیشہ مکسور العین اور ناقص و مضاعف سے مفتوح العین آتا ہے، جیسے یَنصُرُ سے مَنصَرٌ (مدد کرنے کی جگہ یا وقت) یَفتَحُ سے مَفتَحٌ (کھولنے کی جگہ) یَجلِسُ سے مَجلِسٌ (بیٹھنے کی جگہ) یَوجَلُ سے مَوجِلٌ (خوف کی جگہ) یَرمِیْ سے مَرمیً[1] (پھینکنے کی جگہ) اور یَمُدُّ سے مَمَدٌّ

(۲) ثلاثی مجرد کے علاوہ دیگر ابواب سے اسم ظرف اور اسم مفعول کا وزن ایک ہی ہے، جیسے یُدخِلُ (از باب افعال) سے مُدخَلٌ (داخل کیا ہوا یا داخل کرنے کی جگہ یا وقت)

گردان اسم ظرف: (۱) مَفعِلٌ مَفعِلَانِ مَفَاعِلُ (۲) مُدخَلٌ مُدخَلَانِ مُدخَلُونَ۔

تمرین

(۱) افعال ذیل یاد کرو اور ان سے اسم ظرف بنا کر معنی کے ساتھ گردان کرو۔

حَفِظَ یَحفَظُ حِفظًا: زبانی یاد کرنا	فَهِمَ یَفهَمُ فَهمًا: سمجھنا
اَکرَمَ یُکرِمُ اِکرَامًا: عزت کرنا	اَفهَمَ یُفهِمُ اِفهَامًا: سمجھانا
جَهِلَ یَجهَلُ جَهلاً: نہ جاننا، ان پڑھ ہونا	عَزَلَ یَعزِلُ عَزلاً: جدا کر دینا
خَشُنَ یَخشُنُ خُشُونَةً: سخت اور کھردرا ہونا	وَجِلَ یَوجَلُ وَجَلاً: ڈرنا
وَرِمَ یَرِمُ وَرَمًا: سوجنا	تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً: قبول کرنا

(۲) صیغے اور معنی بتاؤ۔

مَعلَمٌ	مَسمَعَانِ	مَقَاتِلُ	مَخزَنٌ

(۱) مثال وہ کلمہ ہے جس کے فا کلمہ کی جگہ حرف علت ہو، ناقص وہ کلمہ ہے جس کے لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہو، مَرمیً اصل میں مَرمَیٌ تھا، یا متحرک ما قبل مفتوح ہیا کو الف سے بدل دیا اور الف اور تنوین کے درمیان اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف گر گیا مَرمیً ہو گیا ۱۲

اسم آلہ کا بیان

④ اسم آلہ: وہ اسم مشتق ہے جو کام کرنے کے آلے اور اوزار کو بتائے، جیسے مِبْرَدٌ (ریتی، سوہن) مِنْكَسَةٌ (جھاڑو) اور مِفْتَاحٌ (چابی)۔

اسم آلہ بنانے کا قاعدہ: (۱) ثلاثی مجرد متعدی سے اسم آلہ کے تین وزن ہیں، مِفْعَلٌ، مِفْعَلَةٌ اور مِفْعَالٌ۔

(۲) ثلاثی مجرد کے علاوہ دیگر ابواب سے اسم آلہ نہیں آتا۔ اگر اسم آلہ کے معنی ادا کرنے ہوں تو اس باب کے مصدر کے شروع میں مَابِهٖ لگاتے ہیں، جیسے مَابِهِ الاِجْتِنَابُ (بچنے کا آلہ) اور اس کی گردان نہیں ہوتی۔

اسم آلہ کی گردانیں: (۱) مِفْعَلٌ، مِفْعَلَانِ، مَفَاعِلُ (۲) مِفْعَلَةٌ، مِفْعَلَتَانِ مَفَاعِلُ (۳) مِفْعَالٌ، مِفْعَالَانِ، مَفَاعِيْلُ۔

تمرین

(۱) درج ذیل افعال یاد کرو، اور ان سے اسم آلہ بنا کر معنی کے ساتھ گردان کرو۔

صَبَغَ يَصْبِغُ صَبْغًا: رنگنا	سَلَخَ يَسْلُخُ سَلْخًا: کھال کھینچنا
اِقْتَرَبَ يَقْتَرِبُ اِقْتِرَابًا: نزدیک ہونا	اِسْتَمْتَعَ يَسْتَمْتِعُ اِسْتِمْتَاعًا: فائدہ اٹھانا
خَافَ يَخَافُ خَوْفًا: ڈرنا	حَمَلَ يَحْمِلُ حَمْلًا: اٹھانا

(۲) صیغے اور معنی بتاؤ۔

مِحْفَظٌ	مِكْتَبٌ	مَضَارِبُ	مَشَاهِيْدُ
مِنْصَرَةٌ	مِرْوَحَتَانِ	مَفَاتِيْحُ	مِسْلَخٌ

اسم تفضیل کا بیان

⑤ اسم تفضیل: وہ اسم مشتق ہے جو دوسرے کی بہ نسبت معنی فاعلی[1] کی زیادتی بتائے، جیسے اَکْبَرُ (بڑا) اَفْضَلُ (بہتر) اس شخص پر دلالت کرتے ہیں جس میں دوسرے کی بہ نسبت "بڑائی" اور "بہترائی" زیادہ ہو، اسم تفضیل کو "اَفْعَلُ التَّفْضِیْل" بھی کہتے ہیں۔

اسم تفضیل بنانے کا قاعدہ: (۱) اسم تفضیل صرف ثلاثی مجرد سے بنتا ہے، بشرطیکہ[2] اس میں رنگ، عیب، اور حلیہ کے معنی نہ ہوں۔ اسم تفضیل واحد مذکر کا وزن اَفْعَلُ ہے اور واحد مؤنث کا وزن فُعْلٰی ہے اور مذکر کی جمع مکسّر اَفَاعِلُ کے وزن پر آتی ہے، اور مؤنث کی جمع مکسّر فُعَلٌ کے وزن پر، اور تثنیہ اور جمع سالم کے لئے ان کی علامتیں لگائی جاتی ہیں۔

(۲) جن ابواب سے اسم تفضیل نہیں آتا ان سے اسم تفضیل کے معنی ادا کرنے ہوں تو لفظ اَشَدُّ، اَکْبَرُ، اَزْیَدُ وغیرہ لے کر اس کے بعد اُس باب کا مصدر منصوب لاتے ہیں جس سے اسم تفضیل کے معنی ظاہر کرنا مقصود ہوتے ہیں جیسے اَشَدُّ سَوَادًا (زیادہ کالا) اَکْثَرُ حُمْرَۃً (زیادہ سرخ) اَزْیَدُ اِکْرَامًا (زیادہ عزت کرنے والا) اَکْبَرُ اِسْتِخْرَاجًا (زیادہ نکالنے والا)

﴿فائدہ﴾ اسم تفضیل کبھی معنی مفعولی کی زیادتی پر بھی دلالت کرتا ہے، جیسے

---

(۱) معنی فاعلی معنی مصدری کو کہتے ہیں، جیسے ضَارِبٌ اور اَضْرَبُ (زیادہ مارنے والے) میں ضَرْبٌ (مارنے) کے معنی ہیں البتہ اسم فاعل مطلق معنی مصدری پر دلالت کرتا ہے اور اسم تفضیل دوسرے کی بہ نسبت معنی مصدری کی زیادتی پر دلالت کرتا ہے معنی فاعلی کو معنی حدثی اور معنی وصفی بھی کہتے ہیں۔

(۲) جن افعال میں رنگ، عیب اور حلیہ کے معنی ہوتے ہیں ان سے اَفْعَلُ کے وزن پر صفت مشبہ آتی ہے، جیسے اَسْوَدُ (سیاہ) اَعْوَرُ (کانا) اَعْمٰی (اندھا) اَحْمَرُ (سرخ)

اَشْهَرُ (زیادہ مشہور) اَشْغَلُ (زیادہ مشغول)

﴿فائدہ﴾ اسم تفضیل کبھی دوسری چیز کا لحاظ کئے بغیر، فی نفسہ معنی وصفی کی زیادتی پر بھی دلالت کرتا ہے، جیسے صفات باری تعالیٰ اَعْلَمُ (بہت جاننے والے) اَرْحَمُ (بڑے مہربان) وغیرہ۔

اسم تفضیل کی گردان: اَفْعَلُ، اَفْعَلَانِ، اَفْعَلُوْنَ، اَفَاعِلُ، فُعْلٰی، فُعْلَیَانِ، فُعْلَیَاتٌ، فُعَلٌ۔

تمرین

(۱) افعال ذیل یاد کرو، اور ان سے اسم تفضیل بنا کر معنی کے ساتھ گردان کرو۔

طَالَ يَطُوْلُ طُوْلاً: لمبا ہونا	نَالَ يَنَالُ نَيْلاً: پانا، حاصل کرنا
بَاعَ يَبِيْعُ بَيْعًا: بیچنا	كَثُرَ يَكْثُرُ كَثْرَةً: بہت ہونا
حَسُنَ يَحْسُنُ حَسَنًا: خوبصورت ہونا	لَطُفَ يَلْطُفُ لُطْفًا: مہربانی کرنا
اِحْتَمَلَ يَحْتَمِلُ اِحْتِمَالاً: اٹھانا برداشت کرنا	اِسْتَمَعَ يَسْتَمِعُ اِسْتِمَاعًا: کان لگا کر سننا
ثَقُلَ يَثْقُلُ ثِقْلاً بھاری ہونا	طَهُرَ يَطْهُرُ طُهْرًا وَطَهَارَةً: پاک ہونا

(۲) صیغے اور معنی بتاؤ۔

سُمْعٰى	اَضَارِبُ	اَسْمَعَانِ	ضُرْبٰى
اَعْلَمُوْنَ	اَنَاصِرُ	كُرْمَيَاتٌ	سُعَدٌ

اسم مبالغہ کا بیان

⑥ اسم مبالغہ: وہ اسم مشتق ہے جس سے فی نفسہ معنی فاعلی (معنی وصفی) کی زیادتی معلوم ہو، جیسے ضَرَّابٌ (بہت مارنے والا) اس شخص پر دلالت کرتا ہے جس میں ضرب (مارنے) کی زیادتی پائی جاتی ہو ــــــ اسم مبالغہ اور اسم تفضیل میں

فرق یہ ہے کہ اسم تفضیل میں معنیٰ فاعلی کی زیادتی دوسرے کی بہ نسبت ہوتی ہے اور اسم مبالغہ میں فی نفسہٖ یعنی دوسرے کا لحاظ کئے بغیر ہوتی ہے۔

اسم مبالغہ صرف ثلاثی مجرد سے بنتا ہے اور اس کے اوزان سماعی[۱] ہیں۔ چند بہت زیادہ استعمال ہونے والے اوزان یہ ہیں۔

(۱) فَعَّالٌ جیسے عَلَّامٌ (بہت جاننے والا)(۲) فَعَّالَةٌ جیسے عَلَّامَةٌ (بہت جاننے والا)(۳) فَعِیْلٌ جیسے عَلِیْمٌ (بہت جاننے والا)(۴) فِعِّیْلٌ جیسے صِدِّیْقٌ (بہت سچ بولنے والا، بہت تصدیق کرنے والا)(۵) فَعُّوْلٌ جیسے قَیُّوْمٌ (بہت تھامنے والا، بہت نگرانی کرنے والا)(۶) فُعُّوْلٌ جیسے قُدُّوْسٌ (بہت پاکیزہ)(۷) مِفْعَالٌ جیسے مِنْعَامٌ (بہت انعام دینے والا)(۸) مِفْعِیْلٌ جیسے مِنْطِیْقٌ (بہت بولنے والا)(۹) فَاعُوْلٌ جیسے فَارُوْقٌ (حق اور باطل کے درمیان بہت فرق کرنے والا)(۱۰) فَعُوْلٌ جیسے اَکُوْلٌ (بہت کھانے والا)

صفتِ مشبّہ[۲] کا بیان

⑦ صفتِ مشبّہ وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس میں معنیٰ مصدری دائمی

(۱) سماعی یعنی اہل زبان سے سننے پر موقوف ہیں ان کے بنانے کا کوئی قاعدہ نہیں ۱۲

(۲) مشبہ کے معنی ہیں تشبیہ دی ہوئی، مانند قرار دی ہوئی، صفت مشبہ کو اسم فاعل کے مانند قرار دیا گیا ہے وہ اسم فاعل جیسا عمل کرتی ہے۔ دونوں میں فرق یہ ہے کہ اسم فاعل میں معنی مصدری عارضی طور پر پائے جاتے ہیں اور صفت مشبہ میں دائمی طور پر، اور صفت مشبہ ہمیشہ لازم ہوتی ہے۔ اور اسم فاعل لازم بھی ہوتا ہے اور متعدی بھی جیسے جَالِسٌ اور اٰکِلٌ ــــــ پس سَامِعٌ (اسم فاعل) اور سَمِیْعٌ (صفت مشبہ) میں فرق یہ ہے کہ سَامِعٌ ایسی ذات پر دلالت کرتا ہے جو بالفعل سننے کے ساتھ متصف ہو پس اس کے بعد مفعول آسکتا ہے، سَامِعٌ کَلَامَکَ کہہ سکتے ہیں اور سَمِیْعٌ ایسی ذات پر دلالت کرتا ہے جو سمع کے ساتھ بطور دوام متصف ہو، کسی چیز سے اس کا تعلق ملحوظ نہیں ہوتا، پس سَمِیْعٌ کَلَامَکَ نہیں کہہ سکتے ۱۲ (علم الصیغہ اردو)

طور پر پائے جاتے ہوں، جیسے شَرِیْفٌ (اچھا آدمی) حَسَنٌ (خوبصورت) وہ ہیں جو ہمیشہ سے اچھے اور خوبصورت ہوں ــــــ صفت مشبہ ہمیشہ لازم ہوتی ہے، اگرچہ وہ فعل متعدی سے بنائی جائے، صفت مشبہ کے بنانے کا بھی کوئی قاعدہ نہیں، اس کے تمام اوزان سماعی ہیں، چند قواعد درج ذیل ہیں مگر وہ بھی سماعی ہیں۔

(۱) ماضی مکسور العین سے صفت مشبہ فَعِلٌ کے وزن پر آتی ہے، جیسے فَرِحَ (خوش ہوا) سے فَرِحٌ (خوش) ــــــ مگر اس وزن پر صفت مشبہ کے آنے کے لئے شرط یہ ہے کہ اس فعل میں رنگ، عیب اور حلیہ کے معنی نہ ہوں۔ ورنہ صفت مشبہ اَفْعَلُ کے وزن پر آئے گی[1] اور اس کا مؤنث فَعْلَاءُ کے وزن پر آئے گا، جیسے اَحْمَرُ (سرخ مرد) حَمْرَآءُ (سرخ عورت) اَعْوَرُ (کانا مرد) عَوْرَآءُ (کانی عورت) ــــــ فَعْلَاءُ کا ہمزہ تثنیہ، جمع میں واو ہو جاتا ہے، جیسے حَمْرَاوَانِ، حَمْرَاوَاتٌ۔

(۲) ماضی مضموم العین سے صفت مشبہ فَعِیْلٌ کے وزن پر آتی ہے، جیسے کَرُمَ سے کَرِیْمٌ (شریف و معزز آدمی)

(۳) ماضی مفتوح العین سے صفت مشبہ فَعَلٌ کے وزن پر آتی ہے، جیسے حَقَّ (ثابت ہوا) سے حَقٌّ (برحق بات) حَقٌّ اصل میں حَقَقٌ تھا اور حَقَّ اصل میں حَقَقَ تھا[2]

چند دوسرے سماعی اوزان یہ ہیں: (۱) فَعْلٌ جیسے صَعْبٌ (دشوار) (۲) فِعْلٌ جیسے صِفْرٌ (خالی) (۳) فُعْلٌ جیسے صُلْبٌ (سخت) (۴) فَعَلٌ جیسے حَسَنٌ (خوبصورت) (۵) فَعِلٌ جیسے خَشِنٌ (کھردرا) (۶) فُعُلٌ جیسے جُنُبٌ (ناپاک) (۷) فَعِیْلٌ جیسے شَرِیْفٌ (شائستہ آدمی) (۸) فَاعِلٌ جیسے جَاهِلٌ (ناداں) (۹) فُعَالٌ جیسے شُجَاعٌ (بہادر) (۱۰) فَعْلَانُ جیسے عَطْشَانُ (پیاسا مرد) اس کا مؤنث فَعْلٰی ہے جیسے عَطْشٰی (پیاسی عورت)

---

(۱) یہ قاعدہ کلیہ ہے، سماعی نہیں ہے ۱۲ (۲) مگر ان قواعد کے مطابق ہم صفت مشبہ بنا نہیں سکتے، بلکہ سماع پر موقوف ہے ۱۲

مصدر کا بیان

⑧ مصدر: وہ اسم ہے جو کسی کام کے کرنے یا ہونے پر دلالت کرے، فارسی میں اس کے آخر میں "دن" یا "تن" آتا ہے اور اردو میں "نا" جیسے الضَّرْبُ: زدن: مارنا، اَلْقَتْلُ: کشتن: مار ڈالنا۔

ثلاثی مجرد کے مصادر کے لئے کوئی قاعدہ نہیں ہے، تمام اوزان سماعی ہیں۔ چند کثیر الاستعمال اوزان یہ ہیں۔

(۱) فَعْلٌ جیسے قَتْلٌ (مار ڈالنا) (۲) فِعْلٌ جیسے فِسْقٌ (بدکار ہونا) (۳) فُعْلٌ جیسے شُغْلٌ (مشغول ہونا) (۴) فَعْلَةٌ جیسے رَحْمَةٌ (مہربانی کرنا) (۵) فِعْلَةٌ جیسے نِشْدَةٌ (قسم دینا، گم شدہ کو ڈھونڈھنا) (٦) فُعْلَةٌ جیسے کُدْرَةٌ (گدلا، مٹیالا ہونا) (۷) فَعَلٌ جیسے طَلَبٌ (ڈھونڈھنا) (۸) فَعِلٌ جیسے خَنِقٌ (گلا گھونٹنا) (۹) فَعَلَةٌ جیسے غَلَبَةٌ (غالب ہونا) (۱۰) فَعِلَةٌ جیسے سَرِقَةٌ (چوری کرنا)

سوالات

- اسم کی کتنی قسمیں ہیں اور کیا کیا ہیں؟
- اسمائے مشتقہ کتنے ہیں اور کیا کیا ہیں؟
- افعال کے بعد اسمائے مشتقہ کو کیوں بیان کیا جاتا ہے؟
- اسم فاعل کی تعریف مع مثال بیان کرو
- اسم مفعول کی تعریف مع مثال بیان کرو
- اسم فاعل بنانے کے قواعد مثالوں کے ساتھ بیان کرو
- اسم مفعول بنانے کے قواعد مثالوں کے ساتھ بیان کرو
- اسم فاعل اور اسم مفعول میں غائب، حاضر، متکلم وغیرہ کا فرق کیسے کیا جاتا ہے؟
- مزید فیہ کے ابواب میں اسم فاعل اور اسم مفعول میں کیا فرق ہے؟
- اسم مفعول کس فعل سے بنتا ہے؟
- اسم مفعول میں غائب، حاضر وغیرہ کا فرق کیسے کیا جاتا ہے؟

● اسم ظرف کی تعریف مع مثال بیان کرو
● ظرف زمان اور ظرف مکان کس کو کہتے ہیں؟
● اسم آلہ کے اوزان کیا کیا ہیں؟ اور ہر ایک کی گردان کرو
اسم تفضیل کی تعریف مع مثال بیان کرو
● اسم تفضیل کا وزن کیا ہے؟ پوری گردان سناؤ
● کیا اسم مفعول کبھی معنی مفعولی کی زیادتی پر بھی دلالت کرتا ہے؟ مثال دو
● اسم مبالغہ کی تعریف مع مثال بیان کرو
● اسم مبالغہ کے مشہور وزن کیا ہیں؟
● صفت مشبہ لازم ہوتی ہے یا متعدی؟
● صفت مشبہ بنانے کے قواعد قیاسی ہیں یا سماعی؟
فارسی اور اردو میں مصدر کی علامتیں کیا ہیں؟

● اسم ظرف کے اوزان کیا ہیں؟
● اسم آلہ کی تعریف مع مثال بیان کرو،
● جن ابواب سے اسم آلہ نہیں آتا ان میں اسم آلہ کے معنی کیسے ادا کئے جاتے ہیں؟
● اسم تفضیل کن ابواب سے بنتا ہے؟
● جن ابواب سے اسم تفضیل نہیں آتا ان میں اسم تفضیل کے معنی کیسے ادا کئے جاتے ہیں؟
● کیا اسم تفضیل کبھی فی نفسہ معنیٔ وصفی کی زیادتی پر بھی دلالت کرتا ہے؟
● اسم مبالغہ اور اسم تفضیل میں کیا فرق ہے؟
● صفت مشبہ کی تعریف مع مثال بیان کرو
● صفت مشبہ بنانے کے قواعد کیا ہیں؟
● اسم مبالغہ کے سماعی اوزان کیا ہیں؟
● مصدر کی تعریف مع مثال بیان کرو
● مصدر کے کثیر الاستعمال اوزان کیا ہیں؟
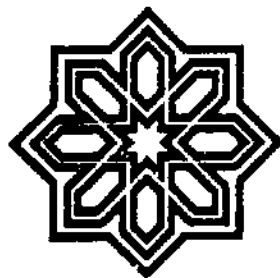
ابواب کا بیان

باب: ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کے اختلاف سے مختلف وزن بنتے ہیں، ان کو باب کہتے ہیں، اس کی جمع ابواب ہے۔

فعل کی دو قسمیں ہیں ثلاثی اور رباعی، فعل خماسی نہیں ہوتا۔ پھر ہر ایک کی دو دو قسمیں ہیں مجرد اور مزید فیہ، پس کل چار قسمیں ہوئیں:

(۱) ثلاثی مجرد وہ فعل ہے جس کی ماضی کے پہلے صیغہ میں تین حروف اصلی کے علاوہ کوئی زائد حرف نہ ہو، جیسے نَصَرَ، دَخَلَ۔

(۲) ثلاثی مزید فیہ وہ فعل ہے جس کی ماضی کے پہلے صیغہ میں تین حروف اصلی کے علاوہ کوئی زائد حرف بھی ہو، جیسے اَخْرَجَ کہ اس میں ہمزہ زائد ہے۔

(۳) رباعی مجرد وہ فعل ہے جس کی ماضی کے پہلے صیغہ میں چار حروف اصلی ہوں، اور کوئی زائد حرف نہ ہو، جیسے دَحْرَجَ (لڑھکایا اس نے)

(۴) رباعی مزید فیہ وہ فعل ہے جس کی ماضی کے پہلے صیغہ میں چار حروف اصلی کے علاوہ کوئی زائد حرف بھی ہو، جیسے تَدَحْرَجَ کہ اس میں ت زائد ہے

ثلاثی مجرد کی دو قسمیں ہیں: مطرد اور شاذ۔

ثلاثی مجرد مطرد وہ ثلاثی مجرد ہے جس کا استعمال زیادہ ہوتا ہے اور اس کے پانچ باب ہیں نَصَرَ یَنْصُرُ، ضَرَبَ یَضْرِبُ، سَمِعَ یَسْمَعُ، فَتَحَ یَفْتَحُ اور کَرُمَ یَکْرُمُ۔

ثلاثی مجرد شاذ وہ ثلاثی مجرد ہے جس کا استعمال کم ہوتا ہے اور اسکے تین باب ہیں حَسِبَ یَحْسِبُ، فَضِلَ یَفْضُلُ اور کَادَ یَکَادُ۔

ثلاثی مجردِ مطرّد کے پانچ باب

باب اول: فَعَلَ یَفْعُلُ، ماضی مفتوح العین اور مضارع مضموم العین، جیسے النَّصْرُ وَالنُّصْرَۃُ: مدد کرنا۔

صرف صغیر: نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ، وَنُصِرَ یُنْصَرُ نَصْرًا فَهُوَ مَنْصُوْرٌ، الاَمْرُ مِنْهُ: اُنْصُرْ ،والنهیُ عنه: لَاتَنْصُرْ، الظَّرْفُ مِنْهُ: مَنْصَرٌ، مَنْصَرَانِ، مَنَاصِرُ، والاٰلَةُ مِنْهُ: مِنْصَرٌ، مِنْصَرَانِ ،مَنَاصِرُ، وَمِنْصَرَۃٌ، مِنْصَرَتَانِ ،مَنَاصِرُ، وَمِنْصَارٌ، مِنْصَارَانِ،مَنَاصِیْرُ،اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ مِنْهُ:اَنْصَرُ اَنْصَرَانِ، اَنْصَرُوْنَ، اَنَاصِرُ، وَ نُصْرٰی ،نُصْرَیَانِ، نُصْرَیَاتٌ، نُصَرٌ.

﴿فائدہ﴾ معروف اور مجہول کے صیغوں کے بعد مصدر کا لفظ یکساں آتا ہے مگر معنی میں فرق ہوتا ہے۔ ضَرْبٌ مصدرِ معروف کے معنی ہیں "مارنا" اور ضَرْبٌ مصدرِ مجہول کے معنی ہیں "مارا جانا" ــــــ اسی طرح سب گردانوں میں سمجھ لیں۔

تمرین

درج ذیل مصادر یاد کرو اور ان کی صرف صغیر کرو[1]

اَلطَّلَبُ: ڈھونڈھنا	اَلقَتْلُ: مار ڈالنا	اَلدُّخُوْلُ: داخل ہونا اندر آنا
اَلخُرُوْجُ: نکلنا	اَلفَتْلُ: بٹنا	اَلقَتْلُ: مار ڈالنا

باب دوم: فَعَلَ یَفْعِلُ: ماضی مفتوح العین اور مضارع مکسور العین، جیسے الضَّرْبُ والضَّرْبَۃُ: مارنا۔

صرف صغیر: ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ، وَضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا

(۱) اساتذہ تمام مصادر کی صرف صغیر ضرور کرائیں اور بعض کی صرف کبیر بھی کرائیں۔

فَهُوَ مَضْرُوْبٌ ، الأمْرُ منه: اضْرِبْ، والنهي عنه: لاَتَضْرِبْ، الظرف منه: مَضْرِبٌ [1] مَضْرِبَانِ،مَضَارِبُ، والألة منه:مِضْرَبٌ،مِضْرَبَانِ مَضَارِبُ،وَمِضْرَبَةٌ،مِضْرَبَتَانِ،مَضَارِبُ وَمِضْرَابٌ مِضْرَابَانِ ،مَضَارِيْبُ، افعل التفضيل منه: اَضْرَبُ،اَضْرَبَانِ اَضْرَبُوْنَ ،اَضَارِبُ، وَضُرْبٰى، ضُرْبَيَانِ ،ضُرْبَيَاتٌ ضُرَبٌ

تمرین

درج ذیل مصادر یاد کرو اور ان کی صرف صغیر کرو۔

اَلْغَسْلُ: دھونا	اَلْغَلَبُ: غالب ہونا	الظُّلْمُ: ظلم کرنا، ستانا
اَلْفَصْلُ: جدا کرنا	اَلْجُلُوْسُ: بیٹھنا	اَلْكِذْبُ: جھوٹ بولنا

باب سوم: فَعِلَ يَفْعَلُ: ماضی مکسور العین اور مضارع مفتوح العین ، جیسے السَّمْعُ والسَّمَاعُ: سننا، کان لگانا

صرف صغیر: سَمِعَ يسمَعُ سَمْعًا فهو سَامِعٌ، وَسُمِعَ يُسمَعُ سمعا فهو مسموع، الأمر منه: اسْمَعْ، والنهي عنه: لاَتَسْمَعْ، الظرف منه: مَسْمَعٌ، مَسْمَعَانِ مَسَامِعُ، والألةُ منه: مِسْمَعٌ، مِسْمَعَانِ ،مَسَامِعُ وَمِسْمَعَةٌ، مِسْمَعَتَانِ،مَسَامِعُ، وَمِسْمَاعٌ، مِسْمَاعَانِ، مَسَامِيْعُ، اَفْعَلُ التفضيل منه: اَسْمَعُ ، اَسْمَعَانِ اَسْمَعُوْنَ ،اَسَامِعُ وَسُمْعٰى سُمْعَيَانِ، سُمْعَيَاتٌ سُمَعٌ.

﴿فائدہ﴾ اس باب کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ اکثر لازم ہوتا ہے اور اس باب سے وہ افعال آتے ہیں جو رنج، خوشی، بیماری، رنگ، عیب، یا جسمانی نقص پر دلالت کرتے ہیں۔

(۱) مَضْرِبٌ را کے زیر کے ساتھ ہے۔

تمرین

مصادر یاد کرو اور صرف صغیر کرو۔

اَلْحِفظ: یاد کرنا، حفاظت کرنا۔	الشَّهَادَةُ: گواہی دینا	اَلْفَهْمُ: سمجھنا
اَلْحَمْدُ: تعریف کرنا۔	اَلْجَهْلُ: نہ جاننا۔	العلم: جاننا

﴿فائدہ﴾ باب نصر، ضرب، اور سمع، أُمَّهَاتُ الأَبْوَابِ (بابوں کی مائیں) کہلاتے ہیں، اس لئے کہ بکثرت افعال انہی تین ابواب سے آتے ہیں۔

باب چہارم: فَعَلَ يَفْعَلُ: ماضی اور مضارع دونوں مفتوح العین، جیسے اَلْفَتْحُ: کھولنا۔

صرف صغیر: فَتَحَ يَفْتَحُ فَتحا فهو فاتح، وفُتِحَ يُفْتَحُ فتحا فهو مفتوح، الأمر منه: اِفْتَحْ، والنهي عنه: لاتَفْتَحْ، الظرف منه: مَفْتَح، مفتحان مَفَاتِحُ، والآلَةُ منه: مِفْتَح مِفْتَحَانِ مَفَاتِحُ وَمِفْتَحَة، مِفْتَحَتَان، مفَاتِح، وَمِفْتَاح، مِفتاحان، مفَاتِيح افعلُ التفضيلِ منه: أَفْتَحُ، أفْتَحَانِ، أفْتَحون، أَفَاتِحُ وفُتْحىٰ فُتحَيَانِ، فُتحَيَاتٌ فُتَحٌ.

تمرین

مصادر یاد کرو اور صرف صغیر کرو۔

اَلْمَنْعُ: روکنا	اَلصَّبْغُ: رنگنا	اَلسَّلْخُ: کھال کھینچنا
اَلْجَعْلُ: کرنا، بنانا	الرَّهْنُ: گروی رکھنا	اَلْجَحْدُ: جھٹلانا

﴿فائدہ﴾ باب فتح کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کا عین کلمہ یا لام کلمہ حرف حلقی[1] ہوتا ہے، صرف دو لفظ اس سے مستثنیٰ ہیں رَكَنَ يَرْكَنُ: مائل ہونا اور أَبىٰ يأبىٰ: انکار کرنا

باب پنجم: فَعُلَ يَفْعُلُ: ماضی اور مضارع دونوں مضموم العین، جیسے اَلْكَرَمُ

(۲) حروف حلقی چھ ہیں: ہمزہ، ہا، عین، غین، حا، خا، جن کا مجموعہ اَغَغْ خَحَهْ ہے ۱۲

وَالْكَرَامَةُ: بزرگ ہونا۔

صرف صغیر: كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَمًا وكَرَامَةً فهو كَرِيْمٌ، الأمر منه: أُكْرُمْ، والنهي عنه: لَاتَكْرُمْ، الظرف منه: مَكْرَمٌ، مَكْرَمَان، مَكَارِمُ، والآلةُ منه مِكْرَمٌ ،مِكْرَمَانِ ،مَكَارِمُ ومِكْرَمَة، مِكْرَمتان ، مكارم ومِكْرَامٌ، مِكْرَامَانِ، مَكَارِيْمُ، أفعل التفضيل منه: أَكْرَمُ، أكرمان، أكرمون، أكارِمُ وكُرْمٰى ،كُرْمَيَانِ، كُرْمَيَاتٌ كُرَمٌ.

﴿نوٹ﴾ یہ باب لازم ہے اس وجہ سے مجہول اور اسم مفعول نہیں آتے اور اسم فاعل اکثر فَعِيْلٌ کے وزن پر آتا ہے۔

﴿فائدہ﴾ باب كَرُمَ کی دو خصوصیتیں ہیں (۱) یہ باب ہمیشہ لازم ہوتا ہے۔ (۲) اس باب سے آنے والے افعال اکثر طبعی اور خلقی صفات پر دلالت کرتے ہیں، جیسے حَسُنَ (خوبصورت ہوا) صَغُرَ (چھوٹا ہوا) كَبُرَ (بڑا ہوا)

تمرین

مصادر یاد کرو اور ہر باب کی صرف صغیر کرو۔

اَلْقُرْبُ: نزدیک ہونا	اَلْبُعْدُ: دور ہونا	اَلْكَثْرَةُ: زیادہ ہونا
اَلْحُسْنُ: خوبصورت ہونا	اَللُّطْفُ وَاللَّطَافَةُ: پاکیزہ ہونا	اَلْكِبَرُ وَالْكُبْرُ: مرتبہ میں بڑا ہونا

ثلاثی مجرد شاذ کے تین[1] باب

باب اول: فَعِلَ يَفْعِلُ: ماضی اور مضارع دونوں مکسور العین جیسے الحِسْبَانُ[2]

(۱) ثلاثی مجرد کے کثیر الاستعمال ابواب چھ ہیں۔ نصر، ضرب، اور سمع اصول (بنیادی) ابواب کہلاتے ہیں کیونکہ ان سے بہت زیادہ افعال آتے ہیں ان تین بابوں میں ماضی اور مضارع کے عین کلمہ کی حرکت مختلف ہوتی ہے، اور فتح، کرم اور حسب فروع (شاخیں) کہلاتے ہیں۔ اس لئے کہ ان سے افعال کم آتے ہیں اور ان تینوں بابوں میں ماضی اور مضارع کے عین (←)

گمان کرنا۔

صرف صغیر: حَسِبَ يَحْسِبُ حِسْبَانًا فهو حَاسِبٌ، وَحُسِبَ يُحْسَبُ حِسْبَانًا فهو مَحْسُوْبٌ الأمر منه: احْسِبْ، والنهى عنه: لَاتَحْسِبْ، الظَّرف منه: مَحْسِبٌ، مَحْسِبَانِ مَحَاسِبُ والآلة منه: مِحْسَبٌ، مِحْسَبَانِ مَحَاسِبُ، وَمِحْسَبَةٌ، مِحْسَبَتَانِ، محاسب، ومِحْسَابٌ، محسابان، محاسيب، أفْعَلُ التفضيل منه: أَحْسَبُ ،أَحْسَبَانِ أَحْسَبُوْنَ، أَحَاسِبُ ،وَحُسْبٰى ،حُسْبَيَانِ، حُسْبَيَاتٌ ،حُسَبٌ۔

باب دوم: فَعِلَ يَفْعُلُ[1] ماضی مکسور العین اور مضارع مضموم العین، جیسے اَلْفَضْلُ: بڑھنا۔

صرف صغیر: فَضِلَ يَفْضُلُ فَضْلاً فهوفاضل، وفُضِلَ يُفْضَلُ فَضْلاً فهو مَفْضُوْلٌ، الأمرمنه: اُفْضُلْ،والنهى عنه: لَاتَفْضُلْ ،الظَّرف منه: مَفْضَلٌ، مَفْضَلَانِ،مَفَاضِلُ، والآلةُ منه: مِفْضَلٌ ،مِفْضَلَانِ، مَفَاضِلُ، وَمِفْضَلَةٌ، مِفْضَلَتَانِ،مفَاضِلُ، ومِفْضَالٌ، مِفضالان، مفاضِيْلُ، افعل التفضيل منه: أَفْضَلُ، أَفْضَلَانِ، أَفْضَلُوْنَ، أَفَاضِلُ، وَفُضْلٰى، فُضْلَيَانِ، فُضْلَيَاتٌ فُضَلٌ.

باب سوم: فَعُلَ يفعَلُ: ماضی مضموم العین اور مضارع مفتوح العین، جیسے اَلْكَوْدُ: کام کرنے کے قریب ہونا اور نہ کرنا۔[2]

(ـــــ) کلمہ کی حرکت یکساں ہوتی ہے باقی دو باب فَضِلَ اور کَادَ بہت کم آتے ہیں ۱۲

(۲) حَسِبَ يَحْسَبُ باب سمع سے بھی آیا ہے بلکہ قرآن کریم میں اسی باب سے ہے (دیکھئے سورۃ البلد آیت ۵) باب فَعِلَ يَفْعِلُ سے صحیح و مہموز کے چار فعل آئے ہیں (۱) حَسِبَ يَحْسِبُ (۲) نَعِمَ يَنْعِمُ نُعُوْمَةً (نرم ونازک ہونا) (۳) يَبِسَ يَيْبِسُ يُبْسًا (خشک ہونا) (۴) يَئِسَ يَيْئِسُ يَأْسًا (ناامید ہونا) مگر یہ چاروں افعال دیگر ابواب سے بھی آئے ہیں اور باب حَسِبَ سے معتل (مثال) کے اٹھارہ افعال آئے ہیں، جن کا بیان حصہ سوم میں آئے گا ۱۲

(اس صفحہ کے حواشی) (۱) اس باب سے فَضِلَ کے علاوہ اور کوئی فعل صحیح نہیں آیا اور فَضِلَ باب نصر اور سمع سے بھی آیا ہے بعض حضرات حَضِرَ يحْضُرُ حُضُوْرًا (حاضر ہونا) اور نَعِمَ يَنْعُمُ نَعُوْمَةً کو بھی اس باب سے کہتے ہیں۔ (۲) جیسے كَادَ يَضْرِبُ: مارنے کے قریب ہوا مگر مارا نہیں۔

صرف صغیر: كَادَ[1] يَكَادُ كَوْدًا فهو كَائِدٌ، وكِيْدَ يُكَادُ كَوْدًا فهو مَكُوْدٌ، الأمر منه: كَدْ، والنهي عنه : لَاتَكَدْ، الظرف منه: مَكَادٌ، مَكَادَانِ، مَكَاوِدُ، والآلةُ منه: مِكْوَدٌ مِكْوَدَانِ مَكَاوِدُ وَمِكْوَدَةٌ ،مِكْوَدَتَانِ، مَكَاوِدُ، وَمِكْوَادٌ، مِكْوَادَانِ ، مَكَاوِيْدُ، افعل التفضيل منه: أَكْوَدُ، أَكْوَدَانِ، أَكْوَدُوْنَ ، أَكَاوِدُ، وكُوْدٰى، كُوْدَيَانِ، كُوْدَيَاتٌ ، كُوَد۔

﴿فائدہ﴾ جب ماضی مضموم العین ہو تو مضارع بھی مضموم العین ہوتا ہے مگر كَادَ اس سے مستثنیٰ ہے، اس کا ماضی مضموم العین اور مضارع مفتوح العین ہے[2]

ثلاثی مزید فیہ کا بیان

ثلاثی مزید فیہ: وہ فعل ہے جس کی ماضی کے پہلے صیغہ میں تین اصلی حروف کے علاوہ کوئی زائد حرف بھی ہو، جیسے اِسْتَنْصَرَ۔

ثلاثی مزید فیہ ثلاثی مجرد میں ایک، دو، تین حرف بڑھانے سے بنتی ہے اور جس فعل میں جو حرف زائد ہوتا ہے وہی اس باب کی علامت ہوتا ہے۔

حروف زیادت: دس ہیں، جن کا مجموعہ اَلْيَوْمَ تَنْسَاهُ (آج تو اس کو بھول گیا) ہے جس کسی مادّہ میں کوئی حرف بڑھانا ہوتا ہے تو انہی حروف میں سے بڑھاتے ہیں۔ یہ مطلب نہیں ہے کہ یہ حروف ہمیشہ زائد ہوتے ہیں۔

ثلاثی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں: ایک وہ جو رباعی کے ساتھ مُلْحَقْ نہ ہو۔ دوسری وہ جو ملحق ہو۔ ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی کے چودہ باب ہیں، نو ہمزۂ وصل کے ساتھ، اور پانچ بغیر ہمزۂ وصل کے۔

---

(۱) كَادَ اجوف واوی ہے كَادَ اصل میں كَوُدَ تھا اس کی گردان قال يقول کی طرح ہے، صرف يكاد، كَدْ، لاتكدْ اس سے مختلف ہیں اور یہ اختلاف باب کے اختلاف کی وجہ سے ہے، قَالَ باب نصر سے ہے۔

(۲) مگر قرآن کریم میں كَادَ باب سمع سے آیا ہے یعنی ماضی مکسور العین ہے۔ سورۂ بنی اسرائیل آیت ۷۴ میں كِدْتَ آیا ہے۔ اگر باب فَعُلَ يَفْعَلُ سے ہوتا تو كُدْتُ ہوتا ۱۲

ثلاثی مزید فیہ غیر مُلْحق برباعی با ہمزۂ وصل کے نو باب

اجتناب است ودیگر استنصار　　اِنفطارؔ واحمرار واحمیرار

باز اخشیشانَ است واجلِوّاذ　　در آخر اِثّاقُلْ واِطّھّر ازبر دار

باب اول: اِفْتِعَالٌ جیسے اِجْتِنَابٌ: پرہیز کرنا دور ہونا اس باب کی ماضی میں فا کلمہ سے پہلے ہمزہ اور بعد میں ت زائد ہے۔

صرف صغیر: اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اجْتِنَابًا فهو مُجْتَنِبٌ ،وَاجْتُنِبَ يُجْتَنَبُ اجْتِنَابًا فهو مُجْتَنَبٌ ، الأَمْرُ منهُ: اجْتَنِبْ،والنهي عنه: لاتَجْتَنِبْ.

تمرین

درج ذیل مصادر یاد کرو اور ان کی صرف صغیر کرو۔

اَلاِقْتِنَاصُ: شکار کرنا	اَلاِعْتِزَالُ: علیحدہ ہونا، یکسو ہونا	اَلاِحْتِمَالُ: اٹھانا، برداشت کرنا
اَلاِسْتِمَاعُ: کان لگا کر سننا	اَلاِقْتِرَابُ: نزدیک ہونا	اَلاِلْتِمَاسُ: مانگنا، تلاش کرنا
اَلاِخْتِطَافُ: چھین لینا،	اَلاِجْتِمَاعُ: اکھٹا ہونا	اَلاِحْتِطَابُ: لکڑی چننا

باب دوم: اِسْتِفْعَالٌ جیسے اِسْتِنْصَارٌ: مدد چاہنا، اس کی ماضی میں فا کلمہ سے پہلے تین حرف زائد ہیں: ہمزہ، سین، اور تا۔

صرف صغیر: اِسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ اسْتِنْصَارًا فهو مُسْتَنْصِرٌ، وَاسْتُنْصِرَ يُسْتَنْصَرُ اسْتِنْصَارًا فهو مُسْتَنْصَرٌ، الأمر منهُ:اسْتَنْصِرْ،والنهي عنه: لاتَسْتَنْصِرْ.

تمرین

مصادر ذیل یاد کرو، اور ان کی صرف صغیر کرو۔

اَلاِسْتِغْفَارُ: مغفرت طلب کرنا	اَلاِسْتِفْسَارُ: پوچھنا، دریافت کرنا	اَلاِسْتِمْتَاعُ: فائدہ اٹھانا

اَلاِسْتِخْلَافُ: خلیفہ بنانا	اَلاِسْتِنْفَارُ: بھاگنا، بھگانا	الاسْتِکْبَارُ: متکبر ہونا

﴿فائدہ﴾ باب افتعال اور استفعال لازم اور متعدی دونوں طرح آتے ہیں۔ جب لازم ہوں گے تو مجہول اور اسم مفعول نہیں آئیں گا۔

باب سوم: اِنْفِعَالٌ جیسے اِنْفِطَارٌ: پھٹنا، اس کی ماضی میں فاکلمہ سے پہلے ہمزہ اور نون زائد ہیں اور یہ باب لازم ہے۔

صرف صغیر: اِنْفَطَرَ يَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا فهو مُنْفَطِرٌ، الأمر منه: اِنْفَطِرْ، والنهي عنه: لاتَنْفَطِرْ.

تمرین

مصادر ذیل یاد کرو، اور ہر ایک کی صرف صغیر کرو۔

الاِنْقِلَابُ: پلٹنا، اوندھانا	الاِنْصِرَافُ: باز رہنا، پھرنا	الاِنْشِعَابُ: شاخ در شاخ ہونا
الاِنْخِفَافُ: ہلکا ہونا۔	الاِنْخِدَاعُ: دھوکہ کھانا	الاِنْكِسَارُ: ٹوٹنا

باب چہارم: اِفْعِلَالٌ جیسے اِحْمِرَارٌ: سرخ ہونا، اس کی ماضی میں فاکلمہ سے پہلے ہمزہ اور لام کلمہ کے بعد اس کا ہم جنس حرف زائد ہے۔ اور یہ باب لازم ہے۔

صرف صغیر: اِحْمَرَّ(۱) يَحْمَرُّ احْمِرَارًا فهو مُحْمَرٌّ(۲) الأمر منه: اِحْمَرَّ، اِحْمَرِّ، اِحْمَرِرْ، والنهي عنه: لاتَحْمَرَّ لاتَحْمَرِّ، لاتَحْمَرِرْ.

---

(۱) اِحْمَرَّ اصل میں اِحْمَرَرَ تھا دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے اول کو ساکن کر کے ثانی میں ادغام کیا اِحْمَرَّ ہوا۔ يَحْمَرُّ، مُحْمَرٌّ وغیرہ میں بھی یہی ادغام ہوا ہے اور امر و نہی میں وقف کی وجہ سے اجتماع ساکنین ہوتا ہے اس لئے کبھی دوسری را کو فتحہ دیتے ہیں، کبھی کسرہ اور کبھی فَكٌّ ادغام کرتے ہیں ۱۲

(۲) مُحْمَرٌّ میں میم کا فتحہ طلبہ کو خلجان میں نہ ڈالے، میم آخری حرف سے پہلے والا حرف نہیں ہے جس پر اسم فاعل میں کسرہ آتا ہے، کیونکہ مُحْمَرٌّ کی اصل مُحْمَرِرٌ ہے ۱۲

تمرین

درج ذیل مصادر یاد کرو، اور ہر ایک کی صرف صغیر کرو۔

الاِخْضِیْرَارُ: سبز ہونا	الاِصْفِیْرَارُ: زرد ہونا	الاِبْیِضَاضُ: سفید ہونا
الاِغْبِیْرَارُ: گرد آلود ہونا	الاِبْلِیْقَاقُ: سیاہ و سفید داغوں والا ہونا	الاسْوِدَادُ: کالا ہونا

باب پنجم: اِفْعِیْلَالٌ جیسے اِخْمِیْرَارٌ: آہستہ آہستہ بہت سرخ ہونا، اس کی ماضی میں فا کلمہ سے پہلے ہمزہ، عین کلمہ کے بعد الف اور لام کلمہ کے بعد اس کا ہم جنس حرف زائد ہے اور یہ الف مصدر میں یا سے بدل جاتا ہے۔

صرف صغیر: اِخْمَارَّ یَخْمَارُّ اخْمِیْرَارًا فهو مُخْمَارٌّ، الأمر منه: اِخْمَارَّ، اِخْمَارِّ، اِخْمَارِرْ، والنهي عنه: لَاتَخْمَارَّ، لَاتَخْمَارِّ، لَاتَخْمَارِرْ.

مصادر برائے تمرین

الاِدْهِیْمَامُ: سخت سیاہ ہونا	الاِسْمِیْرَارُ: گندمی رنگ ہونا
الاِكْمِیْتَاتُ: سرخ و سیاہ ہونا	الاِصْحِیْرَارُ: گھاس کا خشک ہونا

﴿فائدہ﴾ باب اِفْعِلَالٌ اور اِفْعِیْلَالٌ سے زیادہ تر وہ افعال آتے ہیں جن میں رنگ اور عیب کے معنی ہوتے ہیں اور یہ دونوں باب ہمیشہ لازم ہوتے ہیں۔

باب ششم: اِفْعِیْعَالٌ جیسے اِخْشِیْشَانٌ: سخت کھردرا ہونا، اس کی ماضی میں فا کلمہ سے پہلے ہمزہ، عین کلمہ کے بعد واو اور لام کلمہ سے پہلے عین کلمہ کا ہم جنس حرف زائد ہے اور یہ واو مصدر میں یا سے بدل جاتا ہے۔

صرف صغیر: اِخْشَوْشَنَ یَخْشَوْشِنُ اخْشِیْشَانًا فهو مُخْشَوْشِنٌ، الأمر منه: اِخْشَوْشِنْ، والنهي عنه: لَاتَخْشَوْشِنْ الظرف منه مُخْشَوْشَنٌ۔

مصادر برائے تمرین

الاِمْلِيْلَاحُ: پانی کا کھاری ہونا	الاِحْدِيْدَابُ: کبڑا ہونا
الاِخْرِيْرَاقُ: کپڑے کا پھٹ جانا	الاِخْلِيْلَاقُ: کپڑے کا پرانا ہونا۔

﴿فائدہ﴾ یہ باب اکثر لازم ہوتا ہے اور کبھی متعدی بھی آتا ہے، جیسے اِحْلَوْلَيْتُهٗ: میں نے اس کو شیریں سمجھا۔

باب ہفتم: اِفْعِوَّالٌ جیسے اِجْلِوَّاذٌ: گھوڑے کا دوڑنا، اس کی ماضی میں فا کلمہ سے پہلے ہمزہ اور لام کلمہ سے پہلے واو مشدَّد (ڈبل واو) تین حرف زائد ہیں اور یہ باب لازم ہے اور قرآن مجید میں نہیں آیا۔

صرف صغیر: اِجْلَوَّذَ يَجْلَوِّذُ اجْلِوَّاذًا فهو مُجْلَوِّذٌ الأمر منه: اِجْلَوِّذْ، والنهي عنه: لَاتَجْلَوِّذْ، والظرف منه: مُجْلَوَّذٌ.

مصادر برائے تمرین

اَلْاِعْلِوَّاطُ: اونٹ کی گردن میں لٹک کر سوار ہونا	الاِخْرِوَّاطُ: سفر کے راستہ کا لمبا ہونا۔

باب ہشتم: اِفَّاعُلٌ جیسے اِثَّاقُلٌ: بوجھل ہونا، اس کی ماضی میں فا کلمہ سے پہلے ہمزہ، فا کلمہ کا پہلا مدغم حرف اور فا کلمہ کے بعد الف زائد ہیں.

صرف صغیر: اِثَّاقَلَ يَثَّاقَلُ اثَّاقُلاً فهو مُثَّاقِلٌ، الأمر منه: اثَّاقِلْ، والنهي عنه: لَاتَثَّاقِلْ

مصادر برائے تمرین

الاِسَّاقُطُ: درخت سے میوے کا گرنا	الاِشَّابُهُ: ہم شکل ہونا
الاِصَّالُحُ: باہم صلح کرنا۔	

باب نہم: اِفَّعُّل جیسے اِطَّهُّرٌ: پاک ہونا، اس کی ماضی میں فاکلمہ سے پہلے ہمزہ اور فاکلمہ کا پہلا مدغم حرف اور عین کلمہ کے بعد اس کا ہم جنس حرف زائد ہے۔
صرف صغیر: اِطَّهَّرَ يَطَّهَّرُ اطَّهُّرًا فهو مُطَّهِّرٌ، الأمر منه: اطَّهَّرْ، والنهي عنه: لاتَطَّهَّرْ.

مصادر برائے تمرین

الاِزَّمُّلُ: کپڑا سر پر کھینچنا	الاِضَّرُّعُ: زاری کرنا
الاِجَّنُّبُ: دور ہونا	الاِذَّكُّرُ: نصیحت قبول کرنا۔

﴿فائدہ﴾ باب اِفَّاعُل اور اِفَّعُّل مستقل باب نہیں ہیں بلکہ باب تَفَاعُل اور تَفَعُّل کی فرع ہیں (۱) اس وجہ سے بعض حضرات باہمزۂ وصل کے سات ہی باب بیان کرتے ہیں۔

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزۂ وصل کے پانچ باب

اِکْرَام، تَكْرِيمْ، تَقَبُّلْ نام مُقَاتَلَه و تَقَابُلْ شد تمام

باب اول اِفْعَال جیسے اِکْرَامٌ: عزت کرنا، اس کی ماضی میں فاکلمہ سے پہلے ہمزۂ قطعی زائد ہے۔
صرف صغیر: اَکْرَمَ يُكْرِمُ اِكْرَامًا فهو مُكْرِمٌ، وأُكْرِمَ يُكْرَمُ إكْرَامًا فهو مُكْرَمٌ، الأمر منه: اَكْرِمْ، والنهي عنه: لاتُكْرِمْ.
﴿فائدہ﴾ اس باب کے امر حاضر میں ہمزہ قطعی ہے، مضارع میں یہ ہمزہ گر گیا

(۱) اِفَّاعَلَ اصل میں تَفَاعَلَ تھا، جیسے اِثَّاقَلَ اصل میں تَثَاقَلَ تھا اور اِفَّعَّلَ اصل میں تَفَعَّلَ تھا جیسے اِطَّهَّرَ اصل میں تَطَهَّرَ تھا، تا کو فاکلمہ سے بدل کر ادغام کیا اور مدغم کا پہلا حرف چونکہ ساکن ہوتا ہے اس لئے شروع میں ہمزۂ وصل بڑھایا تو یہ دو باب پیدا ہو گئے ۱۲

ہے، کیونکہ واحد متکلم میں دو ہمزہ اکٹھا ہو جاتے ہیں [1] جو باعث ثقل ہے اس لئے پہلے واحد متکلم سے ہمزہ کو حذف کیا، پھر باقی صیغوں سے بھی حذف کر دیا تاکہ سب صیغے یکساں رہیں امر حاضر میں وہ ہمزہ لوٹ آیا ہے۔

مصادر برائے تمرین

اَلْاِسْلَامُ: مسلمان ہونا، اطاعت میں گردن جھکانا	اَلْاِذْهَابُ: لے جانا
اَلْاِعْلَانُ: ظاہر کرنا	اَلْاِخْرَاجُ: نکالنا
اَلْاِطْعَامُ: کھانا کھلانا	اَلْاِصْلَاحُ: درست کرنا

باب دوم: تَفْعِيْلٌ جیسے تَصْرِيْفٌ: پھیرنا، پھرانا، اس کی ماضی میں عین کلمہ کا ہم جنس حرف زائد ہے۔

صرف صغیر: صَرَّفَ يُصَرِّفُ تَصْرِيْفًا فهو مُصَرِّفٌ، وَصُرِّفَ يُصَرَّفُ تَصْرِيْفًا فهو مُصَرَّفٌ، الأمر منه: صَرِّفْ، والنهي عنه: لَاتُصَرِّفْ.

﴿فائدہ﴾ باب تفعیل کا مصدر فِعَالٌ، فِعَّالٌ، تَفْعَالٌ اور تَفْعِلَةٌ کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے کِذَابٌ، کِذَّابٌ، تَکْرَارٌ اور تَجْرِبَةٌ۔

مصادر برائے تمرین

اَلتَّکْذِيْبُ: جھٹلانا	اَلتَّقْدِيْمُ: آگے کرنا	اَلتَّعْجِيْلُ: جلدی کرنا
اَلتَّعْظِيْمُ: عزت کرنا	اَلتَّبْلِيْغُ: پہنچانا	اَلتَّذْکِيْرُ: یاد دلانا

باب سوم: تَفَعُّلٌ جیسے تَقَبُّلٌ: قبول کرنا، اس کی ماضی میں فا کلمہ سے پہلے تا اور عین کلمہ کے بعد اس کا ہم جنس حرف زائد ہے۔

صرف صغیر: تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً فهو مُتَقَبِّلٌ، وَتُقُبِّلَ يُتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً فهو مُتَقَبَّلٌ،

(۱) واحد مذکر غائب يُكْرِمُ اصل میں يُأَكْرِمُ تھا اور واحد متکلم أُكْرِمُ اصل میں أُأَكْرِمُ تھا۔

الأمر منه: تَقَبَّلْ، والنهى عنه : لاتَقَبَّلْ

﴿فائدہ﴾ باب تفعُّل، تَفَاعُلْ، تفعلُلْ اور اس کے ملحقات میں جہاں اول کلمہ میں دو تا جمع ہوں ایک کو حذف کرنا جائز ہے، جیسے تَتَقَبَّلُ(۱) میں تَقَبَّلُ کہنا درست ہے۔

تمرین

مصادر ذیل یاد کرو اور ان کی صرف صغیر کرو۔

التَّبَسُّمُ: مسکرانا	التَّفَكُّهُ: میوہ کھانا	التَّلَبُّثُ: دیر کرنا	التَّعَجُّلُ جلدی کرنا۔

باب چہارم: مُفَاعَلَةٌ جیسے مُقَاتَلَةٌ آپس میں جنگ کرنا، اس کی ماضی میں فا کلمہ کے بعد الف زائد ہے۔

صرف صغیر: قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً وَقِتَالاً فهو مُقَاتِلٌ، وَقُوتِلَ يُقَاتَلُ مُقَاتَلَةً وَقِتَالاً فهو مُقَاتَلٌ، الأمر منه : قَاتِلْ، والنهى عنه: لاتُقَاتِلْ۔

﴿فائدہ﴾ باب مفاعلہ کا مصدر فِعَالٌ کے وزن پر بھی آتا ہے مگر جب فا کلمہ یا ہو تو مُفَاعَلَةٌ(۲) ہی آتا ہے۔

تمرین

درج ذیل مصادر یاد کرو، اور ہر ایک کی صرف صغیر کرو

اَلْمُخَادَعَةُ وَالْخِدَاعُ: دھوکہ دینا	اَلْمُعَاقَبَةُ وَالْعِقَابُ: سزا دینا
اَلْمُلَازَمَةُ: ایک دوسرے کے ساتھ لازم ہونا	اَلْمُشَارَكَةُ: باہم شرکت کرنا

باب پنجم: تَفَاعُلٌ جیسے تَقَابُلٌ: آمنے سامنے ہونا، اس کی ماضی میں فا کلمہ سے پہلے تا اور فا کلمہ کے بعد الف زائد ہے۔

صرف صغیر: تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ تَقَابُلاً فهو مُتَقَابِلٌ، وَ تُقُوبِلَ يُتَقَابَلُ تَقَابُلاً فهو

(۱) تَتَقَبَّلُ فعل مضارع صیغہ واحد مؤنث غائب اور واحد مذکر حاضر ہے ۱۲

(۲) جیسے يَاسَرَ مُيَاسَرَةً: نرمی برتنا، بائیں طرف سے آنا ۱۲

مُتَقَابَلٌ، الأمر منه: تَقَابَلْ، والنهي عنه: لَاتَقَابَلْ[۱]

مصادر برائے تمرین

التَّفَاخُرُ: ایک دوسرے پر فخر کرنا	التَّعَارُفُ: ایک دوسرے کو پہچاننا
التَّخَافُتُ: ایک دوسرے پوشیدہ بات کرنا	التَّقَاتُلُ: باہم لڑنا

﴿نوٹ﴾ ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی کے ابواب رباعی کے بیان کے بعد[۲] آئیں گے

فعل رُباعی کا بیان

رباعی: وہ فعل ہے جس میں چار حرف اصلی ہوں پھر رباعی کی دو قسمیں ہیں رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ۔

① رباعی مجرد: وہ رباعی ہے جس کی ماضی میں کوئی زائد حرف نہ ہو، رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے جو لازم اور متعدی دونوں طرح آتا ہے۔

② رباعی مزید فیہ: وہ رباعی ہے جس کی ماضی میں چار حروفِ اصلی کے علاوہ کوئی زائد حرف بھی ہو۔ پھر رباعی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں باہمزۂ وصل اور بے ہمزۂ وصل، باہمزۂ وصل کے دو باب ہیں، اور دونوں لازم ہیں۔ اور بے ہمزۂ وصل کا صرف ایک باب ہے اور وہ بھی لازم ہے۔

رباعی مجرد کا ایک باب

رباعی مجرد فَعْلَلَةٌ جیسے دَحْرَجَةٌ: لڑھکانا اس باب کا مصدر فِعْلَالٌ اور فَعْلَلَی کے وزن پر بھی آتا ہے، جیسے زِلْزَالٌ: پھسلانا، اور قَهْقَرٰی: پچھلے پاؤں پلٹنا۔

---

(۱) فعل نہی میں ایک تا محذوف ہے ۱۲ (۲) کیونکہ ملحق برباعی کو رباعی کے بیان کے بعد ہی سمجھا جا سکتا ہے ۱۲

صرف صغیر: دَحْرَجَ يُدَحْرِجُ دَحْرَجَةً فهو مُدَحْرِجٌ، ودُحْرِجَ يُدَحْرَجُ دَحْرَجَةً فهو مُدَحْرَجٌ، الأمر منه: دَحْرِجْ، والنهي عنه: لَاتُدَحْرِجْ.

مصادر برائے تمرین

اَلْبَعْثَرَةُ: اٹھانا	اَلْعَسْكَرَةُ: لشکر تیار کرنا	اَلْقَنْطَرَةُ: پل بنانا
اَلْمَضْمَضَةُ: کلی کرنا	اَلزَّعْفَرَةُ: زعفران سے رنگنا	اَلزَّلْزَلَةُ: بھونچال لانا

رباعی مزید فیہ باہمزۂ وصل کے دو باب

باب اول: اِفْعِنْلَالٌ جیسے اِحْرِنْجَامٌ: جمع ہونا، اس کی ماضی میں فا کلمہ سے پہلے ہمزۂ وصل اور عین کلمہ کے بعد نون زائد ہے۔

صرف صغیر: اِحْرَنْجَمَ يَحْرَنْجِمُ اِحْرِنْجَامًا فهو مُحْرَنْجِمٌ، الأمر منه: اِحْرَنْجِمْ، والنهي عنه: لَاتَحْرَنْجِمْ.

مصادر برائے تمرین

اَلْاِبْرِنْشَاقُ: خوش ہونا	اَلْاِبْلِنْدَاحُ: جگہ کا کشادہ ہونا
اَلْاِسْلِنْطَاحُ: چت لیٹنا	اَلْاِعْرِنْكَاسُ: بال کا سیاہ ہونا۔

باب دوم: اِفْعِلَّالٌ جیسے اِقْشِعْرَارٌ: رونگٹے کھڑے ہونا، کانپنا، اس کی ماضی میں شروع میں ہمزۂ وصل اور آخر میں دوسرے لام کلمہ کا ہم جنس حرف زائد ہے۔

صرف صغیر: اِقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فهو مُقْشَعِرٌّ، الأمر منه: اِقْشَعِرَّ، اِقْشَعِرِّ، اِقْشَعْرِرْ، والنهي عنه: لَاتَقْشَعِرَّ، لَاتَقْشَعِرِّ، لَاتَقْشَعْرِرْ.

مصادر برائے تمرین

اَلْاِقْمِطْرَارُ: منتشر ہونا، سکڑنا	اَلْاِشْفِتْرَارُ: پراگندہ ہونا، تتر بتر ہونا

اَلْاِزْبِھْرَارُ: آنکھ کا سرخ ہونا، دن کا سخت سردی والا ہونا	اَلْاِشْمِخْرَارُ: طویل ہونا، بلند ہونا

رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کا ایک باب

رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل: تَفَعْلُلٌ جیسے تَدَحْرُجٌ: لڑھکنا، اس کی ماضی میں شروع میں تا زائد ہے۔

صرف صغیر: تَدَحْرَجَ يَتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجًا فهو مُتَدَحْرِجٌ ، الأمر منه: تَدَحْرَجْ، والنهي عنه: لَاتَتَدَحْرَجْ.

مصادر برائے تمرین

اَلتَّبَرْقُعُ: برقع پہننا	اَلتَّبَخْتُرُ: ناز سے چلنا	اَلتَّزَنْدُقُ: زندیق (بددین) ہونا

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی کا بیان

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی وہ ثلاثی مجرد ہے جس میں کوئی حرف اس غرض سے بڑھایا گیا ہو کہ وہ رباعی کے ہم وزن ہو جائے، جیسے جَلَبَ میں ایک با بڑھائی تاکہ وہ دَحْرَجَ کے وزن پر ہو جائے۔

الحاق کے لئے شرط یہ ہے کہ دونوں بابوں کے مصدر بھی ہم وزن ہوں، پس جَلْبَبَ ملحق ہے اور اَکْرَمَ ملحق نہیں ہے(۱)

ملحق اور ملحق بہ: جو فعل ملایا جاتا ہے اس کو مُلْحَق کہتے ہیں، اور جس کے ساتھ ملایا جاتا ہے اس کو مُلْحَقٌ بِہٖ کہتے ہیں، جیسے جلبب ملحق ہے اور دَحْرَجَ ملحق بہ ہے۔

الحاق کا فائدہ: یہ ہے کہ ملحق میں بھی وہی خاصیت پیدا ہو جاتی ہے جو ملحق بہ میں ہوتی ہے(۲)

---

(۱) کیونکہ جَلْبَبَةٌ اور دَحْرَجَةٌ ہم وزن ہیں اور اِکْرَامٌ، دَحْرَجَةٌ کے وزن پر نہیں ہے ۱۲

(۲) خاصیات ابواب کا بیان حصہ سوم میں آئے گا ۱۲

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی کی دو قسمیں ہیں: ملحق برباعی مجرد اور ملحق برباعی مزید فیہ پھر ملحق برباعی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں ملحق بہ تَدَحْرَجَ اور ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد کے سات باب ہیں۔ اور ملحق بہ تَدَحْرَجَ کے آٹھ اور ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دو باب ہیں۔

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد کے سات باب

جَلْبَبَ، قَلْنَسَ پس جَوْرَبَ دان سَرْوَلَ، خَيْعَلَ پس شَرْيَفَ خوان

ہفتمیں باب قَلْسَاتَ است بے گماں

﴿فائدہ﴾ یہ ساتوں باب متعدی ہیں[1] اس لئے ان کی گردانوں میں مجہول اور اسم مفعول آئیں گے۔

باب اول: فَعْلَلَةٌ جیسے جَلْبَبَةٌ: چادر یا قمیص پہنانا، اس کی ماضی میں لام کلمہ کے بعد اس کا ہم جنس حرف زائد[2] ہے۔

صرف صغیر: جَلْبَبَ[3] يُجَلْبِبُ جَلْبَبَةً فهو مُجَلْبِبٌ، وجُلْبِبَ يُجَلْبَبُ جَلْبَبَةً فهو مُجَلْبَبٌ، الأمر منه: جَلْبِبْ، والنهي عنه: لاتُجَلْبِبْ.

باب دوم: فَعْنَلَةٌ جیسے قَلْنَسَةٌ: ٹوپی پہنانا، اس کی ماضی میں عین کلمہ کے بعد نون زائد ہے۔

صرف صغیر: قَلْنَسَ يُقَلْنِسُ قَلْنَسَةً فهو مُقَلْنِسٌ، وقُلْنِسَ يُقَلْنَسُ قَلْنَسَةً فهو مُقَلْنَسٌ الأمر منه: قَلْنِسْ، والنهي عنه: لاتُقَلْنِسْ.

---

(۱) میزان اور صرف کی بعض اردو کتابوں میں جو لازم کا ترجمہ کیا ہے وہ غلط ہے۔ علم الصیغہ میں متعدی کا ترجمہ کیا ہے وہی صحیح ہے ۱۲ (۲) اور ملحق بہ، دَحْرَجَ میں دونوں لام اصلی ہیں ۱۲

(۳) اب مصادر برائے تمرین نہیں لکھے جائیں گے کیونکہ اب سب گردانیں ملحق بہ، دَحْرَجَ، تَدَحْرَجَ، اور اِحْرَنْجَمَ کے ہم وزن ہوں گی ۱۲

باب سوم: فَوْعَلَةٌ جیسے جَوْرَبَةٌ: پاتابہ پہنانا،اس کی ماضی میں فاکلمہ کے بعد واو زائد ہے۔

صرف صغیر: جَوْرَبَ يُجَوْرِبُ جَوْرَبَةً فهو مُجَوْرِبٌ، وجُوْرِبَ يُجَوْرَبُ جَوْرَبَةً فهو مُجَوْرَبٌ ،الأمر منه: جَوْرِبْ، والنهي عنه: لاتُجَوْرِبْ.

باب چہارم: فَعْوَلَةٌ جیسے سَرْوَلَةٌ: پاجامہ پہنانا۔اس کی ماضی میں عین کلمہ کے بعد واو زائد ہے۔

صرف صغیر: سَرْوَلَ يُسَرْوِلُ سَرْوَلَةً فهو مُسَرْوِلٌ ،وَسُرْوِلَ يُسَرْوَلُ سَرْوَلَةً فهو مُسَرْوَلٌ، الأمر منه: سَرْوِلْ، والنهي عنه :لاتُسَرْوِلْ.

باب پنجم: فَيْعَلَةٌ جیسے خَيْعَلَةٌ: بے آستین کا کرتا پہنانا،اس کی ماضی میں فاکلمہ کے بعد یا زائد ہے(۱)

صرف صغیر: خَيْعَلَ يُخَيْعِلُ خَيْعَلَةً فهو مُخَيْعِلٌ، وَخُوْعِلَ (۲) يُخَيْعَلُ خَيْعَلَةً فهو مُخَيْعَلٌ، الأمر منه: خَيْعِلْ، والنهي عنه: لاتُخَيْعِلْ.

باب ششم: فَعْيَلَةٌ جیسے شَرْيَفَةٌ: کھیتی کے بڑھے ہوئے پتوں کو کاٹنا،اس کی ماضی میں عین کلمہ کے بعد یا زائد ہے۔

صرف صغیر: شَرْيَفَ يُشَرْيِفُ شَرْيَفَةً فَهُوَ مُشَرْيِفٌ، وَشُرْيِفَ يُشَرْيَفُ شَرْيَفَةً،فهو مُشَرْيَفٌ الأمر منه: شَرْيِفْ،والنهي عنه: لاتُشَرْيِفْ.

باب ہفتم: فَعْلَاةٌ جیسے قَلْسَاةٌ: ٹوپی پہنانا،اس کی ماضی میں لام کلمہ کے بعد الف زائد ہے جو یا سے بدلا ہوا ہے(۳)

---

(۱) صرف یہ باب قرآن مجید میں آیا ہے ،دیکھئے سورۃ الغاشیہ آیت ۲۲ اَلْمُسَيْطِرَةُ: داروغہ ہونا، محافظ ہونا ۱۲ (۲) خُوْعِلَ اصل میں خُيْعِلَ تھا،یا ساکن ماقبل مضموم تھا،اس لئے یا کو واو سے بدل دیا ۱۲

(۳) اس لئے کہ فَعْلَاةٌ کی اصل فَعْلَيَةٌ ہے جیسے قَلْسَاةٌ کی اصل قَلْسَيَةٌ ہے،یا متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا الف سے بدل گئی ہے ۱۲

صرف صغیر: قَلْسٰی یُقَلْسِی قَلْسَاۃً فھو مُقَلْسٍ، وقُلْسِیَ یُقَلْسٰی قَلْسَاۃً فھو مُقَلْسًی، الأمر منه قَلْسِ، والنھی عنه لا تُقَلْسِ(۱)

ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ تَدَحْرَجَ کے آٹھ باب

رباعی مزید فیہ کے ساتھ ملحق تمام ابواب لازم ہیں، اس لئے کہ ملحق بہ لازم ہے، پس ان ابواب سے مجہول اور اسم مفعول نہیں آئیں گے۔ ملحق بہ تَدَحْرَجَ کے آٹھوں بابوں میں دو دو حرف زائد ہیں ایک تا دوسرا ایک اور حرف جو ہر باب میں مختلف ہے، اور وہی علامتِ باب ہے، یہ تمام ابواب قرآن مجید میں نہیں آئے اور ان کے مضارع اور نہی میں جہاں دو تا جمع ہوں ایک کا حذف جائز ہے۔ وہ آٹھ ابواب یہ ہیں ؎

اَلتَّجَلْبُبْ دگر تَقَلْنُسْ خواں پس تَمَسْکُنْ دیگر تعفرُتْ داں
پس تَجَوْرُبْ ہم از تَسَرْوُلْ گو پس تَخَیْعُلْ، تَقَلْسِ لے خوشخو!

باب اول: (۲) تَفَعْلُلٌ جیسے تَجَلْبُبٌ: چادر یا قمیص پہننا، اس کی ماضی میں تا کے علاوہ لام ثانی زائد ہے۔

صرف صغیر: تَجَلْبَبَ یَتَجَلْبَبُ تَجَلْبُبًا فھو مُتَجَلْبِبٌ، الأمر منه: تَجَلْبَبْ، والنھی عنه: لاتَتَجَلْبَبْ

باب دوم: تَفَعْنُلٌ جیسے تَقَلْنُسٌ: ٹوپی پہننا، اس کی ماضی میں تا کے علاوہ عین کلمہ کے بعد نون زائد ہے۔

صرف صغیر: تَقَلْنَسَ یَتَقَلْنَسُ تَقَلْنُسًا فھو مُتَقَلْنِسٌ، الأمر منه: تَقَلْنَسْ، والنھی عنه: لاتَتَقَلْنَسْ.

(۱) اس باب کے اکثر صیغوں میں تعلیل ہوئی ہے جس کا بیان حصۂ سوم میں آئے گا ۱۲

(۲) ان آٹھوں بابوں کی صرف صغیر تَدَحْرَجَ کی صرف صغیر کی طرح ہے، یہ بات طلبہ کے ذہن نشین کی جائے نیز علامتِ باب بھی اچھی طرح یاد کرائی جائے ۱۲

باب سوم: تَمَفعُل(۱) جیسے تَمَسکُنٌ: مسکین ہونا، اس کی ماضی میں شروع میں تا کے بعد میم بھی زائد ہے۔

صرف صغیر: تَمَسکَنَ یَتَمَسکَنُ تَمَسکُنًا فهو مُتَمَسکِنٌ، الأمر منه: تَمَسکَنْ، والنهي عنه: لاتَمَسکَنْ(۲)

باب چہارم: تَفعَلَةٌ جیسے تعَفرُةٌ: بھوت بننا، خبیث ہونا، اس کی ماضی میں ایک تا شروع میں زائد ہے اور ایک اخیر میں

صرف صغیر: تَعَفرَتَ یَتعَفرَتُ تَعَفرُتًا فهومُتَعَفرِتٌ، الأمر منه: تَعَفرَتْ، والنهي عنه: لاتَتَعَفرَتْ.

باب پنجم: تَفَوعُلٌ جیسے تَجَورُبٌ: پائتابہ پہننا، اس کی ماضی میں تا کے علاوہ فا کلمہ کے بعد واو زائد ہے۔

صرف صغیر: تَجَورَبَ یَتَجَورَبُ تَجَورُبًا فهو مُتَجَورِبٌ، الأمر منه: تَجَورَبْ، والنهي عنه: لاتَتَجَورَبْ.

باب ششم: تَفَعوُلٌ جیسے تَسَروُلٌ: پائجامہ پہننا، اس کی ماضی میں تا کے علاوہ عین کلمہ کے بعد واو زائد ہے۔

صرف صغیر: تَسَروَلَ یَتَسَروَلُ تَسَروُلاً فهو مُتَسَروِلٌ، الأمر منه: تَسَروَلْ، والنهي عنه: لاَ تَتَسَروَلْ.

باب ہفتم: تَفَیعُلٌ جیسے تَخَیعُلٌ: بے آستین کا کرتا پہننا، اس کی ماضی میں تا کے علاوہ فا کلمہ کے بعد یا زائد ہے۔

صرف صغیر: تَخَیعَلَ یَتَخَیعَلُ تَخَیعُلاً فهو مُتَخَیعِلٌ، الأمر منه: تَخَیعَلْ، والنهي عنه: لاتَتَخَیعَلْ.

---

(۱) صاحب میزان نے اس باب کو شاذ بلکہ غلط کہا ہے یہ بات درست معلوم نہیں ہوتی، تفصیل حصہ سوم میں آئے گی ۱۲ (۲) لاتَجَلبَبْ لاتقلنس اور لاتمسکن میں ایک تا محذوف ہے ۱۲

باب ہشتم: تفعلٍ[1] جیسے تقلسٍ: ٹوپی پہننا، اس کی ماضی میں تا کے علاوہ لام کلمہ کے بعد یا زائد ہے جو الف سے بدل گئی ہے۔

صرف صغیر: تَقَلْسٰی یَتَقَلْسٰی تَقَلْسِیًا فهو مُتَقَلْسٍ، الأمر منه: تَقَلْسَ، والنهی عنه: لاَ تَتَقَلْسَ

ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دو باب

باب اول: اِفْعِنْلاَلٌ جیسے اِقْعِنْسَاسٌ: سینہ نکلنا اور پیٹھ دھنسنا[2] اس کی ماضی میں فا کلمہ سے پہلے ہمزہ، عین کلمہ کے بعد نون اور لام کلمہ کے بعد اس کا ہم جنس حرف زائد ہے۔

صرف صغیر: اِقْعَنْسَسَ یَقْعَنْسِسُ اِقْعِنْسَاسًا فهو مُقْعَنْسِسٌ، الأمر منه: اِقْعَنْسِسْ، والنهی عنه: لاتَقْعَنْسِسْ.

باب دوم: اِفْعِنْلاَءٌ[3] جیسے اِسْلِنْقَاءٌ: چت لیٹنا، اس کی ماضی میں فا کلمہ سے پہلے ہمزہ، عین کلمہ کے بعد نون اور لام کلمہ کے بعد یا زائد ہے، جو الف سے بدل گئی ہے۔

صرف صغیر: اِسْلَنْقٰی یَسْلَنْقِیْ اِسْلِنْقَاءً فهو مُسْلَنْقٍ، الأمر منه: اِسْلَنْقِ، والنهی عنه: لاتَسْلَنْقِ

---

(۱) تفعلٍ اصل میں تَفَعْلُیٌ تھا جیسے تقلسٍ اصل میں تَقَلْسُیٌ تھا، یا کے ماقبل کسرہ چاہئے اس لئے لام کلمہ کے ضمہ کو کسرہ سے بدلدیا، پھر یا پر ضمہ بھاری تھا اس لئے اس کو حذف کیا، تو دو ساکن اکٹھا ہوئے (ی اور تنوین) پس یا کو حذف کر کے تنوین لام کلمہ کو دیدی اور ضمہ کی تنوین کسرہ سے بدل دی تو تفعلٍ اور تقلسٍ ہوا، یہی تعلیل اس وزن پر آنے والے تمام مصادر میں ہوئی ہے ۱۲ (۲) کوبڑا ہونے کی ضد ۱۲ (۳) اِفْعِنْلاَءٌ اصل میں اِفْعِنْلاَیٌ تھا یا طرف کلمہ میں، الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی، اس لئے یا کو ہمزہ سے بدل دیا ۱۲

سوالات

- وزن اور باب کس کو کہتے ہیں؟
- فعل کی ابتداء کتنی قسمیں ہیں؟ فعل ثنائی ہوتا ہے؟
- ثلاثی اور رباعی کی کتنی قسمیں ہیں؟
- ثلاثی مجرد کی تعریف مع مثال بیان کرو
- ثلاثی مزید فیہ کی تعریف مع مثال بیان کرو
- رباعی مجرد کی تعریف مع مثال بیان کرو
- رباعی مزید فیہ کی تعریف مع مثال بیان کرو
- ثلاثی مجرد کی کتنی قسمیں ہیں؟
- مطرد اور شاذ کی تعریف بیان کرو
- ثلاثی مجرد مطرد کے ابواب وزن کے ساتھ بیان کرو(۱)
- ثلاثی مجرد شاذ کے ابواب مع وزن بیان کرو
- مصدر معروف اور مصدر مجہول میں کیا فرق ہے؟
- باب سمع کی کیا خصوصیت ہے؟
- باب فتح کی کیا خصوصیت ہے؟
- باب کرم کی کیا خصوصیت ہے؟
- حروف زیادت کیا ہیں اور انکا کیا مطلب ہے؟
- ثلاثی مزید فیہ با ہمزۂ وصل کے نو باب مع وزن بیان کرو(۲)
- ثلاثی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کے پانچ باب مع وزن بیان کرو
- باب افعال کا ہمزہ قطعی ہے یا وصلی؟
- باب افعال کا ہمزہ مضارع کے صیغوں میں کیوں گر جاتا ہے؟
- ہمزہ قطعی اور ہمزہ وصلی میں کیا فرق ہے؟
- باب تفعیل کے مصادر دوسرے کن کن اوزان پر آتے ہیں؟
- باب مفاعلہ کا مصدر دوسرے کونسے وزن پر آتا ہے؟
- باب فعللة کا مصدر دوسرے کونسے وزنوں پر آتا ہے؟
- مضارع کی علامت کن کن ابواب میں مضموم ہوتی ہے؟
- رباعی مجرد کے کتنے ابواب ہیں؟ مع وزن بیان کرو
- رباعی مزید فیہ با ہمزۂ وصل کے ابواب کیا کیا ہیں مع وزن بیان کرو

---

(۱) اس طرح شمار کریں پہلا باب فَعَلَ يَفْعُلُ جیسے نصر ینصر دوسرا باب فَعَلَ يَفْعِلُ جیسے ضرب یضرب الخ ۱۲ (۲) اس طرح شمار کریں: پہلا باب افتعال جیسے اجتناب: پرہیز کرنا الخ

● رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کے کتنے ابواب ہیں؟ مع وزن بیان کرو

● ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی کی تعریف مع مثال بیان کرو

● الحاق کے لئے کیا شرط ہے؟

● ملحق اور ملحق بہ کس کو کہتے ہیں؟

● الحاق کا کیا فائدہ ہے؟

● ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد کے ابواب مع اوزان بیان کرو

● ملحق برباعی مزید فیہ کے تمام ابواب لازم کیوں ہیں؟

● ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ اِخرَنْجَمَ کے ابواب مع اوزان بیان کرو

● ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ تَدَحْرَجَ کے ابواب مع اوزان بیان کرو

ہفت اقسام کا بیان

اسماء وافعال کی حروف اصلی کے اعتبار سے چار قسمیں ہیں: صحیح، مہموز، معتل اور مضاعف۔

① صحیح: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلی میں ہمزہ، حرف علت اور دو حرف ایک جنس کے نہ ہوں، جیسے ضَرَبَ دَحْرَجَ، رَجُلٌ، جَعْفَرٌ، سَفَرْجَلٌ.

② مہموز: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلی میں ہمزہ ہو، مہموز کی تین قسمیں ہیں: مہموز الفا، مہموز العین اور مہموز اللام۔

(۱) مہموز الفا: وہ کلمہ ہے جس کا فا کلمہ ہمزہ ہو، جیسے أمَرَ (حکم کیا)

(۲) مہموز العین: وہ کلمہ ہے جس کا عین کلمہ ہمزہ ہو، جیسے سَأَلَ (پوچھا، مانگا)

(۳) مہموز اللام: وہ کلمہ ہے جس کا لام کلمہ ہمزہ ہو، جیسے قَرَأَ (پڑھا)

③ معتل: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلی میں حرف علت ہو۔ معتل کی دو قسمیں ہیں: معتل یک حرفی اور معتل دو حرفی[1] اول کو معتل مفرد اور صرف معتل کہتے ہیں اور

---

(۱) معتل سہ حرفی صرف دو لفظ ہیں: واوٌ اور یَایٌ قلت امثلہ کی وجہ سے اس کو مستقل قسم شمار نہیں کیا ۱۲

ثانی کو لفیف کہتے ہیں، معتل مفرد کی تین قسمیں ہیں: معتل فا، اس کو "مثال" کہتے ہیں، معتل عین، اس کو "اجوف" کہتے ہیں، اور معتل لام اس کو "ناقص" کہتے ہیں۔

(۱) مثال: وہ معتل ہے جس کے فا کلمہ کی جگہ حرف علت ہو پھر اگر حرف علت واو ہو تو اسکو "مثال واوی" کہتے ہیں، جیسے وَعَدَ (وعدہ کیا) اور اگر حرف علت یا ہو تو اس کو "مثال یائی" کہتے ہیں، جیسے یَسَرَ (نرم ہوا)(۱)

(۲) اجوف: وہ معتل ہے جس کے عین کلمہ کی جگہ حرف علت ہو پھر اگر حرف علت واو ہو تو اس کو "اجوف واوی" کہتے ہیں، جیسے قَوْلٌ (کہنا) اور اگر حرف علت یا ہو تو اس کو "اجوف یائی" کہتے ہیں، جیسے لَیْلٌ (رات)

(۳) ناقص: وہ معتل ہے جس کے لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہو، پھر اگر حرف علت واو ہو تو اس کو "ناقص واوی" کہتے ہیں، جیسے عَفْوٌ (درگزر کرنا) اور اگر حرف علت یا ہو تو اس کو "ناقص یائی" کہتے ہیں، جیسے رَمْیٌ (تیر پھینکنا)

لفیف کی دو قسمیں ہیں: لفیف مفروق اور لفیف مقرون۔

(۱) لفیف مفروق: وہ لفیف ہے جس میں دونوں حرف علت الگ الگ ہوں، جیسے وَحْیٌ (وحی)

(۲) لفیف مقرون: وہ لفیف ہے جس میں دونوں حرف علت ملے ہوئے ہوں، جیسے یَوْمٌ (دن) طَوٰی (لپیٹا)

(۴) مضاعف: وہ کلمہ ہے جس میں دو حرف ایک جنس کے ہوں، جیسے مَدٌّ اور سَبَبٌ مضاعف کی دو قسمیں ہیں: مضاعف ثلاثی اور مضاعف رباعی

(۱) مضاعف ثلاثی: وہ مضاعف ہے جس میں ایک حرف مکرر ہو جیسے مَدٌّ اور سَبَبٌ

(۲) مضاعف رباعی: وہ مضاعف ہے جس میں دو حرف مکرر ہوں، جیسے زَلْزَلَ (بھونچال لایا) ذَبْذَبَ (لٹکی ہوئی چیز نے حرکت کی)

---

(۲) مثال، اجوف اور ناقص میں الف اصلی نہیں ہوتا جہاں بھی الف ہوگا واو یا یا سے بدلا ہوا ہوگا ۱۲

﴿فائدہ﴾ ابحاث کی زیادتی کی وجہ سے معتل کی چار قسموں یعنی مثال، اجوف ناقص، اور لفیف کو مستقل شمار کیا جاتا ہے، اس طرح بنیادی قسمیں سات ہو جاتی ہیں، جن کو "ہفت اقسام" کہتے ہیں اور وہ یہ ہیں۔

صحیح است و مثال است و مضاعف لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

کلمہ کی اصل معلوم کرنے کا طریقہ

اب تک ہفت اقسام میں سے صحیح کی گردانیں بیان کی گئی ہیں باقی چھ اقسام کی گردانیں حصۂ سوم میں آئیں گی۔ ان گردانوں میں تعلیل (تبدیلی) ہوگی اور کلمہ کی اصلی شکل بدلے گی۔ ایسے صیغوں کی اصل شکل معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ان کو صحیح کے صیغوں کے ہم وزن کیا جائے، مثلاً جَآءٍ (آنے والا) اسم فاعل ہے جَاءَ یَجِیءُ مَجِیئًا کا جو باب ضرب سے مہموز العین، ناقص یائی ہے[1]، اب جَاءَ کو بروزن ضَرَبَ کیا جائے تو اس کی اصل جَیَیَ نکلے گی اور یَجِیءُ کو بروزن یَضْرِبُ کیا جائے تو اسکی اصل یَجْیِئُ نکلے گی، اور جَاءٍ کو بروزن ضَارِبٌ کیا جائے تو اسکی اصل جَاءِیٌ نکلے گی یہی طریقہ تمام تعلیل شدہ کلمات کی اصل معلوم کرنے کا ہے، طلبہ اس کو خوب ذہن نشیں کرلیں۔

---

(۱) یعنی عین کلمہ کی جگہ ہمزہ ہے اور لام کلمہ کی جگہ یا ہے اور یہ بات لغت کی کتابوں ہی سے معلوم ہو سکتی ہے کہ کونسا فعل کس باب سے ہے اور اس کی اصل کیا ہے۔